TEXT CUT WITHIN THE BOOK ONLY

UNIVERSAL LIBRARY

OU_222314

UNIVERSAL LIBRARY

۸۹۱ء۴۳۱۵ U1257
۲ م

مومن، امیر

دیوان فصاحت عنوان

OUP—880—5-8-74—10,000.

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. A915d ۳۱۵ Accession No. U 1257

Author

Title

This book should be returned on or before the date last marked below.

دیوان فصاحت عنوان

سلام ہائے میر مونس مرحوم

جو کہ دوسری مرتبہ بکمالِ صحت و نظر ثانی و جانفشانی
بوفور قدردانی برادران ایمانی و ہزاران ہزار اصرار
شیعیان حیدر کرار و موالیان حضرات ایمہ اطہار ع
مطبع شاہی لکھنؤ مین باہتمام عابد علیخان حلیہ طبع سے
آراستہ ہو کر گلدستہ جنان ہوا۔ خداوند عالم مقبول عالمیان کرے

واضح ہو کہ اس جلد کا حق تصنیف محفوظ ہی جسقدر جلدین درکار ہون راقم سے طلب کرین

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

فہرست مطلع ہای سلامہای دیوان فصاحت عنوان

صفحۂ آغاز سلام	مطلع	صفحۂ آغاز سلام	مطلع
۱	روضۂ خلد بریں ہے بوستان مرتضیٰ	۳۹	جبکہ سقائے حرم خلق سے پیاسا اٹھا
۲	مجرئی کرسی سے بالا ہے مکان مرتضیٰ	۴۰	مجرئی خلق میں ان آنکھوں سے کیا کیا دیکھا
۳	ہے تخت پر جلوس جناب امیرؑ کا	۴۲	اے مجرئی کیا دلبر زہرا کا جگر تھا
۵	جاگے نصیب دیکھ کے رخ بوتراب کا	۴۲	مژہ کی شاخ کو اشکوں سے پر گہر دیکھا
۶	مجرئی وصف بیان ہو سکے کیا حیدر کا	۴۳	جب خلق میں نہ باعث کون و مکان رہا
۸	تازہ ہے غم اے مجرئی ہر بار حسنؑ کا	۴۵	خون میں تر زخمی شہیدوں کا سراپا کھینچا
۹	مجرائی رن میں کٹ گیا جب سر حسینؑ کا	۴۶	ہر دم گل تازہ ہے سلامی سخن اپنا
۱۱	خوشا رتبہ شہ دین کے رواق عرش اعلیٰ کا	۴۷	مجرئی شاہ سے جب زینب و لیلیٰ چھوٹا
۱۱	لوح قرآن کی ہے دروازہ رسول اللہ کا	۴۸	سلامی جادۂ ملک بقا نہیں ملتا
۱۲	سلامی واقعہ لکھتا ہوں عاشور محرم کا	۴۹	مجرئی شمر نے خنجر جو کمر سے کھینچا
۱۳	مجرئی جب کسی عادل کا زمانہ ہوگا	۵۰	مجرئی سینے میں کیا کیا دل سرور تڑپا
۱۴	مجرائی جوش الفت حیدر نہ جائیگا	۵۱	مجرائی حر کو شہ سے جو اذن وغا ملا
۱۵	جب بپا مجرئی ہنگامۂ محشر ہوگا	۵۲	گذر گئے تھے کئی دن کہ گھر میں آب نہ تھا
۱۷	ہیں ذاکر شہ مرتبہ برتر ہے ہمارا	۵۴	مجرائی جبکہ شہ نے سر اپنا کٹا دیا
۱۹	داغوں سے جگر غیرت گلشن ہے ہمارا	۵۵	مجرئی شہ کے عوض رن میں جو تھا [illegible]
۲۰	غم شہ میں مصروف ہے دل ہمارا	۵۷	کیا کچھ نہ زمانے میں سنا کیا نہیں دیکھا
۲۰	کھا کے تیغ غم شبیر نہ پھر دل ٹھہرا	۵۹	مجرئی شاہ سے امت کے لیے گھر چھوٹا
۲۱	سامنے روضۂ سرور کے جو میں جا اترا	۵۹	بینا جو ہر اک دیدۂ بینا ہے ہمارا
۲۳	فیض ہمکو بھی ترا اے چشم گریان ملگیا	۶۰	مجرئی زخموں سے جب تن شہ کا چمن گل [illegible]
۲۵	سلامی غم شہ ہمراہ جان رہ گیا	۶۱	جو روئیگا غم سرور میں یا رولا دیگا
۲۶	مجرئی جب حر نثار شاہ والا ہو گیا	۶۱	وہ طاق گر گیا کسرے کا وہ مکان نہ رہا
۲۸	رونے رونے رنگ چشم تر گلابی ہوگیا	۶۲	سیف بران ہے رجز سبط رسول اللہ کا
۲۸	مجرئی سردار عالم جبکہ بے سر ہوگیا	۶۳	ہو بیان کسکی زبان سے اسکے عز و جاہ کا
۲۹	مجرئی حیرت ہے کیونکر قائم زمانہ رہ گیا	۶۵	دست نورافشان میں لیکر خامۂ زر آفتاب
۳۰	مجرئی جسنے غم شاہ شہیدان نہ کیا	۶۵	ہے محفل سخن میں سخن کا سخن جواب
۳۱	فیض خاموشی نے ذکر خوش بیانی کر دیا	۶۶	سلامی ہے یہ خدا سے مری دعا دن رات
۳۳	مجرئی تاج شفاعت شہ نے سر پر رکھ لیا	۶۷	حیف اے مجرئی دریا کے کنارے [illegible]
۳۴	مدد کو قبر میں فرزند بوتراب آیا	۶۸	ماتم حیدر کرار کا سامان ہے آج
۳۶	سلامی ہم ہیں مزار شہ زمن سے جدا	۶۸	نہیں حریف کوئی اپنا آسمان کی طرح
۳۶	مضمون جدا ہے فکر جدا ہے زبان جدا	۷۰	مجرئی تیغوں سے ٹکڑے ہوا شبیر کا رخ
۳۷	مجرئی خاتمۂ لشکر شبیر ہوا	۷۰	کرتا ہے اشک ماتم سرور خدا نصیب
۳۸	مجرئی لال یہ زہرا کے جو گریان نہ ہوا	۷۲	سلامی کس سے ہو تحریر بکا بند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوانِ فصاحت عنوان

سلامہائے میر مونس مرحوم

ردیف الف

سلام

روضۂ خلد بریں بزم کی اک بوستاں تھا
مجلسِ رضواں بھی جا پر [illegible] باغباں تھا

بلبلِ سدرہ کے لب پر اوج [illegible] گلستاں تھا
سن تری [illegible] بھلا [illegible] مکاں تھا

عرش حیدر کون [illegible] کعبہ کو مکاں تھا
فخر [illegible] زمیں [illegible] آسماں تھا

عقل گل کیا [illegible] جبریل [illegible] دوراں تھا
عبد اللہ و محمد [illegible] تھا

لا فتیٰ الا علی کا غل عرش پر [illegible] تھا
دیکھنا [illegible] زباں تھا

مصطفےٰ کہتے تھے جس کو [illegible] زباں تھا
شیخوں [illegible] زمزمہ خواں تھا

سر کا [illegible] نطق [illegible] عطاردان تھا
اسد اللہ [illegible] نبی [illegible] شاں تھا

دین [illegible] و بالا الاعز و شاں تھا
کیوں نہ ہو [illegible] ناطق [illegible] زباں تھا

تھا کلام اللہ مصحف ناطق [illegible] زباں تھا
جو زبان اللہ کی تھی [illegible] زباں تھا

خانۂ حق مولد و شہنشہ [illegible] نشاں تھا
خیبر [illegible] سوا [illegible] نشاں تھا

صحن [illegible] یہ بزم [illegible] ابوالحسن [illegible] افشاں تھا
[illegible] عجب [illegible] بیاں تھا

قطعہ
[illegible] فشاں تھا
[illegible] سنا [illegible] دو بارہ [illegible] تھا

[illegible] مولا [illegible] نشاں تھا
[illegible] سکینہ [illegible] کہتی تھی [illegible] تھا

قطعہ
دونوں [illegible] کا الا شاہ [illegible] تھا
[illegible] حسن [illegible] تھا

[illegible] لڑتی [illegible] تھا
دیکھنا [illegible] تھا

۱۷م [illegible]

[illegible]

[illegible]

۹ جوبن کے لب ستاں جن کا دیوان ہم صفیر کا
طوطی ہے شیریں دہن کے سر زیر کا

۱۰ نقل و عسل ہے ساقی کا صاف ہم صفیر کا
نہال ارم کیا ہے غنی ولی فقیر کا

۱۱ دولت سے نفع کے کا دیں ثنا وزیر کا
محتاج بادشاہ بھی ہے جناب امیر کا

۱۲ جاری کیا ہے ہر دیا وہی فیض فقیر کا
لعل و گہر سے ہاتھ بھرا ہے امیر کا

۱۳ دیکھا جو شیر تیغ جناب منیر کا
بجلی بنا ہے ابر جناب امیر کا

۱۴ جلوہ ہے جس کا صورت ہوا مہر منیر کا
شمع جسے بنا ہے عرش فقیر کا

۱۵ کیسا ن ہے اس جہاں میں ہوا چھوٹا نصیر کا
بیٹی بنی بہن سائل ہے جھولا ...

مطلع بعد از نبی ہے مرتبت جناب امیر کا
سلطان کی مملکت میں عمل ہو وزیر کا

سلطان ... دوران امیر کا

۱۷ اللہ رے قصر حیدر گردوں سریر کا
رتبہ ہے جو ارگاہ میں منصب وزیر کا

۱۸ دیکھو مرتبہ رسول خدا نے دیا جسے شبیر کا
قائل کو ہمیں بھی ہے جناب امیر کا

۱۹ ہو جائے گر کرشمہ جمال جناب امیر کا
کر لے تو نگہ سمجھا نہ نظیر کا

۲۰ اثنا عشر ہے گوہر کلام اللہ تفسیر کا
بارہ دری میں بنا ہے ...

۲۱ بانی ان نون ہے شہید فصاحت زبان کا
کھاتا ہے جب مزا ... نگاہ ...

۲۲ لوح و قلم نقش ہے سخن دل پذیر کا
دیکھو اثر ...

۲۳ تل میں ہر بل سر الطاف کی جناب امیر کا
جنت نام ابن ... گنہگار ...

۲۴ آئی عیاں میں بھی بہ کرم ہم صفیر کا
سدرہ ... نشان ...

۲۵ معراج ... حبیب ... قطعہ
سایہ ... نور ... تقدیر کا

۲۶ بانی نبی نے ... جواب ... وزیر کا
دیکھا ... جہان ... جناب امیر کا

۲۷ قطعہ ... کیا ... نشان ...
دوا ... کیا ... تقدیر کا

۲۸ سبب میں وہ ... نظیر ...
... دیکھا ... ہم صفیر کا

۲۹ تھا از بس وقت وفش نہم ہنر خنجر ہونہار
بیکس پسند طبع تھا اس شہ حسیب کا
قاتل نہ تھی بیزنہ مگر ابر کا

قطعہ ۳۰ اس وقت سے لگا کہ اتر حباب ابر کا
اس دن کہ تیر کا تھا اوس وہ سر کا
نقش سے عرش کہ جو سیدہ کی زمین کا

۳۱ تیرا کہ سم فرس سے وہ مسجد زمین کا
پر چون کہا کہ رسول کی طرح سے یہ
گھر تھا ناری کی کہ رسول کا

۳۲ جلتا رہا وہ تیر سے اس شہ کا خیمہ دل
زخمی تھا اس کا سینہ زین اودے اسپ کا

قطعہ ۳۳ سر کاٹ کر تن سے کیا انکا ابن سعد نے
حرمتیں شبیر کی تھیں اب ان کے ہاتھ سے
بیچاں بیوہ مسافر بے کس

۳۴ زینب کی دو زلفیں پریشان تھیں
سر ننگا اس کا دردانہ تیر
بیر قضا سے وہ نمانہ کر کا

۳۵ عمل شہ کا حسین قضا سے ہوا
فرزند تھا وہ کے سر کفن سے بنا

۳۶ کہا حسین نے پاس خیمہ کے جو کریم کی
سر پہ زمین بیوے سوتے ہیں سر آئی

۳۷ حیف سر کو وہ بوسہ گاہ نبی
تیر اس کا دیکھا ہوا سنان

۳۸ خشک گلہ سے تیر وہ بند
آہ وہ تاب نبی صبر کر کے

۳۹ بیکس عابد کی دو پہر زبر حباب ابر کا
ہائے سر نا اس کے خیمہ بیاں
لے لیے نعش ہوا

۴۰ اہل بیت کی زینب کے تن کو پرسہ سے
زار پچار آن کے جہاں تیر
وارث تھا جہاں جو نہ بنا

۴۱ نہ تھی بیکس کہ سر سے لٹا
آئی سر کربلا میں ابن سعد فقیر کا
سر سے

تمام

۴۱ پائی سے نصیب و جہ ترحم ہونے کا
احسان سے مجھ پر رحمت کی نظر سے ہو کا

۴۲ بیٹے حسین وصف کمال رنج بیان کا
ہائے عطائے کرم جس کا

۴۳ رہنے کے زور کر بینا کسی حسن جدا
دل کے ٹکڑے کہ بجد سے کا

۴۴ فضل کرے نظر مہر آئی بین سن
حافظ کے بعد بیان زیب سے نہیں
رحم کر نہ کہ سر کا

۴۵ عشق کی نظر سے غرض بیر مہر کا
ہائے سر کا سر کا
باقی ہے نظر جمال کا

۴۶ تیرا نہ سمجھے مولا بیان سحاب کا
انور کی شان سے دلبر کا
بائی وہ انقلاب کا

۴۷ شاہ نجف کی جو نصرت سے آئی عالم شباب کا
میری بیہ ہند سے جو

[illegible] جبیں علی کی [illegible] کا
[illegible] جیوں آفتاب کا

[illegible] نقش [illegible] کا
[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] بلکہ [illegible]
[illegible] کتاب کا

[illegible] قرآن [illegible] مرتضا کی [illegible]
[illegible]

[illegible] عشق [illegible]
[illegible]

[illegible] سفینہ [illegible]
[illegible]

[illegible] نقطہ [illegible]
[illegible] آفتاب

علی کا [illegible] آفتاب کا
[illegible] نبی

[illegible] علی [illegible]
[illegible]

[illegible] یوسف [illegible]
[illegible] جبین [illegible]

[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible]

[illegible] گلستان [illegible]
[illegible] گلاب [illegible]

[illegible] علی [illegible]
[illegible]

[illegible] بیان [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]

[illegible] نام [illegible]
[illegible]

[illegible] قانون [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] علی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

۱۸ ابی ہے نئے یعنی بیکس بے باپ کو
ابن ہے بیٹا اب ہے باپ اور چچا عم جیسے کو

۱۹ ایستادہ کھڑا اور بیٹھا جیسے کو
نائم ہے سویا ہوا اور بیدار جاگتا جیسے کو

۲۰ ظلم ہے [illegible] جور جفا جیسے کو
جبر و قہر زبردستی [illegible]

۲۱ شغل ہے کام [illegible] اور کھیل جیسے کو
[illegible] آنکھ اور چشم [illegible]

۲۲ دل و جان ہے کہتے ہیں [illegible]
نام ہے [illegible] [illegible]

۲۳ شب ہے رات [illegible] اور روز ہے دن
تیغ ہے [illegible] تلوار [illegible]

۲۴ کاتب ہے [illegible] [illegible] لکھنے والا جیسے کو
[illegible] [illegible] [illegible]

۲۵ نجم ہے تارا [illegible] سورج جیسے کو
[illegible] [illegible]

۱۵ آب ہے پانی اور نان روٹی جیسے کو
[illegible] [illegible]

۱۶ گلستان ہے باغ اور [illegible] جیسے کو
[illegible] [illegible]

۱۷ نعمان ہے [illegible] [illegible]
لا و ولا [illegible] [illegible]

۱۸ شب ہے رات روز دن [illegible]
[illegible] [illegible]

۱۹ صبح ہے [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۲۰ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۲۱ [illegible] [illegible]
جان جیسے جی [illegible]

۲۲ فرزند [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۲۳ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۲۶ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۲۷ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۲۸ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۲۹ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۳۰ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۳۱ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۳۲ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

۱۰ نکلیں ہاں جتنیں الٰہی مرے [illegible] سے تو سر زمیں کی [illegible]
نام ہو دوست [illegible] عقدہ کشا حسین کا

سلام

۱ [illegible] بیمار حسن کا
تازہ ہوئی غم سے [illegible] بیمار حسن کا
۲ [illegible] سے تو [illegible] شہ [illegible] بیمار حسن کا
۳ [illegible] سے [illegible] بیمار حسن کا
۴ [illegible] بے [illegible] تھا کہ [illegible] دل زار حسن کا
۵ بیمار [illegible] کا [illegible]
۶ [illegible] کا [illegible] حسن کا
۷ [illegible] دل [illegible] بیمار حسن کا

۸ [illegible] فانوس [illegible] جان کا
نکل [illegible] بیمار حسن کا
۹ [illegible] فرخ [illegible]
[illegible] سر [illegible] بیمار حسن کا
۱۰ [illegible] زینب [illegible] بیمار حسن کا
۱۱ [illegible] اول [illegible] بیمار حسن کا
۱۲ [illegible] جنازہ [illegible] حسن کا
۱۳ بھائی [illegible] بھائی [illegible] بیمار حسن کا
۱۴ [illegible] بیمار حسن کا
۱۵ [illegible] بیمار حسن کا
۱۶ اب [illegible] بیمار حسن کا
۱۷ [illegible] لطف [illegible] حسن کا
۱۸ [illegible] قاسم [illegible] بیمار حسن کا

[illegible] بیمار حسن کا
۱۳ [illegible] سینہ [illegible] بیمار حسن کا
۱۴ جب [illegible] جنازہ [illegible] حسن کا
۱۵ [illegible] حسن کا
۱۶ [illegible] جنازہ [illegible] حسن کا
۱۷ [illegible] حسن کا
۱۸ [illegible] بیمار حسن کا
۱۹ [illegible] فاطمہ [illegible] حسن کا
۲۰ [illegible] حسن کا

مونس تری کی سن کے نکلتی شفا عین وفا سر کی بیگم
وہ بھی لہو روتی ہیں بہن ہے غم دار حسین کا

سلام

محبوب الٰہی ان میں سر کٹ گیا جب حسین کا
زینب بہن کہاں تھی تو شور تھا سر جب حسین کا

عباس و شبیر کے سر کٹ گئے اور حسین کا
آنا ہو گیا سب تھا لب فرات حسین کا

ایک سر کاٹتی زینب ہے سب
مرا تھا قتل شاہ ہنگام حسین کا

فاطمہ بنت ابھی سر حسین کا
ہلال ہو نہ اسی تیر کا ہے

اس بن باغ حسین کا
دیا رو بہن کی تو سر حسین کا

سر کٹ گیا جب حسین کا
کا رن جہاں سے ہے اے کربلا

تمہیں تھا ... اس کی لاش
رو کے زینب بی بی حسین

فدیہ ہوا ... کربلا
شاہ مارو ... حسین

سر شہ مصطفیٰ ... زینب
ہے شکل ... حسین

عباس نے جو ان کی فضا
عمر ... جلیل

عجب ... حسین
شور ... تھا

سر کٹ گیا ... لوٹ لوا
سر کا ... شاہ

سر شہ زینب ... حسین کا
زینب ... حسین

پیاری روح نبی تھی بہن ... حسین
دورو ... اور حسین کا

اعدا نے ... سر حسین کا
سب ... رو

فاطمہ روح بہن سر حسین کا
ابنائے ... آج

مصطفیٰ کے سیتا تھا اور حسین کا
سایہ فلک خاک پر شاہ

... سر حسین
مارا گیا ... حسین

اب غضب ... حسین کا
... ان میں ... حسین

... بہن ... حسین کا
سب ... تھا ... حسین

زینب نے کہا کہ مرے گھر کی سب رونق بار
گیا وہ بیچ خدا و بری یاور حسین کا

اصغر کی جدائی کو طالبین ... حسین کا
ان مرے اور ... علامہ منتوں تھا

تنہا ہے جو شاہ تو اعدا میں ... حسین کا
ہاں ترک ... کردہ شیخون ... سے

... گنج ... حسین کا
وعدہ ہوا ... تمین ... سبیان

... سینہ زنی ... حسین کا
... جب ان ... کا ... یارو

زینب ... حسین کا
... پرانہ ... نصیب

... حسین کا
... دعا ...

سلام

سلامی ہوئی ... اسیر شاہ دین کا
... سے ... المومنین کا

... سے ... کوئی ...
... سے ... شین کا

... ہیں تا ...
... شاہ ... زمین کا

... شاہ ...
... سے ... سے

... جب ... ابن ... زمین کا
... شنان ... ابن ...

... کیا ...
... سے ... جس ...

... تو ... زمین کا
علی ... ہی ...

... کمال ... الامین کا
... سے ... ...

... سے ... تیں کا
... سے ... حسین کا

بہنا یا طوق بھاری ظالموں نے
عجب تھا حال سجاد حزین کا

... ہو ... زین کا
غضب ... زینب ...

... بیماری آرے ... زین کا
یہ قتل ... بیماری ...

... شاہ ... نازنین کا
... حسین کا

حسن ... عمر ... اس ...
ہوا ... زمین کا

... حسین کا
... بلند ...

... سلطان ... کا
... بھی ... بست

... حسین کا
... انیس ...

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

مع۔ موسیٰ کا ہوا ایسا نہ اوج اس کا
اوج اعظم نام ہے ہو مولا تری درگاہ کا
عرش اعظم رسول اللہ کا

مع۔ یا الٰہ العالمین صدقہ رسول
صدقہ اس کے مسافر کربلا کی راہ کا
مجھکو بھی آرام سے پہنچا مدینہ بتول
سرکے بل زیر قدم شاہ شہنشاہ کا

مع۵ ای عزادارو یہ ہی دربار ہے
بادب بیٹھو یہ دربار شہ
سرکے بل باقی کو تراب ہے
ساقی کوثر شہنشاہ کا

مع۶ فاطمہ زہرا کا دربار ہے یہ
سرکے بل سن لیں یہ شہادت گاہ کا
اوج و مطلع بنت خاتم شہادت ملک
زینب بن ... کربلا کی راہ کا

مع۔ جعفر و زینب بن بیٹا کربلا کی راہ کا
اے مسافر ... جیب
سر کو بھی ... بتا ... ماہ کا

مع۔ کعبہ خالی ہوا ... اسی نعمت ... بتا ... ماہ کا
صدقہ جیب ... بتوں سے ... قبلہ
عیاں ان علی اکبر کا

مع۔ جب سے بہلی روٹی نہ ... اکبر ماہ کا
سر تن ... حسن ... بتا ... ماہ کا

مع۔ نقص ہی کرد و علی اکبر کا
جلوہ ... ماہ کا
ہے مرد شبیہ ... نبی

مع۔ جیدوں میں ایسا ... شبیر ہو
سب کا پیارا ہو اور ... شبیر
ایسا یہ ... ہمراہ کا

مع۔ ا بنت کیا ہے اس راہ میں ... بین
وہ چھوٹے ... سبق ... ماہ کا

مع۔ علم سلطان کی سبقت ... ماہ کا
بنیں علم ... بتا ... ہو
زیر دریا ... نفس ... حسن
نبی و شاہ ... جو ماہ کا

مع۔ جب ... خلق حسن ... ماہ کا
جزو ہوا وہ خلق ... حسن ... ماہ کا

مع۔ کہاں ... ماہ ... ماہ کا
کہیں ... خبر ... زینب ... راہ کا

مع۔ مرادو ... نفس ... سکھ
سرور ... جنگل میں ... بن
... سکھ ... جنگل میں

مع۔ سکینہ ... نسب ... سرور ... مقدر اللہ کا
مرحم اس بی بی ... کا نصیب اللہ کا

تمام

مع۔ بیان ... ہو شور محشر کا
سلام ہی واقعہ ... سیدالشہدا بانمبر کا
دیکھا تا ہوں ... حرم ... بانمبر کا

مع۔ داغ دل ... پیغمبر کا
جگر و کھلا ... ہے ... اعظم کا
دل ... مانے ... آل ... رسول کا

مع۔ زینب وارث ... الضعف ... حیدر کا
کب ان ... ہو کر ... ہیں ... بر خیر کا
شان دو ... حیدر

مع۔ طوق ... حیدر ... علی کا
کہا ... علی ... ساقی کوثر کا
سر ... سلامی کا ... عمر کا

مع۔ یا الٰہ ... بین ... ماہ ... اکبر کا
علی سے نام ... عالم کا
بیان ... حیدر ... اکبر کا

مع۔ تاج ... سلسلہ ... حیدر کا
علی نام ہے ... علی ... عمر کا

مع۔ علی ... شفاعت کا علی ... حیدر کا
علی ... جنت کا علی ... کوثر کا

سے عظیم
کی آرامگاہ
فاطمہ کی قیامگاہ

۹۸
بنا ہے جس زمین پہ دنیا میں آرامگاہ
بھی تو نقش ہے مغرب فاطمہ کی
بھی تو آسمان ان کی لنبی
آسمان عرش اعظم ہے

۹۹
رہے ارض میں بسا تو ان آسمان
عرش اعظم ہو گا
مزار شہ کا گنبد بر ہو مرقد
پر ہیں مرقد مرتبہ ہر زمانہ ہو گا

۱۰۰
نہیں ابرو سر و طاق کعبہ میں
نہیں میں نبی ہر زمانہ ہو گا
عرق جادہ زنجیران میں
سے ان دنیا میں
گھر شہ کا اد ہر زمانہ ہو گا

۱۰۱
گہیں و کیھانہ پاہم ... یان ان ادم ہو
نظارہ عشق حسرت سے
ترا عباس نشانی
حضرت عباس سے شیر ہو گا

۱۰۲
سر شا تو ان کا بازو حضرت عباس
کے ساتھ تیغ ... نعمت
گھر بچ پہ جھو ... گھوڑا
سر پہ بالا گھوڑا ہو گا

۱۰۳
ہوا وہ فاطمہ گل میں بالا
نیزہ پہ تن جا کے ... ہو گا
نیزہ سے نکلتا تا شیر کا جگر
تیر سے علی شاہ کا سر ہو گا

۱۰۴
بھلا کیونکر یہ وارث لکھے ... دو عالم
سر یکان کا گھٹا حلق سلطان دو عالم ہو گا

۱۰۵
قیامت پر کہ زینب جو بیکسی میں
سر پر تن کی بپی تاریخ
سے پہلے عزا کا ذوق ہو گا نصیب
تیرا بچی کی بارہ ... سے

۱۰۶
بجا ہر ملک میں آگ بنگلا
رسولوں سے ... اسی
وہ لہو مرا ... ہو گا

سلام

۱
جو ترے جب سے علی ا دل کا ذرا تا بھی
ہوئی زیادہ کا اس سو زد کا نا ہو گا

۲
رہے غم شاہ ہوا ہے وہ ماتم
حشر تک نہ ... سیب ... گھٹا نا ہو گا
حشر کے روز ... پر ہم ہی ہوں

۳
رات دن گریہ کشی ہے ان کی ہی ہمیں
حشر کے دن ترا گہیں ہر ... نا ہو گا
حشر سے کیا

۴
رب جو بیچ کا گریا آل محمد سے
گریا لعینوں کو جدا سو وقت جدا نا ہو گا

آ نہیں تب ... اب یہ رخصت کا
سر و یا ... پھرا آنا ہو گا
اور کہا ... صغرا

۵
بانو نے پالی بلا سے کر دیا تھا
سر یہ ... زیور ... نا ہو گا
بیٹے تجھی سے

۶
پالی عباس سے ... تیغ ... ستانا ہو گا
کیا جب ... سر ... کیں

۷
کہا سر ... بانو سے ... چھپانا ہو گا
حال عباس کا ... کیا

۸
گئی تجھی بانو ... صغرا ... ہرانا ہو گا

۹
کہا زینب نے کہ اے ... شمر ... ستم
سر کو گھٹانا ہو گا

۱۰
کہا سر ... ترے روز ... سب ... جگانا ہو گا

۱۲۱۵

جو ملک و ملت کی [illegible] ہو گا

اسکو اس دو دلی [illegible] ہو گا

۱۲۷۰

جو الی ویس والفت [illegible] ہو گا

[illegible] سے [illegible] ہو گا

۱۲۷۰

[illegible] حسین [illegible] ہو گا

آقا [illegible] سے [illegible] ہو گا

۱۲۷۰

باقی [illegible] رسول [illegible] ہو گا

نعالیٰ [illegible] ب

۱۲۷۰

[illegible] پیر [illegible] ہو گا

[illegible] ہو گا

۱۲۷۰

[illegible] جنت [illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۶

[illegible] جس [illegible]

اس [illegible] سے [illegible]

۱۲۷۰

بازو و [illegible] مصطفیٰ [illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] ہو گا

[illegible] ہو گا

۱۲۷۲

[illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] شاہ [illegible] ہو گا

[illegible] سے [illegible]

۱۲۷۰

[illegible] ہو گا

ان دھیلیوں سے ابن علی [illegible]

۱۲۷۰

[illegible] سے [illegible] ہو گا

صفا [illegible] سے [illegible]

۱۲۷۰

[illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] شاہ [illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] شاہ [illegible] ہو گا

[illegible]

۱۲۷۰

[illegible] ہو گا

دل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٣١ ہوتی جو ہے سبزہ چمن میں ادا آلودگی دامن
بیٹھے ہیں یہ لگا کے بلبل [illegible] غنچہ ہو گا
[illegible] معشوق سے [illegible]

٣٢ جو بیان مست رہے [illegible] ساقی کو [illegible] ہو گا
وہاں بھی یا [illegible] برہم [illegible]

م

[illegible] ہمارا
یہ [illegible] ہمارا

٣٣ بن ذرا [illegible] ہے [illegible] ہمارا
اے مجنوں کی [illegible] ہمارا

٣٤ جو [illegible] ادھر [illegible] ہمارا
اک دن [illegible] ہمارا

٣٥ وہ کرتا تھا [illegible] ادھر [illegible] ہمارا
[illegible] آیا

٣٦ قطعہ [illegible] ہمارا
بیان [illegible] ہمارا

٣٧ وا [illegible] ہمارا
فرمائے [illegible] ہمارا

٣٨ [illegible] غالب [illegible] ہمارا
زخمت [illegible] ہمارا

٣٩ [illegible] ہمارا
والله وفا [illegible] ہمارا

٤٠ [illegible] ہمارا
[illegible] ہمارا

٤١ [illegible] ہمارا
[illegible]

٤٢ [illegible] ہمارا
[illegible]

٤٣ [illegible] ہمارا
[illegible] ہمارا

٤٤ قطعہ [illegible] ہمارا
[illegible]

٤٥ [illegible] ہمارا
[illegible] ہمارا

٤٦ قطعہ [illegible] ہمارا
بون قاتل [illegible]

٤٧ [illegible] ہمارا
اے [illegible]

٤٨ [illegible] ہمارا
[illegible] ہمارا

٤٩ [illegible] ہمارا
[illegible] صفدر

٥٠ [illegible]
[illegible]

قیصر میں ہو کر دریا
گیا نکلا لشکر بڑی ہمارا

۱۹ھ نہیں فتح خطہ ملک سے تستر
بہت شکستی روم سے سہی
لب فرات میں نکلا لشکر بڑی ہمارا

۲۰ھ مصر سے کہا جنت میں سکان
گیا فتح جہان گھر بڑی ہمارا
و بابا شہرہ ابن برہیز
ہوا اسی میں عباس میں ہمارا

۲۱ھ نہیں فتح شہر عباس میں نہاوند
وہ شیر خدا سے ہوا
ادی پہ ان کا اسلمیل نے ہمارا

۲۲ھ قلعہ نہیں فتح ہمدان سو رہا
جو وہاں جی بنکو علی اکبر ہمارا
سبحو وہاں نہیں جانا
سب کا ہاتھ دیکھا بڑی ہمارا

۲۳ھ وہ فتح حال ادا ب جن سے
مر جانا بڑی کا اب ایرانی پر
پیج و بنا ہے سے بڑی ہمارا

۲۴ھ نہیں لے فتح شہر اپنا برادر ہے
بنا بھیجا نہ عمر علی اکبر
سر کے لشکر ہے بڑی ہمارا

۲۵ھ نہیں فتح اسکندریہ پر سے پہارا

۲۶ھ نہیں فتح شہر طرابلس دنیا لے الی بینو
لیا علی اصغر بڑی ہمارا
دو روز سے بیابان پر کی
عبادت بڑی ہمارا

۲۷ھ نہیں فتح رخصت بڑی عبادت نجیرہ بڑی ہمارا
بیاض کی سب بڑی ہے
بنا علی عمر کے سب بڑی ہمارا

۲۸ھ قلعہ نہیں فتح حصر ایک گھاٹ بڑی ہمارا
بیابان میں بیت المقدس بڑی ہمارا
ہیچ ہی کہ تو دو نمی ہی
ہو کرنے بندی بڑی ہمارا

۲۹ھ بڑا غضب اصفہان تو ہو بڑی پاور بڑی ہمارا
جو بڑی فرزدا دور بڑی ہے
بن عبداللہ کی بڑی ہمارا

۳۰ھ ادی نہی سن قتل میں بنی سر بڑی ہمارا
نبشاق کی کا ان سے سر دونا صح
بن عباس سے ہمارا

۳۱ھ نہیں فتح کی بڑی ادا برادر ہے ہمارا
تبلاد و کوئی اور زینب
سکے میں بنکو بڑی ہمارا

۳۲ھ نہیں فتح جی بڑی بجر سے ہمارا
ایک جن کا فتح نصر بڑی ہمارا

۳۳ھ کہ رو فتح اسے ابو العبس سو تی شعبان و زینب
جو اسے دو سر کیا اور بڑی ہمارا
فیض سے دو سو گھاٹ
نوح کو لا الا سے ہمارا

۳۴ھ قلعہ فاصد سے کہ اسا شاہ سے ایک بڑی ہمارا
سبحے کیا سا یہی اور
نور سے اپنا ان دو

۳۵ھ بہت ہے دو نون ان میں بیکا سخیرہ
لب سے علی اصغر بے ہمارا
اب ہے بڑی دوتا
سے شیر بڑی ہمارا

۳۶ھ دیا کی اس میں ہو بڑی اور ہی ہمارا
ادی فاصد صغرا دو بڑی نو
و بکا دو بکا فقو

۳۷ھ نہیں فتح اعلا سے آلٹ بڑی ہمارا
وہ اشہد یہ فاتح سے بی
سر کی طرف بیچا ہے

۳۸ھ قلعہ نہیں فتح شہیدان کی طرف بغداد بڑی ہمارا
مل یہ فتح نہیں اب افریں
سب شہادت ہے ہمارا

۳۹ھ مشائخ میں قلعت کے لا غم ہے ہمارا
میں ابن ملک

قطعہ

قتل

سمجھائے نہ غم زینب کو ترے شبیر ہمارا
بیٹھ جاؤ کہ اب وقت بدلا ہے ہمارا
رونے کی صدا سنکے کہیں وہاں سے ہمارا
دل بازخدا میں نہ تھی جب
مت کیجیو قبر میں درد نہیں
آنکھیں قبر سے ہمارا
جا بیٹھیں گے سکینہ سے بیماری
تو تھیں ہم میں ہمارا

سلام

واعون سے جگہ عجب نت گلشن ہی ہمارا
ای بحر تری فردوس میں بیکس ہی ہمارا
ای تکمیل
سرکٹنے تھے ہم مرضا باہی کی ہمارا
زینب کہ ہم سرگو ابھی جبین ہی ہمارا
بس دل نوجوان سے سکینہ ہم
سرکٹنے سے ہم اکبر کے عزادار ہی ہمارا
ہاتھ اسکے بیچ میں سر میں ہی ہمارا

فرمانے لگے شہ خضر سکے وہ دن بیٹھیں ہی ہمارا
کس شخص نے تپتی زمین ہی ہمارا
قطعہ
خورشید نے کہا جب شہ اب تو چمن ہی ہمارا
صرصر سے بھی چالاک ہی بلا کی
معلوم ہوا ہی یہ زمین وطن ہی ہمارا
مقتل ہی یہی اور یہی مدفن ہی ہمارا
سرکٹنے تھے ہم جو نظر آیا نہ کوئی دو
اس فوج میں دیکھو جب دشمن ہی ہمارا
بن ایک مرے سر کے اب ہمارا
ہیں ہزار دن میں ایک دن ہی ہمارا
قطعہ
اصحاب سے کہ شہ نے کہا کہ ہمارا
واللہ علی جان دل و تن ہی ہمارا
جو دوست ہی اسکا تو وہ ہمارا
دشمن جو علی کا ہی وہ دشمن ہی ہمارا

اہل حرم نے کہا دیکھ کے لاشہ شہ ہمارا
کٹوا دیا بیٹوں کو گلشن ہی ہمارا
قاسم نے کہا موت نے اب گھر ہی ہمارا
اور تھامے دو لہن ہاتھ دامن ہی ہمارا
مقتل میں حیدر کی صدا آئی شہ دین
محتاج کفن ہی کہا سبط نبی
قطعہ
یوں خواب میں بیمار نے کہا دشمن ہی ہمارا
خیمہ میں سکینہ کا ہی وطن ہی ہمارا
خندق میں کبھی عالم اسباب دامن ہی ہمارا
ای بھائی یہ عالم اسباب میں
بچہ دولت دنیا کی تو پروا نہیں ہمارا
محمود دامن ہی ہمارا

سلام

سلام

[illegible] صورت و فا پہ دل ہمارا
[illegible] ہے کامل ہمارا

[illegible] جو صبر و رضا ہو
[illegible] بسمل ہمارا

[illegible] سینہ بنی
[illegible] اور دل ہمارا

[illegible] لیا تو ہوں
[illegible] قاتل ہمارا

[illegible] عباس ہو بے
[illegible] مشکل ہمارا

[illegible] تو بجا ہے
[illegible] حاصل ہمارا

[illegible] نہ تھا مگر ہے
[illegible] بسمل ہمارا

[illegible] جانا اے سکینہ
[illegible] قاتل ہمارا

کہا زینب نے [illegible]
[illegible] بسمل ہمارا

لب اب [illegible] آگئی
[illegible] مصطفیٰ [illegible] دل ہمارا

[illegible] سے تیغ جگر کو
[illegible] سے ساحل ہمارا

[illegible] ہوا تیغ [illegible]
[illegible] سے کس کس آکر دل ہمارا

[illegible] داغ [illegible]
[illegible] مشکل ہمارا

جہاں [illegible] اب اٹھا [illegible]
زمیں سے [illegible] عاقل نے

کہا زینب نے رو کے [illegible]
[illegible] کر قابل ہمارا

کہا [illegible] عباس جب [illegible]
[illegible] ہمارا

ہوا [illegible] عاشق
[illegible] بے حاصل ہمارا

[illegible] بیاباں [illegible]
[illegible] دل ہمارا

[illegible] حسینیت میں [illegible]
[illegible] حاصل ہمارا

[illegible] ہو ترا [illegible]
[illegible] دل ہمارا

[illegible] کتاب [illegible] ہمارا

سلام

[illegible] دل [illegible]
[illegible] بسمل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۰۶ خنجر نیں چپل جیسے سر سر اسکا اترا
سر دار اترا سرسی دو سرکا تو پچھ اترا

۲۰۷ بن جیبین سبک جیو ساعد نین کا اوارا اترا
روشنی بیتی پچھ نہ سر کہ اترا

۲۰۸ ہر بہ سو جیادہ سر تا سر بیباہ
سجے تیغ تن کی دل بلک جس کا جیب اترا

۲۰۹ رشک سے سکندر کی طبع کا جیب اترا
سیہ رمز جن کی دست بان میں اتیت دیا اترا

۲۱۰ سر سے ٹک ہم سو کھسیوں آ سکے دریا اترا
بیتر سبک نہ ہو ی وجہ کی تری

۲۱۱ طبع گلشن میں دیدار جہاں نور سر بچھے بھل اترا
بہان دو رزا آکرا ترا ابتک ور

۲۱۲ سب سکی تصنیف کا ہر مثل بہی جیب با اترا
ان کی تعون کا کہ بھی کا سرتی جیب اترا

۲۱۳ بیر وشبیب سو سبکی کا ترا اوسکا جو اترا
بیجھی البسیاہ دو

۲۱۴ سچ میں جیو بچے سر جبا نون پہ بیاری حسین
رنگ زر بیدہ بجو بجا جو پریا اترا

۲۱۵ ہر سکیں کہ تر سبستان ان ابرو
کل بار ستارہ تن کا جب اترا

۲۱۶ ہو تاسک تخ سبستان بجو بجاس
دوہی بیقتو لین جیب سایہ کو جیب جیبیہ

۲۱۷ جان کی جس مرزہ صیبا ل کو جیب با اترا
نرظنوں سے اعجاز سبسی با اترا

۲۱۸ جانا روس سے کیتا بہو جیب کا علم
ورق مرہ جا بستا ب کا سو نا اترا

۲۱۹ تا سنے سے کہو کسا نجلی کلستان تیغ علا اترا
غزل علی سے بیجو ں سنجلو

۲۲۰ آیرو بیرہ سے کیتی تا با یکی کا پہ حملہ سبز مثقال اترا
خرمن ال تخمہ کا ہو مرہ بین

۲۲۱ جو مستک دا تی وہ بیان و کا ان سا اترا
گم بیاسے سی دہر کلا سنک سیبہ

۲۲۲ آمین دان آنکہ دو خوب کا با اترا
جنکی تعریف بین لطیف کا آلو سبکی لال

۲۲۳ ہمارے عقل تماکہ جانا نہ آن کا سبک اترا
نام سے بن کال کا دان عالم سبب و پلقا اترا

۲۲۴ طوق کا دان عالم سبب غیاب
تعب تر سبکو ہم بکرکی نقاش کا نقصان اترا

۲۲۵ سبب بہوا کا سی
جو سیکی کیا جو بیجاک تو کیا با اترا

۲۲۶ جنم سے در پا سے ہو ملبا اب دریا اترا
ادسے صحرا سے بہو الیاہ

۲۲۷ جلوہ بر حسن نفضا مرا سے نبی سکر با اترا
نعمت پہ بیان کا تری

۲۲۸ اپنے سبانی کی محبت میں جید ا ترا
آنکھوں کی ہو تا اترا

۲۲۹ سنے کوثر کا دان ابسی قلکی تو بیہ
ور کہو لیا پو نیضیف جگر بیضو ن رکبا اترا
سنے چہرہ سنکہ

سے کہیں
پیچ چھایا ہے لب پہ سکّوں کی پپڑی
٢٢٥ لب پہ ہے زبان کا پیچ و تاب اترا
پپڑی جی جب سے ترے لب پہ نہ تھی
٢٢٦ ننھا دل بھی کبھی لایا ہے مرے لب پہ کیا اترا
طفل ابیل
ماہِ مژگاں سے ہے بیل
٢٢٧ کیوں فلک فانوس میں نیلوفر روشن ہے پھول
لب سے سیوہ ٹھکو یا اترا
لب لب جلی سے ہے سجاد
٢٢٨ لگی ہے اب سے یہ نقش سے دیکھ کر اترا
آنچ لب ہے پانی کا قطرہ اترا
حلق بیمار سے ہے بیمار
٢٢٩ گرتے ہیں بازو سے پیمان اترا
شمع ساں قلم نے جب سے تیر کا پیکاں اترا
کبھی تیر وہاں ہیں
کبھی پیسا ترے یہیں
٢٣٠ سے خنجر کو سینہ میں خون کا ترا
شعلہ کا اترا
٢٣١ پیاز تار گیا زنانہ کہ دشمن تھے
ڈھال گیا بالاعتبار
عمل گیا بالاعلان فلک کا کشتا اترا
ظلم کا اترا

٢٣٢ لاش اکبر کو جو پہنچا تو نے عمامہ پیٹ کا
مرثیہ ہے غش شیرِ تیغ لا اترا
عمل ہوا آہ جو سرے کو اور دل
٢٣٣ بجھ گیا یہ جب علی کا دو جہاں کی طرف
جب گھوڑے سے زمین پر شہ بھی اکیلا اترا
جب گھوڑے سے وہ زمین پر پہنچا
٢٣٤ یا خدا آئے تھی وہ اُس کی طرح میری آنکھ
عیسیٰ مریم پہ جہاں میں وہ مسیحا اترا
جلا ہے پیالہ نکل علی سبیل
٢٣٥ سے حیات و علیٰ کہہ کے اب گر پڑ عیسیٰ کو
بچے عیسیٰ میں ہیں کھا کر ان تو موجودات اترا
پا برہنہ اسی کا وہ پیدا ہوا

سلام

٢٣٦ ریحاں پایا گیا
سیر بیکسی بھی وہی روکی جو کچھ گلستاں ملکیا
فیض بیکسی بھی ترے لطف نہ ہیں ملکیا
سیکھ نے سے کر دلطف کیا گیا ملکیا
٢٣٧ صبح عجب نکلی اپنی ہوئی اور ملوں ملکیا
تیر شاہ نے عصمت ملکیا ملکیا

کالائی
نزل تعب سے گلستان ملکیا
بن یوں ہی سمجھا اک جی سے ملک
آب پسیں نے سے گرا گئے آگ سے گرد وہاں ملکیا
رنگ گویا
ادھر چشم گل نے ہی وہ ملکیا
٢٣٨ باغ نہ تھا جہاں تھا ملتی نہ تھی جو پی باغ و گلستاں ملکیا
جب سے یہ باغ وہ سبزہ مرا
سنت اس کی آئی نمکیں گلستاں ملکیا
٢٣٩ سینہ سنگیں ہے نہ کبھی غنچۂ دل ملکیا
جب گلستاں سے ہیں کہا ملک سے ملکیا
٢٤٠ بیٹا سے بیعت کی لایا ملکیا
حیدر و طہ اور فاطمہ و حسن و حسین
جب حسین نے فاطمہ کا باغ چھوڑا
٢٤١ سیہ ہر ایک کا نور و علی تارا ملکیا
جب اک ترپ نے باغ ہے جو اپنی ملکیا
پاک ہے سب نے سر کا تاج دیا
٢٤٢ اور مر مار ان کے باغ شہیدان اکبر ملکیا
وصف ذات ان کے ہیں یار ملکیا
موتیوں سے ہاتھ کھلا
٢٤٣ یہ ہیں جنت کے گلستاں ملکیا
تو سے شیدا ہیں جان پیکر میدان آتش ملکیا

۲۱۰ [illegible]
[illegible] گریباں لگ گیا

۲۱۱ ابر کو دامن میں [illegible]
[illegible] دامان لگ گیا

۲۱۲ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۱۳ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۱۴ کیا قناعت [illegible]
[illegible] دامان لگ گیا

۲۱۵ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۱۶ [illegible]
[illegible] دامان لگ گیا

۲۱۷ داغ [illegible]
[illegible] گریبان لگ گیا

۲۱۸ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۱۹ [illegible]
[illegible] گلستان لگ گیا

۲۲۰ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۱ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۲ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۳ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۴ [illegible]
[illegible] گلستان لگ گیا

۲۲۵ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۶ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۷ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۸ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۲۹ [illegible]
[illegible] لگ گیا

۲۳۰ [illegible]
[illegible] لگ گیا

٣١ چھوٹا کہ رو نہ سکے گلے درد دل سجاد
آبلے سے جب نہ رہا خار مغیلان نکل گیا
آبلے جب نہ رہی تھی
بیچون سکینہ ساماں نکل گیا

٣٢ دیکھا کہ شہ کا سر نیزوں پر ہے
قید میں درد نے ... کا حال
بیچارہ سجاد نے ... عریاں نکل گیا

٣٣ رو کے پوچھا سیں زار کو ... عریان
جو دل میں تھا ... سے آہ نکل گیا

٣٤ دو وہ بلبل ہے کہ رو رو کے گلشن
پیچ کہ کوئی جنت کا گلستان نکل گیا

سلام

١ سلامی غم سے ہمراہ دان رہ گیا
میں تنہا اب کاروان رہ گیا

٢ وہ اولاد صاحب قرآن رہ گیا
فقط شیون کا نشان رہ گیا

٣ ذرا لکھو نہ جب نام کا رتبہ
کہاں سے ہے آیا گماں رہ گیا

٤ مطلع بیہ دنیا کا عبرت کی جا
ملا سب دین جہان رہ گیا

٥ یہی آہ سے سوز غم کی نمود
جلا سب جگر اور دھواں رہ گیا

٦ قطعہ نبی بیٹے ہے گئے وہاں
سر ان کا القدس میں جہاں رہ گیا

٧ رہے جا بجا زمانہ سے قدم
کوئی بیان ہاں آرزو دان رہ گیا

٨ بہ بیت ہے منزل مصطفیٰ
نشان ہے سر آسمان رہ گیا

٩ سرا عصمت فاطمہ کا جو گھر
نہیں چھپ کے نیزہ نشان رہ گیا

١٠ کہاں ہے ... کہ ہم ...
کہ پایا ... سامان رہ گیا

١١ قطعہ کیا جو ... علمدار شاہ
زین پہ ... کا نشان رہ گیا

١٢ ہوا بھائی کی ہمراہ عباس
وہاں پر ... زبان رہ گیا

١٣ امام ... بیٹے ... علم
کہ ہاتھ کا ... نشان رہ گیا

١٤ لٹا سب گھر کا ... درد
وہ دریا پہ تشنہ دہان رہ گیا

١٥ قطعہ کہیں ... صغرا وہیں ...
کہیں ... جدا جان رہ گیا

ہوئے گھر ... نہ ...
سکینہ جل ... مکان رہ گیا

قطعہ

[illegible] عقاب

[illegible] ناتوان رو دیا

[illegible]

[illegible] جوان رو دیا

[illegible]

[illegible] کمان رو دیا

[illegible]

[illegible] کمان رو دیا

[illegible]

[illegible] آسمان رو دیا

[illegible]

[illegible] جوان رو دیا

[illegible] العبا

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible] گریبان رو دیا

[illegible]

[illegible] رو دیا

[illegible]

[illegible] ساربان رو دیا

[illegible]

[illegible] رو دیا

[illegible]

[illegible] زندان [illegible]

[illegible] رو دیا

[illegible]

[illegible] بیان رو دیا

[illegible]

[illegible] جوان رو دیا

[illegible]

[illegible] رو دیا

[illegible]

قطعہ

[illegible] رو دیا

گنہگار دنیا [illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

جب جہان کھانا کھا کے سرا میں آئے گل بدن [illegible]

[illegible] بالا ہوا

[illegible]

وقت قتل شاہ [illegible] کی [illegible]

[illegible] بالا ہوا

[illegible]

بعد قتل شاہ [illegible] بالا ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

١١ سر کٹ گیا باپ نے آنکھوں سے قیامت کر دیا
تیغ سے گلستان [illegible]
سبھی سجاد نے [illegible]

١٢ لال اکبر سا ہوا قتل مگر ضبط کیا
[illegible] عنوان [illegible]
بکدہ [illegible] بن [illegible]

١٣ اکبر شتون کو لوا [illegible] سامان کیا
[illegible]
کفن [illegible]

١٤ سر [illegible] سکینہ بھی [illegible] کیا
[illegible]
[illegible]

١٥ [illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
سبھی [illegible]

١٦ حسین کے [illegible] کیا
[illegible]
[illegible]

١٧ [illegible]
[illegible]

١٨ [illegible] حضرت [illegible] کیا

١٩ [illegible]

٢٠ [illegible]

٢١ [illegible]

٢٢ [illegible]

٢٣ [illegible]

٢٤ [illegible]

٢٥ [illegible] کیا

سلام

١ [illegible] کر دیا

٢ [illegible] کر دیا

٣ [illegible] کر دیا

٤ [illegible] کر دیا

٥ [illegible] کر دیا

۹۰ ہجری سے ۱۰۰ ہجری تک کا حال

۹۶ھ
احمد و حمید نے وہ دونوں باپ بیٹا نعمت
نقش دل انگو آئے نقش فانی کر دیا
پایا ان کو …
…

۹۷ھ
وہ سکندر … سے … ابن
موت آئی … کر دیا
…

۹۸ھ
… … سے …
… ہو کر دیا

۹۹ھ
… تنگی کا حال … شاہ کی … کر دیا
… بیکسی …

۱۰۰ھ
… … سے … عشرہ
… کر دیا

۱۰۱ھ
… دولت … سے … کر دیا

۱۰۲ھ
… … سے …
… کر دیا

۱۰۳ھ
… … سے …
… کر دیا

۱۰۴ھ
… … سے … ابن …
… کر دیا

۱۰۵ھ
… … سے … کر دیا

۱۰۶ھ
… … سے … کر دیا

۱۰۷ھ
… … سے … کر دیا

۱۰۸ھ
… … سے … کر دیا

۱۰۹ھ
… … سے … کر دیا

۱۱۰ھ
… … سے … کر دیا

۱۱۱ھ
… … سے … کر دیا

۱۱۲ھ
… … سے … کر دیا

۱ آبرو نے کی جا بجا بے نقطہ خال سیاہ
بیچ اسکے سر قرآن کی نشانی کر دیا

بیتی اقدس پہ کانٹے سلسلہ شعر
۲ جب سے جو شاہ والا میں
اس زمین پر نے موتی نے آسمانی کر دیا

سلام

۱ محشر تاج شفاعت شہ نے سر پر لیا
حق کا حصہ سر میں لیا

جب بلا آئے اور کل عہد
مصطفیٰ و اہلبیت نے سر لیا

۲ جب سر جسم ابن زہرا آکر
عرش نے نعلین کا سر لیا

۳ پر شیدون دل آشنا عزا کا سر لیا
جب بلا سے کون عباس
جان میں ایمان جنت میں سر لیا

۴ دیکھا جنت میں طوبیٰ ایمان فوج ور سر
دوش پر تیغ لشکر ... سر لیا

۵ آہ سے جن کو رخصت کر دیا زینب نے
جنگ میں جا جا ہاتھا جنت میں وہ لشکر سے سر لیا
جب کہ جبرئیل جب سے سر لیا

۶ ان تیغ دو دم کی جب ... نیزے پہ سر لیا
دیکھو یہ بیکس سر
یا علی کی بیکسی ہے لال
تیر سے کی اس کی بلی پر سر لیا

۷ دی صبا سے بیکسی
صبر کا ... سر جان
ہم نے ... اٹھا لی سر لیا

۸ سینہ مشک نے بیادا رکھا
خلق میں نام و وفا نے قتل
اٹھا کر وقت سر لیا

۹ رب ہو جو شاہ ... پہلو
لاشہ اصغر کو ... ناوک
زینب نے ایک حسن سر لیا

۱۰ فاطمہ اس سے مٹیں اک ... سر لیا
بہر ماتم وہ علم اور شہ کا
اس حقیقت کی ... سر لیا

۱۱ عمر بھر بان سے صفا میں کیا ذوق
تیغ کا کھائے بیتی میں دیکھا

۱۲ سر بیاں اونٹ سے لیا دلوں زمین میں سر لیا
کیا تو نے سر بلا ہے ہم پہ سر

۱۳ بانوئی کے حکم سے
زینب کی جا پر تھی سر لیا

۱۳ شاہ ... سے دکھی کا پر دار
اہل عاصی کا نہ سر
ابن اندر ... زینت کو

۱۴ عشق نے ان علی کے سر جان میں لیا
ملک سے نور ان ... سر لیا

۱۵ ساتھی ... دونوں کو ... سر لیا
سر میں قول نے دونوں کو

۱۶ نے ... زخم دل چھپا لیا
نے مرا ... نے کیا ... اٹھا کر سر لیا
دن ... ان الشیر سے کیا

۱۷ شہ ... جب ... سر لیا
بانو جب ... زمین
بانو ان میں وہ بیسں سر لیا

۱۸ شمع نے کہا ... ان کی سبیل
بانوان میں ان ...

اور بیبیوں نے سب سکینہ نے سر ننگا جب
ماں کا سر اپنی گودی میں چھپا کر رکھ لیا

کرتی تھی تفصیل بین [illegible]
[illegible] بین [illegible] گھبرا کے رو دیا

[illegible] سمجھا [illegible]
[illegible] سبط [illegible] لیا

قاتل کا جو [illegible] اتو وطن سے [illegible]
[illegible] نے خنجر [illegible]

[illegible] کا اسباب [illegible] سبط [illegible]
[illegible] نے بین [illegible] نہیں

[illegible] بین [illegible]
[illegible] [illegible] لیا

سر کو جھکا کے بین فرزند بوتراب آیا
سلامی دل ہوا دو [illegible] آفتاب آیا

وفا کو دھوپ میں جب [illegible] آیا
[illegible] سر [illegible] آیا

نام عمر تو [illegible] [illegible] آیا
عمر کو قافلہ [illegible] غافل

[illegible] فلک [illegible] انقلاب آیا
[illegible] [illegible] ضعیفی

[illegible] آیا
جو دن کو [illegible] آب آیا

[illegible] [illegible] حساب
[illegible] سفینہ [illegible] آیا

[illegible] سحاب
[illegible]

[illegible] امام [illegible] پانی
[illegible] [illegible]

[illegible] صغرا آیا
[illegible] [illegible]

[illegible] آیا
[illegible] آفتاب آیا

[illegible] آیا
دل و جگر میں [illegible] آیا

[illegible] [illegible]
[illegible] آیا

[illegible] آیا
[illegible] آیا

[illegible] آیا
[illegible]

٢١٥ قُدران آنکھوں کو تھا کام حسرت نکلی کا بیٹوں کی
اک پیاسا کی شفا تو جواب آیا
لالہ جو سہرا تھا کا دنیا میں
کا پیاسا ہو کا ذبح جناب آیا

٢١٦ حسین پیاسا کوئی پیاسا پہ جیسے نہ شراب آیا
کہ زینب رووے جیسے حسین
کہ جو تنہائی میں اٹھے تو کباب آیا

٢١٧ ورس پہ ... دھوپ کو تنہا تھا سر کاب
فلک سے روح اس میں تھا سے زبان ادا
کہ بیٹوں میں پیاں آیا

٢١٨ ملک جو بیکے پیشتوں میں اک تنگ کا لال آیا
بیکار ان میں ... وہ بیکس میں آیا
دار جی میں نہ آیا

٢١٩ زیل شعاع طوف پہ دارا ابت کا آفتاب آیا
شہ بن بن پیچ ... ابن زہرا آیا

٢٢٠ یہ کالا اب شفقت سے ابن زہرا آیا
جب سے ... ہو ا ...
کھا کو جہوڑ سے زنیب
... کر کو نہ آیا

٢٢١ شاہ رحمت بولا کہ احمد کا کوڑ غم نیا آیا
سبھی زہراں و نسبت سے ... آیا

٢٢٢ حسین پیشن سے نعرہ تھا جوان علی اکبر
یہ پیاسے جیسے ... بیچ میں شباب آیا
یہ بیٹے جیسے پیاسے سوار آیا

٢٢٣ جو ... بیچ سے قدسی جوان تھا آیا
وہ کیا ... کی پیاسا ... کہ جوان تھی حجاب آیا
غضب ... کہ

٢٢٤ قطعے سے عباس سے بھی کیا ... آیا
کہ رخ سے کھوکر سے بیچ مار کر رکاب آیا
شہ ... بیچ سے ... آیا
کہ فرقان شانوں کی بیچ علم
لے کے آیا

٢٢٥ ایمن کے پیاسے ... پیچ کے لیکن نشان آیا
حرم ... پیاس ... بچی کی ...
لیے اپنوں اصغر
لب ... کو دودھ میں
... خون میں خضاب آیا

٢٢٦ دیس ... سے نکلی ... کبھی الوان سے زبان
لیا ... جل سے
پیاسا ... سے نیب آیا

٢٢٧ لب حسین ... الا العطش
... کو کیا ... آیا
سوال آب ... اک کے ...
پیاسا ... قتل کو آیا

٢٢٨ انقلاب ... بھی آ ... صحبت شراب
حسین ... تھا ...

٢٢٩ پیاسی کی قضا میں ... یاد ... سے جام ... آیا
سبھی ... بیاس ... کے ... نکلا
... زیر قتل ... جو آیا

٢٣٠ کیا جو ... صغر سے لکھا ... ہوا ...
لہو سے ... جیون

٢٣١ جو ... سینہ ... سر ... آیا
بیچ ... تنگ ... میں ...
پیاسا ... کو ... کلوں میں
پیاسا ... جلوں ... آیا

٢٣٢ کہ ... زنیب ... کو ... جب پاس ... نقاب آیا
وہ فاطمہ ... پانا ... وارے
... زینب ...

٢٣٣ حدیر بین ... آج سے ... الرکاب آیا
... ورس ... انس
سو ... علی ... جب آیا

٢٣٤ سوال ... اور ... ابن ... زینب کا آیا
زبان ... سر ... انس
... بھی ... زبان آیا

٢٣٥ ... شب ... نے سے ... آیا
اندھیری ... میں ... آیا

سلام

ہوئے ہیں ناز از تنِ تن سے جدا
١ سلامی کا ہم کہ بلبل ہوا اس چمن سے جدا
ہوا جعفر کبھی نہ ہوا وطن سے جدا
کہ حسین سے کبھی نہ ہوا ان کا تن سے جدا
٢ حسین ابن علی ہوئے پیارا ہوں کا ان تن سے جدا
کہ جیسے جانب ہوئے نجف سے
٣ کہ ہوئے نہ کبھی نہ زلف نہ حسن شکن سے جدا
حسین ابن علی ہوا افلاک حسن سے جدا
کہ بادشاہ ہوا نہ کبھی قامت دلی
٤ ہیں کس زباں سے کہوں نام اور کی بہن سے جدا
کہ ہیچ مقصدہ دو رکھا ہوا ہو سکینہ نے
کہ جان جیسے ہوا کی جان سے بدن سے جدا
٥ پیارا ہوئی تھی وہ کی کو لاش بے کفن
گلا ہوا سر کی کبھی تن سے جدا
٦ زباں سے حرف نکلتے تھے جیسے دہن سے جدا
لبوں سے ان کی کبھی نہ ہوا وہ نبی کا ذکر
حسین ابن علی ہوئے نہ کبھی پنجتن سے جدا
٧ عطش ہی تھی کہ جس سے ہوا نہ کبھی بدن سے جدا
یہی تھی نفسا جیسے حسین سے جدا

علا
عدو ہوئے سبھی اپنی ماں پہ کیسی جان علی کے
٨ جو ہوئے کبھی جدا جان بن حسین اپنی جان سے جدا
کہ بلبل نہ کبھی ہوا نہ جیسے خدا
٩ یزید کی ہی ٹاک سے نصیب سے جدا
اب اسی ایسے ہاتھ سے حرمِ کبھی جان سے جدا
وہ دونا عالم سے گرد ادب
١٠ حسین ابن علی سے کہ کبھی ہوا حرم وطن سے جدا
کہاں جا کے اب ہیں دشت میں نباہ
١١ یہ دردِ دل نہ ہوئی تھی صغرا سے جدا
کبھی اس کو جان نہ ہوئی تھی وطن سے جدا
بیان اس کا کیا کروں کہ بنی بیکس
١٢ چھپا لب سے گلا طوق سے سلاسل جدا
بہار ہوئی ہے جانب اشارہ ہیں سب کے تن سے جدا
١٣ خدا کے فضل و عطا ہے نہ کبھی ان سے جدا
سبھی ہوئی کی فضا جیسے تری بخشش سے جدا

سلام

١ مضمون جدا ہے اور جدا ہے زبان جدا
اے حق کی ایک آبرو ہے بیان جدا
٢ بخشا خدا نے ہم کو حسین علیہ السلام
تب سے زبان ہے اور جدا ہے زبان جدا
دل میں ہے ان کا نظم
٣ بربادی رنج اس میں ہے گردوں جدا
بلبل جدا ہے باغ سے اور باغبان جدا
٤ کہتے ہیں شاہ جیسے جدا ہو چمن سے
سینے سے بخت کے ہیں لب پیکان جدا
اب بیاں ہم اس کا اصل
٥ صغرا ہر دم کہتی تھی ہائے اس کا نسب
ہو جائے گی جیسے بہن بھائی کا بیان جدا
کہتی تھی ان سے کہ جدا ہوئے صغرا کو
٦ جب ہو گئے اس کی رخصت
ہو جائیں گے ہم کیسے اب ہماری زبان جدا
٧ ناگاہ سے سانحہ یہ ہوا کہ یہ جان جدا
یہ غم جدا ہے اور یہ داغ غم جان جدا

کشتۂ [illegible] آہ کس کس کی گھون [illegible]
[illegible] بیٹھے ہیں جب [illegible] کارواں جدا
[illegible] جان بلب ہیں [illegible]
[illegible] جانان جدا
شدت [illegible] پیاس [illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا

قطعہ

[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا
[illegible]
[illegible] جدا

سلام

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

قطعہ

[illegible]

۱۳ آئیں جب یاد انھیں فاطمہ کے پیاروں کی
پھول جب بیکسی گلزار میں حیران ہوا
سوکھی غنچہ کی زبان آئی لبوں پر

۱۴ او بیمار ہو میں عابد کی زبان ضبان ہوا
غیرت بیکسی سینہ زنی
و بیکسی میں ... ان ہوا

۱۵ غم کش ان ... میں بیمار ہوا
گب دل ... میں ... آزار ہوا
... آگہی ... ان ہوا

۱۶ جب لا کھو ... حیدر کرار ہوا
طلف حیدر غنی
... مختار ... سلطان ہوا

۱۷ ... تماشا گاہ ... سلطان ہوا
کونسا بیان ... اجل
... بیگانہ ... ان ہوا

۱۸ مہر ... یاد آلی ... جبین ... ان ہوا
سب ... بیمار ... یاد ... ہوا
... میں ... وبران ہوا

۱۹ جب جمع ... کے ... بیکسی بو نظر میں
... تیری کا ... ویران ہوا

۲۰ دیکھ زینب نے ... بہن کا ... پریشان ہوا
... میں ... تماشا ...
تمام میں ... سجاد ... طوفان ہوا

۲۱ بابا ... طلوع ... کا طوفان ہوا
چشمہ چشم ... ہوا
... علی ... ان ہوا

۲۲ آ ... ظلم ... علی ... نادان ہوا
... میں ... زینب
... بہن ... ان ہوا

۲۳ عمر بھر ... آئی ... عریان ہوا
واقف ... سجاد ... گاہ
... سجاد ... پیکان ہوا

۲۴ روکے فرمانے لگے ... جب ... آہ ... پیکان
میں تو بیمار ہی ... اللہ ... ہوئی
... سکینہ ... ان ہوا

۲۵ قید بیکسی میں ... سکینہ ... زندان ہوا
جب تلک شاہ کا ... زار ... ہوا
... قید ... ان ہوا

۲۶ لٹنے ... گلے کا ... لاش ... پریشان ہوا
سوکھی جلتے ... ہوا

۲۷ تب کہا ... داغ دل ... چراغ
سب ... ظلم ... بیان ہوا
تسبیح ... بس
سونی ... ہوا

۲۸ بکھیر ... تقدیر ... کربلا ...
کربلا جانے کا افسوس ... ان ہوا

سلام

۱ ... ظلم ... بیمار ...
صلہ ... ستم ... لب ...
مجلس شور قیامت ... حسین

۲ جب ... تابوت ... حیدر کا ...
دو ... آئے ... بیٹا

۳ ... جب ... حضرت ...
دانہ ... یار ... بین

۴ ... زندان میں ... ماتم ...
... لحد ... آ ...

[illegible]

سکینہ [illegible] حرم میں [illegible]

[illegible] شفق میں [illegible] حسین

[illegible]

سلام

[illegible]

جب ... هم دوش محمد ... علی ... سر ... عرش ... یاد [illegible]

کب ... دیکھا ... یاد کیا [illegible]

لعاب ... دو جہان ... عرش ... کیا یاد [illegible]

یا رسول ... نون ... افلاک ... دیکھا [illegible]

... والا ... آنکھوں ... دیکھا [illegible]

... بی بی ... دیکھا [illegible]

... دیکھا ... بانو ... بھی [illegible]

... ملک ... طوق کا ... دیکھا [illegible]

... اور ... دیکھا [illegible]

[illegible]

... عشق ... دیکھا ... یاد [illegible]

... سجاد ... دیکھا [illegible]

... طوق کی ... یاد کیا ... دیکھا [illegible]

... تاج ... دیکھا [illegible]

... نام ... میں ... دیکھا [illegible]

... زمین ... جنازہ ... دیکھا [illegible]

... وطن میں ... دیکھا [illegible]

... میں ... اپنے ... دیکھا [illegible]

[illegible]

... فرزند ... دیکھا [illegible]

... اپنے فرزند ... یاد [illegible]

... شاہ ... دیکھا [illegible]

... علی ... دیکھا [illegible]

... میں ... دیکھا [illegible]

... بیٹا ... دیکھا [illegible]

جو رنگ کہ آتا ہے [illegible] نیرنگ زمانہ [illegible]
جب سے میں [illegible] کا نقشا دیکھا

تمام

[illegible] دیکھا
[illegible]
قطعہ
[illegible]
[illegible] دیکھا

[illegible]

تمام

[illegible] دیکھا
[illegible] سیر [illegible]
عجب [illegible] سفر [illegible] سفر [illegible]
[illegible]
[illegible] دیکھا

۸
شال شاہ جہاں جیب عجیب [illegible] دیکھا
نہال عمر [illegible] زمیں [illegible] دیکھا

۹
سی [illegible] سکال [illegible] کا ہوا [illegible]
پھول [illegible] نوجوان [illegible] دیکھا

۱۰
نشان کا جو جسم [illegible]
کہا جسکی [illegible] دیکھا

۱۱
اٹھا نشان [illegible]
اسی کی [illegible] جسکی [illegible] دیکھا

۱۲
فلک [illegible] چھپا [illegible]
اسی کو [illegible] دیکھا

۱۳
کلیجہ چھپا [illegible]
چھپا ہوا [illegible] دیکھا

۱۴
[illegible] طوفان نوح [illegible] دیکھا
[illegible]

۱۵
نہیں ہوا آسماں [illegible] آفتاب [illegible] عرش میں دیکھا
منہ جس میں [illegible]

۱۶
فرش سے عرش تک ہوا آفتاب [illegible] دیکھا
کھلا ہوا فلک [illegible]

۱۷
فوج اشرار [illegible] علمدار [illegible] دیکھا
فلک [illegible] جلوہ [illegible] شاہ

۱۸
[illegible] شاہ [illegible] دیکھا
[illegible]

۱۹
[illegible] شاہ [illegible] دیکھا
فلک نے [illegible]

۲۰
ضیا [illegible] دیکھا
[illegible] آفتاب [illegible] دیکھا

۲۱
[illegible]
[illegible]

۲۲
سی کا عمل [illegible] سب کا نصیب [illegible] دیکھا
[illegible]

۲۳
[illegible] دیکھا
[illegible]

۲۴
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]

۱
جب فلک [illegible] مکاں [illegible]
[illegible] آسماں [illegible]

۲
[illegible]
[illegible]

۳
[illegible]
[illegible]

۱۰۴ جاری رہا ماتم سے لب پہ صدا کا تک
جنگل میں بھی [illegible] قافلہ رواں رہا
صبا کے ساتھ [illegible] گلا باندھ کر
۱۰۵ زینب کو بے کسی تھی سکینہ کا نشاں رہا
بازو پہ تا حیات رسن کا نشاں رہا
۱۰۶ ایسی ہی اسیری عابد کی ودا [illegible]
بیڑیاں پہن کے دل کو گراں رہا
۱۰۷ قاسم کی شادی کی محفل کا سر کے
نہ شادی کو خوشی ہوئی نہ بنا شادماں رہا
۱۰۸ اصغر نے [illegible] کیا تو ہنگام گمان رہا
حضرت کا قد خمیدہ مثال کمان رہا
۱۰۹ زینب نے [illegible] ایسا لب سے آب رواں رہا
بیاباں [illegible] کا قافلہ
۱۱۰ سب جاں چلا گیا [illegible] کاروان رہا
سوکھی زبان [illegible]

۱۱۱ ہیہات مر گئے تھے بابا [illegible] زمین
سکینہ کی لاش پہ [illegible] ساربان رہا
بیکس کی لاش اہل بیت
۱۱۲ زندان میں [illegible] نشان رہا
مارے گئے جو [illegible] فلک نعرہ زن
ماتم ہی [illegible] شاہ
۱۱۳ شکوہ کیا نہ [illegible] انصار شاہ
شکر خدا [illegible] کی ورد زبان رہا
۱۱۴ سب کے شبیہ راہ وطن [illegible]
مسلم [illegible] کا رواں رہا
افسوس جب [illegible]
[illegible] ان رہا
۱۱۵ عابد نے جو بیان [illegible] طوق
آلودہ خون [illegible]
۱۱۶ اکبر کے سر کو دیکھ کے [illegible] جواں رہا
افسوس [illegible] خلق میں [illegible]
افسوس [illegible] صغرا کو ظالمو
۱۱۷ سکینہ [illegible] شاہ بانی [illegible] نشانہ [illegible] ان رہا
شوکت [illegible] طفل [illegible]

۱۱۸ شبیر کو تھی فاطمہ [illegible] بھائی کی [illegible] زمین
زینب [illegible] زنداں میں [illegible] گمان رہا
زینب کے بازوؤں میں [illegible] تک
۱۱۹ عالم [illegible] امکان میں [illegible] جان رہا
[illegible] جس میں [illegible] سجدہ [illegible] ان رہا
[illegible]
۱۲۰ سر کٹ گئے [illegible]
قاسم کی لاش دشت میں [illegible] شام
[illegible] لاشوں [illegible] آسمان رہا
۱۲۱ ظالم نے [illegible] شبیر [illegible]
[illegible] اہل بیت
۱۲۲ لیکن [illegible] نا تواں رہا
عابد کو [illegible] یہ زین [illegible]
بیٹھا جہاں [illegible] و سید
۱۲۳ [illegible] دل [illegible] رواں رہا
گلتے تھے [illegible] صداؤں [illegible]
عابد کی جب [illegible]
قطعہ ۱۲۴ [illegible] لاش شاہ نے عابد [illegible] نیم جان رہا
جب تک [illegible] منتظر [illegible] میں

۲۵ دیکھی منا ایسی تیری نازکی جب سے شمع
ایسی تو ہے تصویر ہے حیران یا
ایسا غضب تو نے کیا
ایسی خرابی تیری [illegible]

۲۶ جس میں باتیں نہ ہوں وہ زبان کیا
تیرے بے حسی کی تیری تنہائی کا ہے
[illegible] تیری خاک ہے طلب
تیرے دل وہ حیران یا

۲۷ جس کی آنکھ میں غضب کا سما ہے
حیران [illegible] میں تیرے خاک
نالان میں تیری طلب
تیرے خون میں تو نازکی ہے وہ حیران یا

۲۸ ساقی کی تیرے کہنے سے ہمیں ناز
ساقی تیری بات نہ ہو فراق
تیری تیری تنہائی ہے حیران یا

۲۹ جس میں بیتی تیری یاد سے شمع
عاشق نہ یہ بیان نظر
حیران میں بیان جہاں یا
۳۰ اس [illegible] بیان میں تیرے جہان یا
اس بیان کی کلی کا [illegible]

۳۱ سے جس میں کہ تو تیرے نام کا
[illegible] تیری تو ہے تیرے لطف
سے جب میں تیرا مکان یا

۳۲ زندان شہر کی اہل ہوس کا حضور
اہل حرم کی آہوں کا [illegible] ہے
اہل حرم کی کہنے [illegible] فاطمہ
سلطان تیرا حیران یا

۳۳ کربلا کی جنگ میں دوران دونوں
[illegible] باغ میں درد کا تیرا [illegible]
اس باغ کی ہیں کچھ [illegible] یا

۳۴ اس جہاں کی تو حال کی کہنے
مومن بیچارہ جہان کا [illegible] دوران یا

سلام

۳۵ [illegible] کلی سے کہنا
دل میں تیرے شہید حسین سے کہنا
نور علی کا [illegible] کہنا

۳۶ محبت کا اس سے کہنا
[illegible] عباس [illegible] کہنا

۳۷ عباس کے [illegible] کہنا
[illegible] اکبر کہنا

۳۸ تیغ کو جب [illegible] سے کہنا
[illegible] کہنا

۳۹ عالم کو [illegible] کہنا
[illegible] کلاہ کا [illegible] کہنا

۴۰ اس سلام کے [illegible] کہنا
[illegible] میں [illegible] کہنا

۴۱ تیرے ماتم کے [illegible] گلا
[illegible] سے کہنا

۴۲ [illegible] شبیر کی [illegible] کہنا
[illegible] تیرے اشک [illegible]

۴۳ [illegible] کے [illegible] کہنا
[illegible] میں [illegible] کہنا

۴۴ تیرا [illegible] قاسم کے [illegible]
[illegible] عالم [illegible] نگاہ

۴۵ [illegible] سے کہنا
[illegible] کا [illegible] کہنا

۴۶ [illegible] بیت
[illegible] کہنا

۴۷ [illegible] سے [illegible] کہنا
[illegible] کی [illegible]

۴۸ [illegible] سے کہنا
[illegible] میں [illegible] کہنا

مطلع

[illegible] سر کھینچا

[illegible]

[illegible] سر کھینچا

[illegible]

[illegible] سر کھینچا

[illegible]

[illegible] سر کھینچا

[illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] سر کھینچا

[illegible]

[illegible] سر کھینچا

[illegible]

نامۂ عصیان [illegible] سر کھینچا

[illegible] شاہ والا

سلام

[illegible] اپنا

[illegible] اپنا

[illegible] وطن اپنا

قاسم نے کہا [illegible] کفن اپنا

[illegible] اپنا

[illegible] اپنا

[illegible] اپنا

[illegible] اپنا

[illegible] اپنا

[illegible] اپنا

[illegible] اپنا

[illegible]

[illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ شاہ کنعاں میں [illegible]
شاہ کنعاں میں یعقوب [illegible]
عجب یوسف [illegible] کیا

۱۶ [illegible] میں [illegible] بابا [illegible]
میں تو بیتی [illegible]

۱۷ بولا اقبال نے [illegible] قتل [illegible]
[illegible]

۱۸ [illegible] علی [illegible]
وہی گمراہ [illegible]

سلام

[illegible] لقا انہیں ملتا
۱ سلامی جا دے ملک [illegible] انہیں ملتا
سنا [illegible] عدم [illegible]

۲ [illegible] نقش [illegible] انہیں ملتا
کہاں [illegible]

قطعہ

۱ [illegible] مصطفیٰ [illegible] انہیں ملتا
علی [illegible]

۲ علی ولی [illegible] علی [illegible] انہیں ملتا
[illegible]

۳ [illegible] انہیں [illegible]

۴ [illegible] انہیں [illegible]

۵ [illegible] انہیں [illegible]

۶ عشق [illegible] انہیں [illegible]

۷ [illegible] انہیں [illegible]

۸ [illegible] انہیں [illegible]

... ستی ہے
مجھ سے ... نہیں ملتا

بند ۱۰ شفیع امم ... زینبا نہیں
کٹا گلا تو ... شبیہ کو ...
سی ... مرا لی ری
سجاد بھی پیاسا ہی ملتا نہیں ملتا

بند ۱۱ گھر تھی ... پانی جو پیا
سکینہ کہتی تھی کہاں ہیں بابا
نہیں بچی ... کہاں ہیں
دلہن ... کہاں ملتا نہیں ملتا

بند ۱۲ قطعہ ... ہوا ... نہیں
ایران ... آب بقا نہیں
... چھوٹا
... سے ملتا نہیں ملتا

بند ۱۳ نشان کمر ... نہیں
... کا نشان ... نہیں
... شبیر ... عباس
... ملتا نہیں ملتا

بند ۱۴ ... ہوئے کہتی ہے
علم ... قاسم
... شبیر کہتی ہے
... میں نہیں ملتا

بند ۱۵ ... ہوا ہے نہیں
بھگا دو ... کو ... نہیں
... مرا ... کی ...
... ملتا نہیں ملتا

بند ۱۶ ... کہتی تھی ... نہیں
... اپا ... دوا نہیں ملتا

بند ۱۷ ... شاہ دین ... زینب
... ملتا نہیں ملتا
... اکبر ...
... کہاں ...

بند ۱۸ سکینہ کہتی تھی ... بابا
... نہیں ملتا نہیں ملتا
... مرا ... پیارا

بند ۱۹ ... کہتی تھی ... حسین
... نہیں ملتا
... دل ... حسین
... ملتا نہیں ملتا

بند ۲۰ ... کہتی تھی ...
... بھی ... نہیں ملتا
... ملتا نہیں ملتا

بند ۲۱ ... پہ ... نہیں
... ملتا نہیں ملتا
... نہیں ...

بند ۲۲ ... شاہ ... نہیں
ریاض ... ملتا

تمام

بند ۱ ... کھینچی
... نفس ... کھینچی
... کھینچی

بند ۲ ... کھینچی
... ہے

بند ۳ ... بابا ... کھینچی
... الفت ...
... علی اکبر ...
... کھینچی

بند ۴ ... اختر کی خدمت ... کھینچی
... دہاں

بند ۵ ... کھینچی
... دامن ...
... ادھر ...

بند ۶ ... کھینچی
... شہ ...

بند ۷ ... عباس ... کھینچی
...

سلام

[illegible]

١٥ ساتھ رانڈوں کے سکینہ جو گئی دربار میں
لاشۂ عباس [illegible] وارثا
شمر سے [illegible] بی بی بچا
١٦ آہ [illegible] میں [illegible] ساداں [illegible]
خون سے [illegible] عابد
١٧ شاد [illegible] میں [illegible] بھائی
رات بھر [illegible]
١٨ [illegible] کی طرح [illegible]
خون میں [illegible] صغرا [illegible]
١٩ قتل سے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
قطعہ ٢٠ لاش کو [illegible] عابد مضطر [illegible]
رات دن [illegible]
٢١ نعرہ وا ابتاہ [illegible]
[illegible]

٢٢ ہائے بابا جو سکینہ نے کہا [illegible]
[illegible]
٢٣ [illegible] سے [illegible]
[illegible]

سلام

قطعہ [illegible]
١ [illegible] شبیہ [illegible]
بابا [illegible]
٢ قاسم [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
٣ جنگل میں [illegible] قافلہ [illegible]
حسن [illegible] بھائی [illegible]
٤ ڈھونڈھ [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]

٥ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
٦ [illegible]
[illegible]
قطعہ ٧ [illegible]
ڈھونڈھ [illegible]
٨ [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
٩ [illegible] ڈھونڈھ [illegible]
[illegible] امام [illegible]
١٠ [illegible] بھائی [illegible]
عباس [illegible] شاہ دین
قطعہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

۹ قطعہ
ہزار ہاتھ تھے ہم پر عطا یہ اللہ کے
کہ جن کو دیکھ کے [illegible] حساب نہ تھا
نثار جن پہ تھا جو [illegible] وہ اگر گوہر
تصدق [illegible] زر و صد فیض یاب نہ تھا

۱۰
نہ بچی [illegible] گل [illegible]
وہ کون تھا کہ عیاں سے جو فیض یاب نہ تھا
وہ کون [illegible]
کہ جس کو حال [illegible] آگہی [illegible] نہ تھا

۱۱ قطعہ
بھلا بیاں ہو کیا حال [illegible]
[illegible] تھی [illegible] نہ تھا
فلک سے [illegible] جنگ [illegible] تھا
[illegible] چھیلوں میں [illegible] نہ تھا

۱۲
[illegible] سے [illegible] عزت [illegible]
[illegible] تھی [illegible]
[illegible] نہ تھا

۱۳
[illegible] سے [illegible] گلاب نہ تھا
ہوا [illegible] کلی میں [illegible] تھی [illegible]
[illegible] عذاب نہ تھا

۱۴
[illegible] زمیں میں [illegible] جہاں [illegible]
سوا [illegible] حبیب [illegible]
[illegible] میں [illegible] حجاب نہ تھا

۱۵ قطعہ
غضب [illegible] کی [illegible]
[illegible] تھی [illegible]

۱۶
جو تخت پہ بیٹھا اور تاج حسین کا سر
[illegible] کیا تھا زمانہ یہ انقلاب نہ تھا
[illegible] سے [illegible] میں
[illegible] فلک سے [illegible] نہ تھا

۱۷
ہزار حیف [illegible] فلک [illegible]
[illegible] کا تھا [illegible] نہ تھا
بپا ہے شور [illegible] کا [illegible]
آسمان [illegible] سحاب نہ تھا

۱۸
ہوا تھا ایک زمیں [illegible] آسمان
[illegible] کو کیا [illegible] سحاب نہ تھا
[illegible] کا [illegible] کیا آئی

۱۹ قطعہ
[illegible] شاہ میں صفدر [illegible]
[illegible] اضطراب نہ تھا
وہ شب تھی [illegible] سے [illegible] ثانی
[illegible] نہ تھا

۲۰
[illegible] سحر [illegible] تھی [illegible]
[illegible] کا [illegible] نہ تھا
[illegible]

۲۱
بھلا [illegible] زبانی تو [illegible]
[illegible] جواب نہ تھا
اگر [illegible] کا حظ [illegible] ہیں

۲۲
[illegible] زبان [illegible]
[illegible] جواب نہ تھا
وہ [illegible] تھے [illegible]

۲۳
پڑی تھی پاؤں کی [illegible]
[illegible] نقاب نہ تھا
[illegible] رسول کریم

۲۴
ادھر تھی ذات خدا اور ادھر رسول کریم
[illegible] پردہ [illegible] حجاب نہ تھا

۲۵
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible] جواب نہ تھا
محل تھا [illegible]
[illegible] نہ تھا

۲۶
[illegible] کا [illegible] نہ تھا
[illegible] تھی [illegible]

۲۷
[illegible] آیا [illegible]
[illegible] احساب نہ تھا
[illegible] میں [illegible]

۲۸
[illegible] شراب نہ تھا
[illegible]

۲۹
[illegible] جواب نہ تھا
عراق [illegible]
[illegible]

[illegible] تمیز
[illegible] شعور [illegible] کا حساب [illegible] تھا
[illegible]
قتل حسین [illegible] تھا
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] حسین [illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] نہ تھا
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] جواب تھا
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]

[illegible]
حسین [illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا
علی کے دوست [illegible]
وہ نور حضرت [illegible] طلوع [illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا
فقط حسین [illegible] وہ [illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا
[illegible]
[illegible] تھا

سلام

[illegible] دیا
[illegible] جلا دیا
[illegible]
[illegible] دیا
مشکل [illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] دیا
[illegible]
[illegible] دیا
بابا کی یاد [illegible]
[illegible] ملا دیا
[illegible]
[illegible] دیا
جب [illegible]
[illegible]
[illegible] ملا دیا
[illegible]
[illegible] دیا
[illegible] دریا بہا دیا

۹ه
شمع کو باد پیاس ہوا کی بیکسی کی
جلوہ بین بیکس لحد سے پانی کا اثر اڑا دیا
جابجا ہیں شہادت تھا شاہ

۹ه
سن کے جو ارشاد شبان شہادت سے مسکرا دیا
ذبح کیے گئے سر جلتے ہوئے تن
نیزہ بامی کے سر کا سر رکھا دیا

۱۰ه
کشتہ تھے ان میں نیا می کہ سر رکھا دیا
یکہ و تنہا بے نور کا جلوہ دکھا دیا شاہ
سر کٹا کے چھوڑن میں کربلا کا فرار دیا

۱۱ه
لب ہیں زبان پیاس میں سر کٹا دیا
زخموں سے بھی تشنہ کی لاش
سر پہ قاسم کے ہوا جو چھا دیا

۱۲ه
جابجا ہو جو مومن کے سر کو اس کا سہرا
تربت پہ بیکسی کے پھولوں کا ماتم

۱۳ه
باقر ہیں علی اکبر نے ... سر کٹا دیا
شبیر نے کہا تھا سر اٹھا کے

۱۴ه
اہلیا جو جرم میں کربلا طرح سر جلا دیا
حبیب یار یوں نے شاہ کا جسد جلا دیا

۱۵ه
اللہ کی راہ میں حسین نے سر کو بیت کا پاس تھا
سرخرو کے عاصیوں کو بخشوا دیا
سر کٹا کے نے

۱۶ه
خنجر سے سر جب شمر نے اپنا دو شاہ
سر کو جھکا دیا
حسن بیکسی پا سر تن

۱۷ه
کیا عشق تھا حسین نے سر کٹا دیا
دونوں سے برس فوج کی سر گلوں کو بٹھا دیا
سر کسی نے آب

۱۸ه
صغر کو تیر ستم نے بلا پانی پلا دیا
اے شاہ کے سر کو جھولے
تن کو سر ستم کا ضعف

۱۹ه
بنت کے اہلِ حرم نے سکینہ کو بٹھا دیا
سکتا تھا جو بار ضعف
طوق گراں لعین سے سر کیا

۲۰ه
اسکا ہو اور شکر یہ ہم سے اس نے بنا دیا
جس کو شبیر تیرے احسان نے بنا دیا

تمام

۱ه
سن کے عون و محمد نے میں قربانی میں تھا نثار
جب بھی بیکسی میں خوب کھا اپنا سر دیا
اے سر کٹا کر صغری

۲ه
بانو کو تھی تسکین سکینہ نے بتایا
پانی ہو کے آیا اکبر کا سر لکا دیا
پانی تھا سر کٹا کے

۳ه
جوان ہونے کو تھی تمنا میں سر کٹا دیا
لطف ہی پیاسا ہی بلا پانی کہ

۴ه
دیں دار ہو کے سے سر دیا اپنی زبان پہ
شہید نے تھا جس کا الفت بھی

۵ه
شاہ نے اپنی بیکسی کا سر لالہ دیا
جان پانی پہ سر ایک سی

۶ه
شاہ و فا نے شبیر اعدا کا سر دیا
آج اپنی بانی کا سر بنا

۷ه
سکنہ کو وہ تنکی سے پیاس کا سر دیا
جاں سوز کو

سن زینب نے کہا
٩ شہ نے پچھاڑی میں زینب کی وجا دو دنیا
تیرے ماتھوں مری سر کی اب کر
ہے سر کی ونا میں سر دو دنیا
١٠ بابا سے کہتی تھی دونوں سر کو سر دو دنیا
بابا اس میں تم بنا کر
بالی بلتا ہو میں
زینب بے سکھ دنیا
١١ پھول کہتی تھی زینب بے سر کو
کیوں نکالا تیر میں
سیوں غضب نقش میں
مغرب کی کہا غضب دنیا
خالق نے زمین میں وہ کھلا کر
سنا سکی ایتھا جو بلبل
کا ہوا تھا لبد دنیا
١٢ سر کو تشنہ اس شخص کا ہوا تھا
عرش سے وہ آسمان میں
شاہ نے زینب سے عباس
کو علی بھائی کا عباس
١٣ کہا علی ہم تو بہ جعفر دنیا
سر کے آج کہا ہم زینب جگر
سیوں ترا پال تھی زینب
پایا میں ترمال کی ہو گیا دنیا
١٤ سنگ سے ماں مین تیرا کی بیان کیا دنیا
کہتی کو بھی تھا کوئی جا تو دنیا

[illegible]
سر کی خبر آو بھی
١٥ حلق اکبر کے سے تئیں خبر دنیا
پیاس میں بار دم غم دنیا
نھا فرہ پیاس سے ادا ہوا
١٦ کہا عباس نے اک جام سے اک
آنکھوں میں جو دنیا
خالی ہوئی جو ادا دل آه
جانی ساب کی اب دنیا
١٧ اے فضب سے دم توبع ایب
قسمین زینب سے اے کرب ناب حسید دنیا
سر کو یاد آنے
١٨ شاہ کہتے تھے سر کی علی اصغر دنیا
ہے دیکھ زینب تو
تھا اذیت بابا صاحب
١٩ کہا سجاد نے قربان بابا
اپنے نین میں تم کہ سکھ دنیا
مجبور ہم آکر کھڑا زینب
٢٠ لیے تم سنگار کر کھا دنیا
جیوں زینب کی بہت سر کھا کے جاو دنیا
سرو کی زینب بلند اگر
بالی نین بلند کا اصغر دنیا
٢١ بانو کہتی تھی سر بالی بیان
ہے کیا جان علی اصغر دنیا
سکیاں سے آئے

ستارہ سے کہا کہ یاد رکھ
٢٢ شاہ کہتے تھے تری بال سر آج تو دنیا
بالی نین نیں کیوں تم سر دنیا
مجبور بات کیا ہے کہا
٢٣ سکینہ سے کان موتی بن کے دنیا
چھین ہے داغ غم
عجب داغ
٢٤ مولی کی یاری
سرکی نشانی تھی جو بابا ...
سر کے بابا کو اے لیتا
ابن زینب بدلے
اے تم
٢٥ شاہ نے کہا خون حیدر سر کی علی اکبر دنیا
واسطے فاطمہ کے تھا
بابا سے آکر دنیا
٢٦ صغرا کہتی تھی میں بابا کی طرح دنیا
کر صدا مجبور تھی بابا کو حسین
٢٧ کہا عالم نے آگے نین میں لعل زرد دنیا
تجھ بن تھی میں جو کوئی آو
کربلا سے زینب بیان کی دنیا
٢٨ کہا بہت زینب نے سر کی سکھ دنیا
بنیا بھائی کا سر

شاہ فرمانے لگے [illegible] سر دینا
[illegible]

[illegible] سکینہ نے کہا
[illegible] بابا کا [illegible]
[illegible]

[illegible] سر دینا

[illegible]

٢٦ [illegible] صورت [illegible] نہیں دیکھا

[illegible]

قطعہ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

٣٢ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

ماں کہتی تھی [illegible] نہیں دیکھا

[illegible]

قطعہ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

احباب کا غم [illegible] داغ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

ماں کہتی تھی [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

قطعہ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

جلوہ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

٢٨ [illegible] نہیں دیکھا

[illegible]

قطعہ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

٣١ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

قطعہ [illegible] سا نہیں دیکھا

فاصلہ [illegible] مصیبت

[illegible]

افسوس [illegible]

٣٥ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

٣٦ [illegible] سا نہیں دیکھا

[illegible]

جو روضہ پر ہوا ہے سوئے عرش کھینچا
دیکھ کر شانِ شہ والا زمین دیکھا

سیکے [illegible] ہے ابر کھینچا
مجرئی شاہ سے [illegible] یاد کھینچا
شبی بجا ہے جو روضہ پر [illegible] قلمہ
سر کٹایا دلبر سے [illegible] کھینچا
جب ایک کس کہا ہے قاتل نے
ایک دم بازہ سے [illegible] بانو

قطعہ
روئے زنان میں کہا [illegible] کھینچا
دیکھیں [illegible] علی اصغر کھینچا
مجھ سے [illegible] بیلا وہ [illegible] کھینچا
سکون اب بیار کردن [illegible] دیکھا
تو رمال کر [illegible] [illegible] دیکھا
عصر کے وقت اکیلے [illegible] کھینچا
ہم کو [illegible] [illegible] کھینچا

قتل حیات علی ہے [illegible] زینب
[illegible] ہے حبیب کی [illegible] کھینچا
بہتان سے [illegible] [illegible]
عشق اسیر کلفت میں [illegible] کھینچا
[illegible] معبود [illegible] ہے [illegible]

قطعہ
عباس خضر [illegible] کھینچا
[illegible] [illegible] کھینچا
[illegible] سے [illegible] بجا [illegible]
ظالم کی [illegible] [illegible] کھینچا
سوان [illegible] شبیر [illegible]
[illegible] سے [illegible]

قطعہ
[illegible] علی اکبر کھینچا
عضو [illegible] [illegible] جب [illegible]
کہ وہ باقی [illegible] زوال کھینچا
خورشید امامت [illegible] کھینچا
سر [illegible] [illegible]
[illegible] صفدر میں [illegible] کھینچا
روئے [illegible] [illegible] کھینچا
ایک [illegible] [illegible] کھینچا

بعد قتل [illegible] آل کی [illegible] دل
[illegible] [illegible] [illegible] کھینچا
[illegible] سے [illegible] علی [illegible] کھینچا
[illegible] سے [illegible] [illegible] کھینچا
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] کھینچا
[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] دیدہ [illegible] بہار
بنا [illegible] [illegible] دریا [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] بہار
[illegible] [illegible] [illegible]
شمع [illegible] صبح [illegible]
شمع [illegible] [illegible] بہار
[illegible] [illegible] [illegible]

رن میں علی اکبر نے ستم [illegible]

[illegible] ستم کیا

[illegible]

سلام

[illegible] ستم ہوا

[illegible]

[illegible] ستم کیا

[illegible]

کربلا [illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

٩٥ نہ باپ تھا جب عباس نے نہیں رہا
سکینہ پیاسوں کی قسمت وہ نشتر زبون رہا
یہ دکھ سہا ترا علی اکبر
٩٦ قلعہ ٹوٹ گئے وہ حسرت و ارمان رہا
حسین تھے زمانہ میں تو عدوان رہا
یہ تیر لگا زبان سے
بانو شہر بانو رہا
١٠٠ زوال آ گیا دولت کو نہ زبان رہا
جوان لیٹ رہا طفل بے زبان رہا
١٠١ قطعے عابد تو ہی فغان رہا
جھانجھ قید ہے شیون و زغان رہا
سر شب کو غلغلہ کی گئی
جو آ گئی نہیں کسی کا ارمان رہا
١٠٢ چھپا جہان کاہی
ولوان تیر نیا یہ مسیر نوجوان رہا
وہ قید کا بہن میں عرش اعلا
١٠٣ فلک پہ بیچ سے کرسی کہاں کہان رہا
نبی کا نور تقدس نسب
٤ کا نام جو ہوا یاں زمان رہا
١٠٤ اب اس جہان میں تنہا نقش بیان رہا
خلیفہ شاہ نجف

سلام

رسول کی بیٹی
١م سبط رسول اللہ کا
سیف برہان بے خطر سبط رسول اللہ کا
شیر جبل ہو الغیث ذو الفقار آیا
بیوی کی بیدہ
٢م مصحف ناطق کو کہا دیکھ گیا اللہ کا
نیزہ خطی بے کا فی کا
٣م کاخ شاہی سے عرض بالشاعر و جاہ کا
فقیر اللہ کا
لشکر روزی سے دو اونٹنی
٤م وصف کا شیرازہ سپرید نزار حیدر کا
قافیہ اس بیت کا
٥م وہ راجب سر نیزہ سپرید لشکر اللہ کا
ذکر جھپا جا
جل گیا جا سے نیا تباہ کا
٦م سنبل گو خیمہ نیا سنسان ہو تیرہ کا
سر کو خواب کیا بسمل کی دیا جاہ کا
٧م قفس سا علی صفدر کے کلام اللہ کا
جانشا ہو وہ جو قادر کا

٨م راز لیلا عاشق صادق ان کو ہے ماہ کا
حرم آنکھ بس یوسف نے جیسے کی چاہ کا
جا میں بیچ یا مرحبا ہو ساکا
٩م ذرہ کو ستم ہوں میں اس کی تجلی کلاہ کا
جلوہ مہر درخشاں عکس ہے جس ماہ کا
ہزار تیر جیل ماہ کا
١٠م بس گھر ماتم نہ تھا عرش حیال نا جواں کا
سکینہ سے آگئی اس کا جواں ہو گیا
١١م ہجر کی یہ اول شب تھا ہجر الوداع کا فر اسیر کا
میں ہوں سے ہو وطن
١٢م لیجا ہی تباہ شب علی آسو وطن
حانہ زاد و ختر نہیں محتاج ارادہ کا
١٣م وہ کربلا روزی ہوئی سبب لشکر اللہ کا
خدا ہوا آ کر روزی بیچ
سے کہا جا کا
١٤م حیف جب گیا ہو سفر سے جو اس کا حسن
ہم نشانا

۱۵ نالہ ولی میں ہے جہان میں [illegible] سر پہ کلاہ کا
دیکھ ہر اک گردون [illegible] سے یونہی [illegible] کا

۱۶ باغ جنت میں ہے بوی کی طرح خضر راہ کا
نام کروا ان دولت [illegible] نفع [illegible] راہ کا

۱۷ حرمت والی تھی حید جا بجا [illegible] عید کی راہ کا
وان بنا [illegible] بنگاہ دین [illegible] رسول اللہ کا

۱۸ کعبہ نعمت حید [illegible] رسول اللہ کا
بانھ یوں اللہ کا بازو [illegible]

۱۹ ایک ہی [illegible] مرحب [illegible] جلی [illegible] کا
زور [illegible] خدا [illegible] کا

۲۰ حرم و دیکھ جا [illegible] سبط نبی [illegible] کا
دیکھ [illegible] جنت [illegible] کا

۲۱ شنبہ ابنی [illegible] بہشت [illegible] صلی اللہ کا
سیج [illegible]

۲۲ کعبہ نعمت ہون [illegible] میں [illegible] کا
ہاموں [illegible] حبیب [illegible] ہوا کا

۲۳ عکس [illegible] جلوہ ماہ کا
جاک [illegible]

۲۴ بات [illegible] جہالت [illegible] ماہ کا
خشم [illegible] معلی [illegible] کا

۲۵ ورے [illegible] شعلہ دل جلوں [illegible] آہ کا
جابجا [illegible] اللہ کا

۲۶ خانۂ دل [illegible] خلیل اللہ کا
بنا یا [illegible] خدا کا وہ [illegible]

۲۷ ویسے فرزندوں [illegible] برق آہ کا
الگ [illegible] لطف [illegible]

۲۸ [illegible] علی اکبر [illegible] ماہ کا

۲۹ ضرب اول تیغ کی [illegible]
بو [illegible] عمر [illegible] کا

۳۰ [illegible] جہان [illegible] جا بجا کا
سا [illegible] کا

۳۱ [illegible] عدو [illegible] کا
ابن [illegible] ہی

۳۲ قبر [illegible] فقیر اللہ کا
خادم مولا [illegible] فقیر اللہ کا

سلام

۱ [illegible] عز و جاہ کا
[illegible] ولی اللہ کا
خانۂ کعبہ [illegible] مولد [illegible] ولی اللہ کا

۲ ہے علی [illegible] جبین [illegible] اللہ کا
عرش سے [illegible] گاہ کا

[illegible]

٢٠٣
خلق عالم پہ ہے سب ابر کرم اس شہ کا
جن میں اول ہے بیاں ہر گدا و شاہ کا
سر کٹے ہیں [illegible] تک

٢٠٤
سر پہ رکھا دیکھ کر ابن [illegible] ان عالیجاہ کا
نقش ہے کوہ [illegible]
خلد [illegible] اوج [illegible]

٢٠٥
ایک ہے شاہ [illegible] سر کربلا کی راہ کا
اب کھلا [illegible] حسین
سر کربلا [illegible] راہ کا

٢٠٦
سر کربلا کی منزلوں میں یہاں [illegible]
راہ سے [illegible] ہو اسی راہ کا
سر کن [illegible] حقیقت میں [illegible] کی راہ کا

٢٠٧
کا [illegible] ہوا
ہو کر [illegible] سب [illegible] اس شہ کا

٢٠٨
عشق [illegible] تنہا علی [illegible] کہ اس شہ کا
[illegible] لے کر علی

٢٠٩
عشق علی [illegible] ابن [illegible] الہ کا
نعرۂ ایمان بھی [illegible]

٢١٠
کیا ہی کامل ہیں وفا میں سر ساکن [illegible] الاکرم
آج تک [illegible] ہیں [illegible] زندگی کا [illegible]

٢١١
اغنیا بھی [illegible] نے [illegible] فقیر اللہ کا
خلق میں [illegible] اذان میں
[illegible] فقیر [illegible]

٢١٢
قید ہستی [illegible] نہیں ہیں [illegible]
ایک [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کی راہ کا

٢١٣
رات دن [illegible]
سر [illegible] وہ ظل [illegible]

٢١٤
کیسی [illegible] آدھا [illegible] راہ کا
دیکھ [illegible] میں [illegible]
ایک [illegible] راہ کا

٢١٥
سر کے [illegible] جال [illegible]
چھوڑ کر [illegible]
سر کسی کی [illegible] وہ [illegible]

٢١٦
حسن [illegible] نعمت [illegible] کا
[illegible] بادشاہ [illegible]

٢١٧
رہ [illegible] جادہ [illegible] عالم [illegible]
[illegible] اول [illegible]
عید [illegible] کہا [illegible] اس شہ کا

٢١٨
آفتاب [illegible] چشم [illegible]
[illegible] حسین
ایک [illegible] جل [illegible]

٢١٩
[illegible] بادشاہ کا
کربلا [illegible]
زندگی میں [illegible]

٢٢٠
شاہ [illegible] نعمت [illegible] درگاہ کا
[illegible] حسین
عید [illegible]

٢٢١
[illegible] شعور [illegible] دربار کا
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

٢٢٢
[illegible] فلک [illegible] راہ کا
[illegible] وون [illegible]
[illegible] صد
[illegible] اللہ کا

٢٢٣
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] جلا [illegible]

اہلبیت مصطفیٰ کی راہ سے [illegible]

[illegible]

مجلس شبیر میں [illegible]

[illegible]

ردیف با

سلام

[illegible] نور افشاں ہیں لیکن [illegible] آفتاب

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

قطعہ

سر نہ تھا جبکہ طلب میں رازق کا مرا سخت
دیتا تھا سب نعیطیہ ابن حسن مرا

دیتا تھا سب آگے لعین
حرف درست لا انا زبان علیش من ہوا

تیغ زبان ہاتھ کا وہ بیان ہاتھ لگا جنگ
مو نے کہی عقل نے ارے آنکھ کے الفقار سے جو

دو لہا کے کہا اسول الکل دین کا بھی من ہوا
قطعہ

سکنۂ شاہ کے تھی فصحا و قت و عظو
حیاب بگتی تھی سر شنیدہ ورین ہوا

جب آگے کی شاہ
پڑا لا جواب صورت قرآن کلام مرا

لا تین کہاں دھو کہ ابن سخن ہوا
جکمت ورای ہی کا کہ ربان وہی

دو وسکا اکرا و قصہ شاہ دین ہوا
قطعہ مطمئن بیٹھ تھوان میں

دف سوال ومبر نہ تھی بیچ من سخن ہوا
دیکھتی آپ ہی انشد و دین ہوا

گستخے جو مین نہ تہ سے بہتر ہوا ہے ایک سرایا مین
بیعت کا میں نکو شہر نبی بنا اکر نفس ہوا

دو نکلا میں سوال
الا امام وہ ہر کہ زہرا ستہ زمر ہوا

سب کے نبی جنکو دے نفس من ہوا
سکہ ان و بنا بین میں

خضرت سوال آب جو کہ تیغ نبی من ہوا
سبحان اللہ وہ دین کی نظر پر و رکا

ابر وان پہ سامان کے سامان ہوا
زینب شاہ کہیں کی سر مہرو سے نہیں ہوا

اب زندگی نے ہمکو دیا ہی بیان ہوا
انس میں بلبل چمن لو ترابی بون

سو مہ ترا لوکے منع چمن بیان ہوا
گو یا ہر کہ تو دیکھی

ردیف ثا

سلامی ہم نہ پڑا خدا سے مرمی عادات
نراسبط نبی پر کرون بیکا دن ات

حیا کہ یہ ایک بین ہونان زنیت
غلام کی ہمیں آقا سے ابتدا دن ات

ریاض فاطمہ نے کوں باغیون کے لوٹ لیا
جہان میں نیک نہ اسے بیون صبا دن ات

ہماجت میں فا ثاقب کا ہمر لطف حصول
ونیا ل میں محبان کربلا دن ات

تمام عمر ہے دردو تیغ میں سجاد
عمیر بابا بین ہوسال کی بکا دن ات

قطعہ

کہا یہ فاطمہ جعفر نے خطمین جعفر ات
فراق شاہ کی سوتی ہوں میں جفا دن ات

لبون دم بیان کی بنا و مین کیا کرون بابا
اکیلا گھر کی او رات و بکا دن ات

خوف سے تن میں سیج انجھو جھو وطن میں خضر ہو
۵۱ غم سے ابسی صفرا کی ہر دو دعا دن رات

خدا سے ملال و الم اٹھالی ہوں
۵۲ طرح طرح سے کی ہو ان کو رضا و ملا دن رات

بلا میں رنج کی ہوں شیشہ مثل
۵۳ جو او نج دیکھا نظر کر قلب کو صفا دن رات

رکھے ہیں آئینہ جیسا
۵۴ ٹک دو آرزو کر موسیٰ حیات ہر جب
کرو ان یارت و زندگی نضا دن رات

ردیف ثا

سلام

۱ منقبت اکو مجرائی در یا سے کنار سے کا رث
لالا سے سلم سے گھر تشنہ لب کو یار سے کا رث

لب سے بیچ نیم
۲ لال سلم سے گرد نیزے سے ابر بیچ سے کارث
قیمتی کا لوان بشر میں سے نین بیمار کا رث

یاد میں نظلم بیر
۳ کھول دو ہے آنسو ان کیون سے بیمار کا رث
جیسا ہر آئین بیچ بین سے بیمار کا رث

آفات بھی
۴ روتا یا سے بجو گئے ملا کا رث
دل میں ایمان ہو جس پر ظالم سے یار کا رث

۵ جو شخص قید مصیبت سے بین بیمار کا رث
جیتو پیر او نج سے جب ہیں پتیم کو

۶ بارہ برس نظلم بیچ ہی بس سے کارث
ون نیچ لگا کالون بیمار سے کارث

۷ تیغ چمکا ہم سے جو نیزے رگ تب پانی ظلم
جان تب سے جو رہا دو جفا

۸ سر کے بیچ تیغ ظلم سے کنار سے کارث
بھلا دو نوں کو دریا سے کنار سے کارث

۹ بھیج جلال بھول نادو جا ر ث وری
بیچ بشنہ تجھ جان سے ماریکا رث

جلاد شد بیچ سے وقت مقتل
۱۰ ادب سے مصحف سیون کو بجز سے بیمار کا رث

بین بیخبر و شہید تو نہیں بیمار کا رث
گلے لگے دو ملا بیچ سے کا رث

۱۱ لب جو ملا یا تو سر کو بین ب بیمار کا رث
بیکو عشق سے ظالم

۱۲ لو بیاد دو پانی سے کنار سے جا رث
جب تف سے جیسے دریا ہے کنار سے جا رث

قتل جیب تو ادا کر سے
۱۳ وقت ظلم عشق بین بیمار کا رث
اثنا عشر قضا سے بیمار کا رث

جلال بیچ
۱۴ آب دین نما زوان بھلا ہیں کا رث
بولا بیچ پایاں سے دو عین بیمار کا رث

سر جب بانو آرا کی
۱۵ طرح سے دو لوگ جسین ادا سے بیمار کا رث
کہا سے احمد و امام سے اتار کا رث

۱۶ لا [illegible] سے جب [illegible] ہو لولاک
[illegible] میں [illegible] ہے [illegible]

۱۷ [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] کا وارث
[illegible]

۱۸ [illegible] کیوں [illegible] ہے [illegible]
[illegible]

۱۹ [illegible] سے سلسلہ [illegible] کا وارث
[illegible] ہے [illegible]

ردیف جیم

۱ ماتم حیدر کرار کا ساماں ہے آج
حال آہوں میں عالم کا پریشاں ہے آج

۲ [illegible] ہے [illegible] خلق میں [illegible] ہے آج

۳ [illegible] ہے [illegible] آج

۴ [illegible] کی [illegible] ہے آج

۵ [illegible] ہے [illegible] میں [illegible] ہے آج

۶ [illegible] میں [illegible] ہے آج

۷ [illegible] خلق میں [illegible] ہے آج

۸ بال ماتم [illegible] ہے آج
[illegible] فغاں [illegible] ہے آج

۹ [illegible] کی صدا [illegible] ہے آج
روضۂ پاک [illegible] گریاں ہے آج

۱۰ [illegible] خدا [illegible] ہے آج
[illegible] ہے آج

۱۱ حال مسجد میں [illegible] ہے آج
[illegible] گریباں ہے آج

۱۲ [illegible] ہیں [illegible] ہے آج
[illegible] ہے آج

ردیف حا

۱ [illegible] آسماں کی طرح
[illegible] کی طرح

۲ [illegible] آسماں کی طرح
[illegible] کی طرح

۳ [illegible] ہیں [illegible] کی طرح
[illegible] آسماں کی طرح

۴ [illegible] سکینہ [illegible] کی طرح
[illegible] آفتاب [illegible] کی طرح

قطعہ

[illegible] ہے

دل کس طرح [illegible]

٥ [illegible] زبان [illegible]

[illegible]

٦ [illegible] گل [illegible]

[illegible]

٧ [illegible] مکان [illegible]

[illegible]

٨ [illegible]

جھکا [illegible] دل

[illegible]

٩ [illegible] کاروان [illegible]

عصیان

١٠ [illegible]

[illegible] صبا

١١ [illegible] زبان [illegible]

[illegible]

١٢ [illegible]

ضعیف

١٣ [illegible]

١٤ [illegible]

حسین

١٥ [illegible]

١٦ [illegible]

١٧ [illegible]

اصفہان

١٨ [illegible]

حسین

قطعہ

١٩ [illegible]

٢٠ [illegible]

٢١ [illegible]

٢٢ [illegible]

٢٣ [illegible]

٢٤ [illegible]

٢٥ [illegible]

مضمون
... سونپیں سر طرح
... افشان
پیغام ...

ردیف خا

سلام

...

ردیف دال

سلام

...

۹۴ کیا خلاف پڑیا چمنستان دہر میں
گل سیتی گل کی سینہ کی گل کو ہوا نہ لینا
بلبل کی گل سیتی آسکن ہوئی تب
۹۵ دیا نبی کا پیارا پرا کی سایا نہ لینا
سر کربلا میں سینہ میں ہے
ٹکڑے ہوا تن سی طرح
۹۶ جو گل ہے دہر میں ہو را تن پا نہ لینا
نور عین پر و حسین دو ماہ زہرا
۹۷ ہوتا ہے جلد باغ نجف تا صبا نہ لینا
اس کی بلبل نہ سنی سیتی ہے غبار
۹۸ روضہ سے شام کی زیارت تا امام غیار
جیو جہاں تلک نہ لین کو صبا نہ لینا
بیچ میں جہاں تن وہ دکھ پایا
۹۹ سو روان ہوا جلد جلدی سی کا منزل نہ
اپنی امام کو پیدا تو اسی میں میندو
۱۰۰ جلا کے رو مجلس صدا سی بکا نہ لینا
روح فاطمہ کو صدا

۱۰۱ سماں یاد نہ لینا
کیوں خدا و قصر سکینہ کی نہیں نہ چھایا
احسان یہیں ہے کربلا
۱۰۲ قطعہ جو خیمہ تو نہ تہی پتی پر آبی نہ لینا
سر نیزہ تن شہ تو بیا کی فضا
سکینہ نہو جبین
۱۰۳ جنگل ساتھ سایا تو
آلِ مصطفےٰ ایسا ہو چمن تنہا نہ لینا
سبطِ نبی کو وہ تنگ تہ
۱۰۴ عباس شیر کی تو تیغ سو نہ لینا
شیر دلاں کی اکبر دی کی ہوا
۱۰۵ فوج کا تیر اکبر سے پیاسے لقا نہ لینا
نہ وہ ہنر جو فوج دیکھی آئی کو
۱۰۶ سمت صحرا اٹھا لینا
۱۰۷ اکبر جو چلی جانب سے یہ پرت ہوا
ای بابا جان دل سے عقد
۱۰۸ قطعہ زینب کے رو اب نسبت نہ لینا
یو جہاد و دیس کی پاک نسبت
سیوان تک و نسبت کو نہ لینا

۱۰۹ کیا نیک سر کو جس کی یاد نہ
لیکن شیبہ کی سب تو بہتر پر یاد
۱۱۰ تبھی شینہ سیں سب طرح
قطعہ شہ تیغ کی وقت کا لینا
۱۱۱ کہے شہ نیم ازل کے بچا کہ لینا
خنجر کو ازل اپنا
۱۱۲ مادر میں علی تھا جس کی بیاد جیا
اپنے زین العابدین ساتھ
قطعہ یہ بیکس پر نشان نہ لینا
۱۱۳ کہتا تھا جو مسکین نکالے ہمراہ
جب یہ دوری لیندا کی
ضلالت لینا
۱۱۴ بادی کی را و ضلالت کے دہرا و ضلال
جفا جو ان کو
سن عدد حسین
۱۱۵ نو عاشق یزید بین عاشق پر لینا
جفا سیندی جو وفا
ستم جفا تا ابد ان
۱۱۶ بیت اہلبیت تا ابد کا سید کی زادہ
سیوان فاطمہ کو جو سکینہ کی زادہ

گریبان میں لب باندھ
سر کو پیٹا کیے ہم دست و کمر باندھ

۲۲۵ عمل تھا ہند میں یہ انکی لفظ دو تا باندھ
دیکھو بی بی نہیں بس
دیکھو بی بی بنگلی میں آ روکو ادا باندھ

۲۲۶ زینب کرتی تھی بس سر کو ہر کال اردا باندھ
بھائی کس کے عمر میں مارو ماوا باندھ

۲۲۷ چھوٹے بستر آ ہو سو ہم کی گنتی باندھ
گرمی میں بلبع زاد
مفقود کر تن کا باندھ

۲۲۸ کربلا ہو حق ہمی کس ہو تقی
حاضر حشر کے کئے باندھ

۲۲۹ نعمت ہاتھ کی ہم نے کس عزا باندھ
بہ اس کو ایران جنگ
مولا زبان ہے ہم فدا باندھ

۲۳۰ ہم شہیدو اور نہیں تو یہ باندھ
ماں کی وہاں ہیں ہم مرا شاہ
آل کے رخ سے سلطان باندھ

۲۳۱ سر کبوں میں جو پیو طیبا باندھ
بہار کی چشم کو

۲۳۲ ستم تھا جو زنگ شہاب اسیگار
ہم سے ہم تن فتاب کو ٹن ٹیلا باندھ
بے جان ماں ہم صحال

۲۳۳ ہر ایک رات سنہیں سونا باندھ
آخر شب ملک میں بیٹھی ساری باندھ

۲۳۴ ہم تو اس بی ہیں کی مٹی وہاں باندھ
جو گریں تن مٹی پر کعبہ حضا باندھ
حضرت کو ایک عزا پر نمو حفا باندھ

آہ دو تم کر کے موڑ آوان نرخر

۲۳۵ شکل عالی تماز میں ہو ہو جاوں مراد باندھ
ہو جا تیغ جو سیجدہ
دیکھ تابع ہے سر بیا باندھ

۲۳۶ ربی ہد ہیرو و قدرت سے کیا باندھ
مقبول بارگاہ میں ہر کوئی ان
دنیا کی بالک سے بجا باندھ

۲۳۷ جاری ہیں سپیدوں نے آنکھ ہم ہوں اگر نکاح
حاضر ہیں ارحم شاہ دین

۲۳۸ نشین صفا نصیب بس سر ناپا باندھ
آیا ہیں یہ مشیخ مدح و ثنا باندھ

سلام

سبب سے دل باندھ

۱ احسن کی ہو سے ہو ادران لاکھ باندھ
سلامی شاہ پر وردن
کربلا میں ملک باندھ

۲ محبت دل طرح میں عالم باندھ
شیب یعنی ان سے عالم باندھ
یہاں سے بھی عالم باندھ

۳ شوق جب سے سر باندھ
کہا کرتی تھی شب
ہوا فرزند

۴ سر تنہی زینب باندھ
دیکھیں کی کو اپنا سر احجا باندھ
سر ہر سے فہمی فن
تا رستہ باندھ

۵ فضائے لگی آگ رستہ میں قاسم ہے جانا باندھ
کہا حسب زرد جب

۶ جھکا کہ حضرت کس لاعت سے باندھ
سر تیغ اشرف کی

۷ سلسلہ عابد کا زندان کی لعبہ
سدا جو بن غنچہ دل کا ادا باندھ

زمین پر
۹ سر کو جھٹکے سے ... مین سندرا بند
[illegible] فالے میں
[illegible] حرم کی
۱۰ [illegible] ہوئی اہل حرم کی ایسا بند
عجب حالت [illegible] کیا بند
وہ زندان میں
[illegible] آل نبی کا زنداں بند
۱۱ [illegible] سر خدا بند
[illegible] کا مطلب
۱۲ [illegible] مشکل کشا بند
[illegible] بولی جب [illegible]
۱۳ [illegible] زینب [illegible] بند
[illegible]
۱۴ [illegible] بند
[illegible]
۱۵ [illegible] بند
[illegible]

[illegible]
[illegible] سوا بند
[illegible] کیا بند
۱۶ [illegible] کا یا بند
زینب [illegible]
نہیں [illegible]
۱۷ [illegible] کالا بند
فضا ہوئی [illegible]
[illegible] بند
۱۸ [illegible] ادا بند
[illegible] اور دوا بند
[illegible] سکینہ
۱۹ [illegible] اور [illegible] ہوا بند
[illegible] زبان [illegible]
سر تھا [illegible] صغرا
کہتی تھی
۲۰ [illegible] کا بند
[illegible]
۲۱ [illegible] بند
جھکی تھی [illegible]

[illegible]
۲۲ [illegible] بند
[illegible]
مصیبتان [illegible]
۲۳ [illegible] بند
لیکن [illegible]
[illegible]
۲۴ [illegible] بند
[illegible] کا ماتم
۲۵ [illegible] گلا بند
[illegible] کھلا بند
۲۶ [illegible] بند
[illegible] لیکن
۲۷ [illegible] ہوا بند
[illegible]
۲۸ [illegible] جدا بند
سر تھا [illegible]

بالا ہوئے ہے مومنیں کو آقا
کہ ہیں یاں عندلیب خوشنوا بند

سلام

طالع ہوا ہے جب انجمن میں چاند
اے مہ جبیں ہے تیرے حسن میں چاند

صغرا نے کہی تھی کہ ہم وطن میں چاند
بابا ہیں ہے خجلت سے غربت میں چاند

ہمراہ طلوع کو گویا کہ کفن میں چاند
داغ غم سے اب ہوا ہے چاند

قاسم سے ہیں دیکھا جو الانش
وہ دلہا تھے قاسم کے بدن میں چاند

ستم ہوا کہ جوان میں ہیں اور ان میں چاند
بالوں میں ... چاند

بولا نبی دیکھ کے نور سر حسین
گردوں پہ دون آیا آزار انجمن میں چاند

نکلا جو شام سے سر شاہ امم
جب عباس یاروں کی ہوا انجمن میں چاند

جیکا علم جو فوج خدا میں مہ علی
دیکھو ہوا طلوع نبی کے چمن میں چاند

روشنی رخ انور کی بین
دیکھو بدن میں مہ تاباں کفن میں چاند

جلوہ دکھا کے ... کا انجمن میں چاند
روشن ہے ... تیغ دو دم

جنبش ... جیسی تیغ ہوا ہے چمن میں چاند
کہ دولہا کے سر پر آیا ہے گگن میں چاند

ہوئی سیاہ شام اور زینبا
شب بھر شغل صف رخ شاہ انجمن میں چاند
رہتا ہے یاں چراغ کی جا انجمن میں چاند

سینہ پر ہے ... آئینہ کار
کہتی تھی ... کی ... میں چاند

سینہ کو ... حسین کا ... میں چاند
دس بیس ... سر ... انجمن میں چاند

وہ نوجوان تھا شاہ اور ان میں چاند

ردیف دال

سلام

فلک ہوں ... سبط ... العباد
فیض ہوں ... العباد

سبط نبی ... العباد
گھوڑے ... تیغ شاہ

جب جنگ میں تھی صفدروں ... العباد
... سے ...

اس طرح اکبر سے تھے سرکار حسین
سر کو روئے تھے ستمگر العیاذ

سر سے لال و لعل رو
تنگ دل مارے نبی کے بچے العیاذ

جھولیوں میں بھی تھی ہاں
رن میں طفلک بھی کہتی تھی صغرا العیاذ

بے بیجان ہوا
لاے بچے کو سر کیا بالی عزیز العیاذ

ہے صغرا بے غم قیمہ
سینہ مجروح اور زانو و نیزہ العیاذ

خلق ... سیاہ
و شمن ان میں تجھ کو سبط پیمبر العیاذ

زیر تیغ جو ... محتاج گرد
خاک پر افتادہ ہے ... العیاذ
بے کفن لاشے بے سر العیاذ

اللہ سے کہ تھی حسین
نیزوں سے چھوٹا سکینہ پیمبر العیاذ

نہر پہ آکے مشکل ... میں
کیا ہے کے سرگشتہ ہر العیاذ

سر پہ ... میں
وختر قرآن کی ... سر نہ العیاذ

دشمن آل پیمبر سے رسول
ان کا بسے بچھ کو نیزہ العیاذ

لوٹ لیں آل رسول
شمن سے کیا ہائے چادر العیاذ

سیدانیاں بے ردا زینب کی
چھین لی ... کو چادر العیاذ

آفتاب آسمان میں سر علی اکبر العیاذ
بودہ بلو سے مصطفیٰ

ہر ... سر آل العیاذ
قید میں عابد کے ... سر کھلا

شام ... ناکے افلاک
ثبت عابد اور ... العیاذ

... ستمگر العیاذ
وزہ قیمہ

ماتم ... ... سیاہ
ماتم بیدردی سے تو ... العیاذ

... ... کیا ... العیاذ
ندر ... بیابانوں میں ...

بیبیاں ... ... دربار میں ...
سر کھلے آل پیمبر العیاذ

بیوان ... بیاباں سیاہ
سر کھلے آل نبی بیوان الغرض العیاذ

اور سنان پر ... بلیت
انس ... قیدی خیر العیاذ

دیکھنا ہو ... تھے ... تمام
... ...

ردیف را

سلام

سر ... کو چادر پاک ہے
دشمن ناک شفا ہو کر ... پامال ہے
قبر میں ... ... انکے ... ہے
بچھ گئی ... ...

دیکھو [illegible] ہر طرف
[illegible]
اٹھو ان [illegible] بیٹیاں
[illegible]

آنکھیں کیا فاطمہ [illegible]
[illegible]

[illegible] سر کا [illegible]
[illegible]

کان [illegible] صدف
[illegible]

[illegible]

داغ [illegible]
[illegible]

فاطمہ دل [illegible]
[illegible]

باغ عالم میں جان [illegible]
غنچے [illegible]

ویراں میں غم [illegible]
دی صدا [illegible]

گریاں [illegible]
ہائے [illegible] علی

زینب [illegible]
[illegible]

[illegible]

دی صدا [illegible] کلام
[illegible]

اے صبا [illegible] لانا
اس چمن [illegible]

دیکھ [illegible] نکل جا [illegible]
[illegible]

گل [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

فاطمہ صغرا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

سلام

[illegible]

قطعہ

[illegible]

۱۲۱۵ قطعہ
فال اول جو ہوئی دوری طاری آسمان سے نقش نیاز
نیم سے سیان کہ بجا ہوئیں میں خوب بابا
ہوئی جو آئی صفتا ہی
۱۲۱۶ تاریخ جلال کہ سمائی تواریخ بابا
ٹھیک سے نسیم کی آواز تکلیف نواز
تکلیف ہے کہ فاقل

۱۲۱۷ دیدہ شادی نے نکلنے انبیا بیوں بیاں
دیدہ کی مروت سے
پھر سکتے سے ہو گے وطن
۱۲۱۸ میں کیا ہوئی زینب کی مصیبت ہے
ہر اک نکلی ہوئی جان بیان
سے کہ طوالا ہوئی

۱۲۱۹ اے فلک ہوئی عجب نقش میں بابا
ہے جانِ زوج بیں الموحش میں
بیٹھا سے زبیدہ کہا

۱۲۲۰ دامن آپ نکلی ہو جسن
دخت فاطمہ اور کلا بابا
۱۲۲۱ قطعہ تاریخ کے مرے قتل شہ مظلوم بابا
سے دن مرد سری ہوئی نبی جیں ابن ابابا

سر سے نجیں
جو زندان جن
۱۲۲۲ ال احمد کا قتیبہ سر کہا
بیٹھے ہے لیے آنا ہی کہیے
سے نہ مظلوم حسین

قطعہ ۱۲۲۳ زینب سے انگ تم مین بابا
روئے طلال جمی کہ میں ہے
دیں منفعل جان

۱۲۲۴ سر ہے زینب کی بلکہ نکلنے والے بابا
نیند فاطمہ کی ہوئی دل کو نگار
بہتی ہوئی سنتی ہے دل
گوشہ نشین ہیں تنہا بابا

۱۲۲۵ سر کا جاتا ہے کلام شاہ دین انکا بابا
بیٹھا ہوئی نکلی جانب کی

سلام

۱۲۲۶ اپنے چڑھا گرد دن سے سر امر
رہے ہیں جسم مطہر سے
ہوئے خون کے ذکر کی ہوئی
سے آمد

۱۲۲۷ یہ بچی بلندی کا وہ سر
دیکھ دار صنعت وفا کا ہے

۱۲۲۸ شام کو شنا بادی جس داغ دریغ
نرگس فانا ہے سہ کہ انجم
خورشید کی زخمی ترکی طلال

۱۲۲۹ ہیں کہ سوار سے جو
تنہا ایں کہ کیسی مغرب سے
تکلیف ہے سر پر نو
بپھرنے کا انگ

۱۲۳۰ ال نعل بوکا کہنہ ہے سابانا بارہ
بازو وفا کر کے خبیر
بانے یہ بیں
دیں جیں ابن

۱۲۳۱ خورشید نصیب اب اسے سر دارہ
ماہ نور ہو آہ درجہ نبیدارے

لیکن دم مرادن
۱۲۳۲ سرخ نیغ ز مہر دریا کو نکلا
بیکسان کو
انگوٹھی جو کھمیت
زعرش ہے کہ بسلیم
۱۲۳۳ کیا فال نجی ہی کرو لاالہ
زعرش عالمدار دلارے جنگ
سے کھلا سکا

۱۲۳۴ کرتے جب کعبہ دل ہیں
سے مہر بحر جہاں دینا

وقعہ منتق

۱۰ جوان بن چڑھا تیغ پر ایک سر کئی سر اُتر
سب تا بہ کھونٹ پیادہ کلوا دو نیزہ پر

۱۱ صد دو ہم وسا عدو وار کئی پیادہ سر اُتر
رے لوہی ترکے دونوں تھے کھوں کئی وان

۱۲ نہ بکھا ہو کر لے کئی سر اُتر
ماتھوں ہو بیت علی اصغر نے زینب

۱۳ جلال تھی لوان قاتل نیزے اور سر اُتر
سر ونج سینہ سبھی علی دان کی

۱۴ بازار جہان بن تیغ کے سر اُتر
ہوئی قیدی نے سرکار تبا بھی تھی زبانی

۱۵ جب وقت نماز آنا تو یوں قابل دست اُتر
یٹری قدم عابد نے پائی تھا سر

۱۶ نظم جب چلی تیغ جب مر کے اُتر
حسین زین عمر من کئی سر

۱۷ آزت بھی ایتا سنگ آلہ پہ ہی ہر نہ ملا
بازو تلک آہو نبھی بھی تن پر

۱۸ جب وغط بن آکا سنگ نیزہ اُتر
تودی بن اٹھا لئے تن جدا

۱۹ نقش گردون گردون اشتر
سمجھو دین بن تیغ نے خبر

۲۰ صد بارہ کیا قلب بھی اور ماہ سر اُتر
شمر نے دین بن حضرت جنت

۲۱ موئی بس بن بانے بن علی قاتہ سر اُتر
ماتت بیبا کیا بن بن کیا

سلام

۱ مجلس بنتی بن آتشو مغلطان ہو کر
آبرو پانی کر کیا چشم نے تر ان ہو کر

۲ عجب ہی ہے کرن شتاق ان سر ہو کر
سب ہیں لیتا ہی چشم کہ بن سلیمان ہو کر

۳ ابنی بیان جو نبی کیا دہان نے ہو کر
ابا قدس سے ... ان ان

۴ جنگل لعل ان نے لعل دھیان ہو کر
اتنا ستوں ان بی بولی ... یادی

۵ بند سے نے کر گلستان ہو کر
مل گیا نا کا بن سر علم

۶ سر ہو نے جھن جب قافلہ سر ہو کر
سولی نیزہ سلسلہ کو نہ ا ہو کر

۷ سر جن بہن تصویر سکندر آن ہو کر
سر بنت ... انتھاری سوار

۸ جمین سر ان آ مرین سر انادی کی سر
سونا گل کو ... جنبان ہو کر

[illegible] تھا

[illegible] زبان پر [illegible]

[illegible] جہان

[illegible] سلیمان

[illegible]

[illegible] غضب [illegible]

دل [illegible]

[illegible]

[illegible] زیبائی

[illegible] سلیمان

[illegible]

[illegible] بیان

[illegible]

[illegible] قرآن

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

۱۲ سبزہ لعل لب [illegible] یار [illegible] ہے عجب
[illegible] تھا اور [illegible]

[illegible] ترے [illegible] ستمگر
[illegible] ہے عجب

۱۳ [illegible] آن میں [illegible] حیا [illegible]
[illegible] ہے عجب

۱۴ [illegible] مضطر [illegible]
[illegible] آلودہ [illegible] ہے عجب

۱۵ تیغ [illegible] ہے عجب
[illegible] دیکھ [illegible]

۱۶ [illegible] منظور ہے [illegible] ہے عجب
چشم [illegible] بیمار [illegible]
[illegible] ہے عجب

۱۷ [illegible] ہے عجب
[illegible] نظر [illegible] چشمہ [illegible]

۱۸ قطعہ [illegible] جلالی [illegible]
[illegible] ہے عجب

۱۹ واشد [illegible] گل [illegible] ہے عجب
[illegible] گلاں [illegible]

۲۰ شمع [illegible] ہے عجب
[illegible] لطف [illegible]

۲۱ [illegible] ہے عجب
[illegible]

۲۲ [illegible] ہے عجب
[illegible] ساقی [illegible]

تمام

۱ [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۲ [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۳ قطعہ [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۴ وہ آدم [illegible] ہے بہت
وہ اعلیٰ [illegible] علی [illegible] ہے بہت

۵ [illegible] فضل [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۶ غلام [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۷ قطعہ [illegible] عقل [illegible] ہے بہت
[illegible]

۸ [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۹ [illegible] الطاف [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۱۰ قطعہ [illegible] ہے بہت
[illegible] ہے بہت

۱۲۱۰ھ
زعباس سالار علمدار ہو کے
یہ سالار ہے نیکا ابر سے بہم
و سالار ہے ایوان گردون
کہ ایوان سے بہم

قطعہ ۱۲۱۱ھ
کہیں شمع قدسی کا ایوان سے بہم
یہ شمع و شمعدان جیدار سے بہم
نہیں ... اعلی
سے سب معلا سے بہم

۱۲۱۲ھ
یہ گنبد ہے گوہر سے منور سے بہم
یہ شمسہ ہے زرینہ کا سجادہ
سے عنبر ہے ابر سے بہم

۱۲۱۳ھ
عبادت ہے گنج ابر سے بہم
طواف ہے شعلہ
سے طلا سے بہم

۱۲۱۴ھ
زہے جادہ کہ یہ ہیں یاقوت ہیں سے بہم
اسی رہ میں فلک نقابیں
سے زمین فلک سے بہم

۱۲۱۵ھ
ہوا جیب ہے آغوش مادر سے بہم
ملا چین آغوش کی لات

۱۲۱۶ھ
وہ دنیا کی آرائش عقبیٰ کی آبرو
نہیں سلطنت سے گوہر سے بہم

۱۲۱۷ھ
علم سے نہیں خوب تر نہ یہ رنگ
بساط سلیمان نہ عجب سے بہم

۱۲۱۸ھ
یہ تخت جلیں ہے لعل سے بہم
یہ شکوہ نہیں ہے قیمتی سے بہم
یہ شگون ہے لطف سے بلبل
کہ کشتی ہے سے بہم

قطعہ ۱۲۱۹ھ
چمن میں یہ قمری ہے ابر سے بہم
کوئی گل نہیں ابر و باراں
سے سنبل ہے سے بہم

۱۲۲۰ھ
یہ بلبل کھائی ہے الفت ہیں سے بہم
یہ شمشاد و قمری کی صنوبر سے بہم
نہیں کھلا

قطعہ ۱۲۲۱ھ
دولت کا ہے گوہر سے بہم
و عمر دولت کہو کہ کوئی گوہر سے بہم
نہیں ہے ... سے بہم

۱۲۲۲ھ
یہ آرام آغوش مادر سے بہم
یہ گوشہ ہو آغوش سے بہم
سبھا

۱۲۲۳ھ
کہ ناشہ ہے جوہری تو ہے سے بہم
کہ یہ حال ہیں جوہری سے بہم

قطعہ ۱۲۲۴ھ
فزونا جلوہ قدرت حق تعالیٰ
سے بہم
کہ یہ پیدا کیا اس نے بہم
فضل کرم

۱۲۲۵ھ
وہ دامان یا رب ہے ایوان سے بہم
صدف سے گوہر لعل بہم
کی خاطر

۱۲۲۶ھ
عجب یہی بین بیل کہ دریا کی ہوا ہے سے بہم
کہ بھٹون کی سے بہم
نہ فنص ہے بلا کی

۱۲۲۷ھ
سرین طراوت سے مشت لبین
سے بہم
ان ہیں بیان یاقوت
ببھجھو سے بہم

قطعہ ۱۲۲۸ھ
لب شاہ و لعل وفا گو ہر
بس ہیں لعل سے بہم
بانگست بس ہیں لیون

۱۲۲۹ھ
کہ ہاں جو جوہری ہے سے بہم
پہ زندان ہی ہیں سے بہم
وہ حق فالق

۱۲۳۰ھ
کہ تا سے ان کی یہ کہاں سے بہم
سے کہیں کہیں

۳۳ سب لعل و گہر عدن اس ماس میں بھی
کہیں رنگ یاقوت احمر سے بہتر
کہیں تکلف افزون
۳۴ طراوت میں نسرین و گل تر سے بہتر
نزاکت میں عنبر فائق
۳۵ کہاں تیغ و شمشیر مہ سے بہتر
کوئی تیز شمشیر غازی
۳۶ زہے تاج و اقبال عباس بہتر
کہ جو فضل میں ابن جعفر سے بہتر
کہ جو دانش و علم کا
۳۷ بھلا ذکر کیا ان کی منزلت سے بہتر
وہ طولی سے بالا تقاری
۳۸ کہاں نے بہتر تراب سے بہتر
نو گلگوں تر کہ جہاں تیغ
۳۹ زہے خاکساری کہ مشتجب سے بہتر
زمین میں ...

۴۰ یہ جانثار کہ نام ان پہ محمل سے اعلا
یہ کلشن میں جوانان کی جاوید سے بہتر
۴۱ یہ یاقوت سرکی زینب
سبب تھے یہ یاقوت و عنبر سے بہتر
یہ نایاب ہیں نایاب گوہر
۴۲ کہاں خلق مشرد فائق سے بہتر
کہ یہ دین کی جسم لالہ احمر سے بہتر
کہ جو بیت منظور باری
۴۳ بدل میں دونوں میں منظور بہتر
یہ ترن سے بہتر ... زینب
۴۴ کہاں وہ مابین ہم روضہ شبیر سے بہتر
بھلا کون ساگوہر اس گوہر سے بہتر

سلام

۴۵ ارے شبیر ہادی مجلس انعام ابد
یہ ان کا ہر اک گوہر ...

۴۶ جو جناب میں آیا شہ والا سے ابد
دو عالم میں پیغام علی کا ابد
۴۷ کہ میں لیس کی جان جہان سے ابد
حیات ہر حساب البت ابد
۴۸ عابد سے کہا گو تو بھی پانی سے ابد
مظلوم تو گلگوں بابا سے ابد
۴۹ سرایہ نے کہا لاشہ نوشاہ ابد
دولہا بنی کی ابد
۵۰ لیکن سر کہنے والے سے ابد
۵۱ اکبر کا ادب کیوں آقا کا ابد
فرزند بھی سر سے ابد
۵۲ زینب نے کہا ان کا سے ابد
نیزہ تیر و سنان کا ابد
۵۳ حرا بابا جو لے کے وہ انصار کا سے ابد
مصطفیٰ ابد

لاکھوں ہی ادھر تھے یہ اُدھر تنہا سے برابر
عباس علی [illegible] بالا سے برابر

بالے سے جو [illegible] صغرا سے برابر
دیکھا انہیں [illegible] تنہا بھی

سجاد جو [illegible] بابا سے برابر
جنگل میں [illegible] بیماری میں
[illegible] تشنہ کا [illegible] سے برابر

کرتا تھا [illegible] سے برابر
طالع [illegible] عقدہ [illegible] چلہ
[illegible] تنہا سے برابر

سب [illegible] میں [illegible] تنہا سے برابر
تنہا کوئی آتا تھا [illegible] گھوڑوں سے

جاری تھا جو [illegible] شمشیر سے برابر
یا سوں کا لہو بہتا تھا دریا سے برابر
[illegible] شہزادہ پیارا [illegible] سے برابر

کاٹوں [illegible] بدن [illegible]
جسم [illegible] کف پاؤں [illegible]

زینب نے کہا [illegible] سکینہ سے برابر
چادر ہے مری چادر زہرا سے برابر

[illegible] تھے جو ہر دم [illegible] سے برابر
بازو [illegible] صف لشکر اعدا سے برابر
[illegible]

[illegible] میں [illegible] سے برابر
سلطان [illegible] عرش معلیٰ سے برابر
رتبہ ہے مرا [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سے برابر
محبوب خدا [illegible] میں [illegible]
ہر کون و مکاں میں [illegible] عالم میں [illegible] سے برابر

ماں فاطمہ زہرا [illegible] بابا سے برابر
بابا ہے کسی کا [illegible]

[illegible] دریا سے برابر
کہتی تھی سکینہ [illegible] پیاس میں [illegible]
قطرہ بھی [illegible]
[illegible] سے برابر

[illegible] بیٹی [illegible]
[illegible] میں [illegible]

[illegible] سے برابر
[illegible] نے کہا [illegible] سے برابر
[illegible]

[illegible] میں [illegible] سے برابر
عابد نے کہا [illegible] حضرت [illegible] سے برابر
[illegible]

[illegible] آفاق میں [illegible] سے برابر
[illegible] میں [illegible]
[illegible] سے برابر

[illegible] میں [illegible] سے برابر
دل [illegible] سے آرام

[illegible] بیٹی [illegible] سے برابر
[illegible]

[illegible] سے برابر
عباس [illegible] سے برابر
[illegible] عباس [illegible]

[illegible] سے برابر
[illegible] فاطمہ

قبل

واللہ

نظر

اعلا

سلام

ردیف ز

سلام

[illegible]

اس طرح شاہ کے یاور و دلدار کٹ گئے
یوں دین پر کٹ گئے ہیں وفا پیشہ

جو وفادار تھے سر کو بچا نہ سکا
سبط نبی کے ساتھ سر ہے پیشہ

سکینہ ذبح کیا سبط نبی کا
نہ کیا ستم کے ظلم پہ صدا پیشہ

دیکھے بال سکینہ کے جلائے ظالم نے
ستم ظالم زبان نہ کیا یہ پیشہ

کہیں سنے علی عابد بیمار کا ستم
رہ ظلم ستم پر تو جفا پیشہ

قطعہ
زخمی ہیں لعین کے ستم سے جوش پیشہ
اٹھتی ہیں آل عبا کے اک سے بیں

زینب و کلثوم سر کٹے سے کیا پیشہ
کیا دین غم شہ کا ستم کس سے لائے

سر نبی کی آل کے سر لائے ہیں پیشہ
وللہ العین جیسا کہ انجام جفا

دیں آل پیغمبر پہ ستم ہائے

جب نہ ہو دوزخی ہو کے مولا اس کے سر کا بری
روزی ہے تو کہ اے جنتی و لا پیشہ

ردیف سین

سلام

یہ ظلم ذبح ہوئے سبط پیمبر افسوس
جل گیا مجرئی طفل ہو خنجر افسوس

رنگ بیں حرم سبط پیمبر افسوس
سیر سر کو بہن چادر افسوس

شہ کو جدا کیا علی اصغر افسوس
سر کہتی تھی ماں شیر کی لاش تن کا افسوس

رو کے بال بکھرے ہوئے افسوس
جب سر ذبح ہوا سے بچی تھی خنجر افسوس

بابا سے بیاں کی بالی ہے جنجر افسوس

سر کیا قبا مستور کی روئے زمین کا افسوس
اس کا گیا حضرت کو ہمارا جو افسوس

اسی نامعوس جو تپش بخش کیا اعدا نے
جب ملی زینب بیکس کی چادر افسوس

سر کے دن جا کے پوشیدہ افسوس
سبز جو خیمہ سر تن ہو بیمار افسوس

فلک لائے اٹھا کے سر کٹی رو کر بین
ستم وہاں کی سردار کا افسوس

قطعہ
سر فوج ستمگر ابن پیمبر افسوس
قتل کر کے سر بین کے عباس کا لاشہ افسوس

تو فاسق ستمگر کی جا کس
دن ایسا ہو جو ستمگر کی جا و افسوس

سر کٹا کے سب بے کس کو ستم اس پیمبر کا
جب علی بہن حسین کا ستمگر افسوس

جکا نانا ابوتی بابا بہن کا
ستمگر قتل کر کے بابا ستمگر افسوس

سن ... سکھ کا سامان

... نہیں ... پس

... عیش و نشاط ... [illegible]

[illegible]

... لب ... سیبِ ... بوسے ... [illegible]

ردیف شین

سلام

[illegible] ... کیونکہ ... پاتا ہوں

... سینے میں ... پاتا ہوں

[illegible]

[illegible] زبان
[illegible] لبی [illegible] بیان
[illegible] نالہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

ردیف صاد

[illegible]

رکھتا ہے فاطمہ زہرا سے اختصاص
[illegible] گوہر یکتا سے اختصاص

درج گہر [illegible] اختصاص
[illegible] شہ والا سے اختصاص

رکھتا ہوں اس [illegible] سے اختصاص
جس طرح ہو غلام کو آقا سے اختصاص

شیعوں کو ہوں [illegible] سید والا سے اختصاص
[illegible] قطروں کو [illegible] دریا سے اختصاص

بے شک [illegible] مصیبت [illegible] سے اختصاص
[illegible] غلام [illegible] آقا سے اختصاص

[illegible] زہرا سے اختصاص
[illegible]

[illegible] سے اختصاص
[illegible] دنیا سے اختصاص

[illegible] مینا سے اختصاص
[illegible] سے اختصاص

[illegible] سے اختصاص
[illegible]

[illegible] سے اختصاص
[illegible] سے اختصاص

[illegible] دنیا سے اختصاص
[illegible]

[illegible] سے اختصاص
[illegible]

١٢ جسکی ہو آرزو کہ رہے وہ خدا کا خاص
لازم ہے اسکو دلبر زہرا سے اختصاص

١٣ زوجہ بنی علی کی تو کونین کی بتول ہی
کیونکر نہ ہوتا فاطمہ زہرا سے اختصاص

١٤ رتبہ میں نفس نبی کا ید اللہ ہی لقب
آیا ہے [illegible] پیغمبر سے اختصاص

١٥ موسیٰ کو تھا ہارون سے اور [illegible]
[illegible] سے اختصاص

١٦ بھائی کی طرح [illegible] حسن مجتبیٰ سے اختصاص
کیا تھا [illegible]

١٧ [illegible] کیا اول بار ہو
[illegible] سے اختصاص

١٨ [illegible] ثمر تھے وہ
[illegible] اعدا سے اختصاص

١٩ [illegible] بین
[illegible] سے اختصاص

مونس نہ جسکے [illegible] آل مشغول ہی
[illegible] فائق یکتا سے اختصاص

ردیف ضاد

سلام

١ مال دنیا کی نہ خواہش ہے نہ کچھ زر سے غرض
دل کو ہی داغ غم سبط پیمبر سے غرض

٢ شمر کہتا تھا نہ ہے اکبر و صفدر سے غرض
ہے فقط مجکو سر سبط پیمبر سے غرض

٣ تھی جو زینب کو تلاش [illegible] سے غرض
کچھ تعلق نہ تھا [illegible] سے غرض

٤ ہون بڑی [illegible] سبط پیمبر سے غرض
جس طرح بلبل کو ہے گل تر سے غرض

٥ آرزو کوئی نہ دنیا کی نہ جنت سے غرض
ہے کہ مجکو فقط سبط پیمبر سے غرض

٦ [illegible]
[illegible] فلک [illegible]

٧ قطعہ آرزو ہے کہ فلک [illegible]
[illegible]

٨ ہو زمین کربلا کی راہ اور [illegible]
[illegible]

٩ [illegible]
[illegible] سے غرض

١٠ [illegible]
[illegible]

١١ قطعہ بادہ حب علی سے [illegible] جام [illegible]
[illegible]

١٢ [illegible]
[illegible]

۲۱ مرشتی کی ہوا اور ہستی کی عادت سر کی ہے میں
کا اعمر مرے سر ٹھہرے ہیں مریض سر کی نہیں

کام ہم سے سر کی غرض
اس کے عیب نہ کہے میں

۲۲ مانع ہیں مرے ہی نہیں
بہ تنگ میں ہے یاد رہ

۲۳ سوی کی لغزی ہو کہ عمر غرض
عیرت ایمان دو دن گوئے ہی
ہو آزاد دل افغا حیدری

۲۴ لغزی ہو تیر دل سے عمر غرض
دم نیستی ہی سر تھی لب قیل
کیا محبت ہے یہ سب میں غرض

۲۵ انگلی میں ایل ابلا اور نہ کہیں
نیا منت سے لب گئی
کر کے بیتی ہیں غرض

۲۶ نہ سنی بہت بھائی کی ہے
سہنی نہیں مجھ کو وطن اور نہ کہیں
۲۷ دم صبح کی بالا کا جو غرض
اب دل لگا کر سر ہے عمر غرض
رشتہ دل

۱۸ قتل کرنا اور پیٹ سر گھر کا لوٹنا
شب گزرے ہی ہوا سے سر ہی غرض

۱۹ سب ہی ہی سے کر سعادت مری کو غرض
پوچھا کا کوئی راہ جس کی دن
جنت کے نہ گزرے دن بے غرض

۲۰ دو کے کہا کہ عاشق ہے کہ سلطنت حسرت غرض
امان اگر کی تو شیخ لطف سے ز بب

۲۱ گاؤں کی جاں کی لی نہ ہی عمر غرض
مجھ کو ہاں علی او دکھیے سے عمر غرض

ردیف لام

۲۲ مجھ کو آئی تھی رو رو کے ہی صغرا فقط
ہر دے جست دیکھو ان کو نہ ہو زوالا

۲۳ زہ دول نے قتل کی سر کا جلا کھا فقط
مجھے آمادہ لعین

۲۴ کلمہ اس سے سعید کی ساتھ ہیں سر پیارا
جا دو سر کے طرح ہیں جا ہو فقط

۲۵ کہنی تھی زینب نے ساؤں سر لا کھو فقط
زبان جا بابا نی ہی تھی

۲۶ بستی تھی کس طاعت کی نہیں رسم
ہر گنہگار ہوں کی بستی ہے جل فقط

۲۷ زینب و صبا جن و لی نقرہ دل
تنگ سے ہیں تھی پابند افقط

۲۸ سیل کہ سے بہت ہیں نہیں
ز بب سے سر بہ ہیں سب جن وہاں
قوم انسان میں ہیں کا فقط

۲۹ آہ ہیں ہیں رولی ہو ہو ادا فقط
آندھیاں سے عمر میں ہیں نہیں

۳۰ آسمان بھی ہے عمر کہ سے مجھے
کہنی تھی صغرا بھلا یا سا رہ کے ا فقط
بھائی اکبر سے نہیں ساں کو سر

سرکوب سر ... تھی باغ دنیا میں شاق دل پر ... فقط
سنتی تھی ... بیوا ... اپنی مرضی فقط
ساتھ ... سب ... حافظ

شاہ ... تمہیں ... سب ... وا فقط
... ہر ... اعدا فقط

حال ... کا ... ہوا فقط
... پیاسا ...

شاہ ... سے ... بچہ ... لعصا ... فقط
... بیا ...

... کا پیاسا فقط
... مصطفیٰ ...

... ہوا ... فقط
لاش ... بابا ... کی ... اعدا فقط

... عالم ... فقط
... کا تھا ...

شفقت ... زندان ... تھی ... دھوکا ... فقط
... تھا ... دیوار کا سایا فقط

... لیے ... حافظ
... راحت کا فقط

... زندان ... فقط
تھا ... ان ... شاہ

... ہونے کو ... فقط
اے ... رات دن ... سے ... فقط

ردیف ظا

لام

... طاعت ... بالحفیظ
... تھا ... بالحفیظ

... بالحفیظ

... بالحفیظ
سینہ ... بالحفیظ

... بالحفیظ
... بالحفیظ

... بالحفیظ
... ظلم ... بالحفیظ

... شاہ ... بالحفیظ
... بالحفیظ

... عبرت ... بالحفیظ
... صغیر ... بالحفیظ

... تیغ ... بالحفیظ
جب ... بالحفیظ

[illegible]

۱۳۱۰
دو بلہ سے ناوک بیداد کا
ہو نشانہ خلق اے صفدر الحفیظ

۱۳۱۱
صبح ہو کر دیکھ کر گرنا تھا صبر
آتش صبح سے اپنے دل پہ اے الحفیظ

۱۳۱۲
عید ہو آل ستم سے ہم اے الحفیظ
ذبح ہو سبط پیمبر شاہ دیں

۱۳۱۳
اطراف سے گھر ہے شہ دیں سے الحفیظ
بر زمین گرتے ہیں جب خورشید نا

۱۳۱۴
سر جب سے وہ شاہ کا ورد سے الحفیظ
وہ شہ نیزہ پہ جب بہ واسطے

۱۳۱۵
بوسہ گاہ مصطفیٰ سے الحفیظ
نیمہ کا جب آہ سے آہ ہے

۱۳۱۶
تکیہ جسکا بازوے وہ سر سے الحفیظ
قصہ جب ہو بند سے نہ

۱۳۱۷
دیکھ کر گرتی تھی خلقت راہ میں
بے ردا حیدر کی دختر سے الحفیظ

۱۳۱۸
حاکم بیداد گر سے الحفیظ
بے ردا آل نبی ہو سامنے

۱۳۱۹
دوا بہ جسکی ہو آغوش رسول
وہ شہ کا سر جسکا ہو بستر سے الحفیظ

۱۳۲۰
جن لبوں کو دو دیں بوسہ مصطفیٰ
اس سے حاکم چوب ابتر سے الحفیظ

۱۳۲۱
دیار میں عابد بہ سر پیاسے سر سے الحفیظ
ساتھ ان بہنیں بالا کے کھلے سر سے الحفیظ

۱۳۲۲
جسکی ماں ہو دختر خیر الوریٰ
ہو وہ بلوے میں کھلے سر سے الحفیظ

۱۳۲۳
زینب اور ثمر سے ہو الحفیظ
شہ دیں کی آہ ہم شکستہ پہ

۱۳۲۴
سنگ آرکی روش نشہ عداوت سیمبری
روئے گرتا ہوں میں آخر سے الحفیظ

ردیف عین

سلام

۱۳۲۵
بزم سے شور ہے بکا کی انجمن سے طلاع
نالہ بلبل گری کی ہے سیارہ دین سے طلاع
نوحہ دوزخ سے امر نبی سے ہوں سے طلاع

۱۳۲۶
کسب جسمیں ہیں قتل کے اہل زمین سے طلاع
نوحہ بپا اس حال کے انبیاء درمیں

۱۳۲۷
آل محمد پہ ہوا سوز و دل انجمن کو طلاع
اپنی بابا جی کی سر نہ ہیں بپا ہو سے طلاع

۱۳۲۸
شبیہ نبی ایک کو حسن سے کہیں ہو طلاع
ہو شام سر گری صبح سے انجمن کو طلاع
تھی

نا اندوہ کیا ساتھ آیا ہی وقت جینے میں مری
سر کفن ان کو طلاع

با شین کی نہین [illegible] نہین
سر آخر ہی [illegible] طلاع

[illegible] نہین کی [illegible] ابل [illegible]
غنچے کی طرح [illegible] طلاع

بیکلی [illegible] جسکی [illegible]
[illegible] طلاع

[illegible]
شمع [illegible] طلاع

[illegible] سیاہ
[illegible] طلاع

[illegible] شمیم
قتل شاہ دین [illegible] طلاع

جب سنوارا [illegible] ختن [illegible]
[illegible] طلاع

[illegible] ظالم [illegible] طلاع

بیسین کی [illegible]
[illegible] طلاع

بانو [illegible] نہین [illegible]
درد [illegible] قیامت
[illegible] غفلت [illegible] طلاع

بندھ [illegible] غضب
[illegible] طلاع

[illegible] نہین [illegible]
[illegible] طلاع

[illegible] مطلق [illegible]
[illegible] طلاع

[illegible] شاہ دین [illegible]
[illegible] الٰہی [illegible] طلاع

شاہ [illegible]
[illegible]

[illegible] طلاع

قتل [illegible] طلاع

[illegible] شاہ دین [illegible]
[illegible] طلاع

[illegible] شاہ دین [illegible]
[illegible] طلاع

[illegible] ماتم [illegible]
[illegible] طلاع

قتل [illegible]
[illegible] طلاع

[illegible]
[illegible] طلاع

[illegible] شاہ دین [illegible]
[illegible]

ردیف عین

سلام

کہتی تھی زینب ماں جائے سے ... آل نبی سر کو ... طلاع

مری ... بی بی نے کہا کسی ... چراغ
... نے کی ... جلا چراغ

سیاہ بخت ... ہوا گی ... چراغ
... گیا ... داغ

سرِ شب ہی سوگی
[illegible] سے بنا چراغ

١٣ وہ نجیب ہے جن کا نیرن ... سے بنا چراغ
گر جلا ہیں مری ... میں
... میں جھلکا چراغ

١٤ سر بکف ... ہوں ... میں
جو ہو شمع ... سرگھلا او
... ہو دیں بنا سے چراغ

١٥ صبا کر ... شاہ ... بن بلا جلا چراغ
بجھادوں ... سے ... چراغ

١٦ نہایاں ہیں ... وہ ... سے جلا چراغ
خجل ہیں ... فانوس ... میں
... ہے چراغ

١٧ قطعہ کریں شمع ... سے چراغ
حسین ہیں ... بہا
بنی وال ... سر ... چراغ

١٨ جہاں میں ... سر ... سے ... چراغ
ہمیں ... سر ... چراغ

١٩ ... شمع ... سے ولا چراغ

غافل
شب کی
٢٠ مکان تار ہیں جیسے ... کیا ... لالہ جلا چراغ

٢١ بس از فنا بھی ... سے ... جلا چراغ
وہ ہیں چراغ ... سے ... جلا چراغ

٢٢ بجھا دیا ... ہیں ... سے جلا چراغ
شمع جہاں ... ہیں

٢٣ تمام ... سے ... جلا چراغ
سحر ... بیاں ... چراغ

٢٤ ہماری قبر ... سے کیا جلا چراغ
سبھی ... مونس

٢٥ فصلت ... کہاں ... نہ ہوا چراغ
کھرسکا ... سے ... چراغ

ردیف فا

الف

١ بلا ہیں دل ... میں ... نجف
نور ... طواف نجف

٢ جلا ہیں ... میں ... نجف
... بن ... نجف

٣ جھکا ... سر ... نجف

٤ ... کا ... میں ... نجف

٥ ... بات ... نجف
... علی

٦ ... بن ... جہاں ... نجف

بلبل ... شوق شوق ہے ... جب ...
... مجھکو جستجوئے نجف

... ملال نہیں ...
... ہمیں ... کی آرزوئے نجف

گلشن ... عالم میں ... مشتاق ...
... ہمیں بھی ... [illegible]

... جو ... آئی نجف
... [illegible]

... سے ... ہیں ...
... [illegible] ... نجف

امام کون ... حسین ...
علی علی ... میں ... کربلا کو دیا

حسین نے ... خاک کربلا ... نجف
... ساقی کوثر نے ... آبروئے نجف

وہی ... بیان ... نجف
کہیں بہشت ... نہیں ...

مبارک ... پریشان ... جستجوئے نجف
... [illegible]

وہاں کا آب ... سطح ... نجف
... زمین نجف

صبا درود کی ... آئی ... نجف
صبا جو ... میں ... سے کہ

علی کو ... نجف
... [illegible]

ہمیشہ کعبہ میں احرام ... نجف
... طواف ...

لب ... طوفان ... نجف
... [illegible]

سلام

سلامی چلا جب ... کربلا کی طرف
... خدا کی طرف

... [illegible] ... کی طرف
... [illegible]

... بھی ... کی طرف
... [illegible]

... قضا کی طرف
... [illegible]

... خدا کی طرف
... [illegible]

... ہما کی طرف
... [illegible]

... قضا کی طرف
... [illegible]

... کی طرف
... [illegible]

وقتِ گریہ یوں فرنگ با کاکل سیہ خم
بھٹکنا نہ کس ترک بالا کی طرف
رقم تھا نشہ یہ نہیں
زلف نے کس نسیم کی طرف

قطعہ
وصیت تھی تاکہ حسن کی طرف
طلب جبکہ ناکہ نقاب کی طرف
نہیں ہے
گُل چشمہ حیرت سے چپا کی طرف
وہ انکی طرف نے

قطعہ
کہا نشہ نظر سے عباس
بیماری نظر کی خار کی طرف
تو بتا بیں جم
آگ سلطنت سے جا کی طرف
بے عالم
نہ ہے قالب معین
وفا اس طرف یہ کی صاحب کی
وفا اس طرف یہ وفا کی طرف
سر کے بیچ
علم سے عباس عسکر
جلی تہمت گل صبا کی طرف

قطعہ
طلب جب ادھر سے شہنشاہ دین
شفقت جدا وفا کی طرف
یا دیکھو تو جم
ہر نگہ بین عمل تھا کہ گدا کی طرف
رنج پادشاہی کا
حضرت
وله قطعہ
علم سر سے زبر
عصمت شہ کی طرف
کربلا سے حیا
وله
بیکاری کی یہ فقط کہ ادو زنجا کی طرف
ذرہ تو بین
آنگی گلشن کی طرف
اجی لیجو گلشن ادا کی طرف
جود کی عزت پیچ شاہ
قطعہ
کسے دن اسی صبح خطا کی طرف
طلب ناؤ سر کیا سے
ستی کی کلاہ ہند کی طرف
وہ ناز تا پیکاں تقاضا کی طرف
لکل آرا پیکاں

قطعہ
سینے میں تھا سر کرم اہلِ حرم
ابھی ہیں بس کرنا کی طرف
اس پر کس لگے
ہے سے
جو پوچھا کسی نے بلا کی طرف
اشارہ بیاں ال سی
آنسو اس بلا کی طرف
وہ تیار علم
جلی قافلے کی بلا کی طرف

ردیف قاف

سلام

تنہا علی وہ حبیب شہہ والا عزت نہیں
بیکس نہی اندر پھول سا جن سے اور دن
سر سے ایا غرق بیں
نعلی و حیدر تب ابا کہ اٹھا غرق ہوں
تھی

[illegible]

[illegible]

ردیف کاف

[illegible]

سلام
کہ ہم آگہ خاک
۱۲۴۸
نجف میں جا کے سر ہم ہو خاک
غرض میں نہ [illegible] کی
سلامی کا اشرف خاک
۱۲۴۹
ذو الحجہ میں کیوں خیرا [illegible]
ہوا [illegible] آنکھ ہر خاک
سلامی کا بس
۱۲۵۰
ذوالفقار [illegible] بمقصود [illegible] خاک
جہاں میں خوب جہاں [illegible]
جہاں میں [illegible]
۱۲۵۱
دنیا سے ہم [illegible] خاک
[illegible] جو ملی [illegible]
۱۲۵۲
سیکھی [illegible] کی طالب [illegible] خاک
کہ اپنی خاک [illegible]
۱۲۵۳
[illegible] ساعت کی [illegible] خاک
کہ ہو نا [illegible]
۱۲۵۴
[illegible] ساعت [illegible] اور دھر
[illegible] وہ خاک

۱۲۵۵
نظر خاک میں جانا ہو کر
سمجھا ہی نہیں لیکن [illegible] خاک
۱۲۵۶
فلک [illegible] بن [illegible] خاک
نہ خاک کو جانے [illegible]
۱۲۵۷
کہ بن گیا اک دنیا [illegible] خاک
کہ اپنی نظر میں [illegible]
[illegible]
۱۲۵۸
بنی و جہاں [illegible]
جہاں میں ہو [illegible]
۱۲۵۹
[illegible] کیا [illegible] خاک
جہاں میں ہو [illegible]
۱۲۶۰
مت خانہ تن کی [illegible] خاک
کہ ہو جانا [illegible]
۱۲۶۱
[illegible] و عنبر [illegible] خاک
دیکھی [illegible]

۱۲۶۲
جہاں [illegible] ریزون کا [illegible]
[illegible] خاک
۱۲۶۳
شاد [illegible] زمین [illegible] خاک
بولی [illegible]
۱۲۶۴
[illegible] خاک
کہا صغرا [illegible] لیا [illegible] خاک
وہیں جا [illegible]
۱۲۶۵
بہار [illegible] ہونا [illegible] خاک
لہو ہو جا [illegible]
۱۲۶۶
[illegible] جو [illegible] خاک
نہیں [illegible]
۱۲۶۷
ہوا [illegible] الشجر خاک
[illegible]
۱۲۶۸
[illegible] میں [illegible] خاک
بچے [illegible]

گلا جلد اب سے کہیں خنجر سے سر کٹ گئی
کہ دفنایا گیا ہے لعاب پیمبر خاک

ہوا ادھر جو بعد قتل شبیر
زینت بلا میں اسقدر خاک
جو ہوئی ... آسمان پہ
... ہر خاک

قطعہ
... لب ... ہر خاک
یہ کہکے ... انکار
زمیں میں چھپ گئے کیا کیا
زمیں و دنیا میں کیا کیا سیمبر خاک

قطعہ
ادا بھی آل نبی کی ... نبی ہے
جبین ... پیکر خاک
سلیمان جہاں ہے بسر تا بسر
اڑا لے گئے ہوا ... خاک
کہا یا ہو ... بیاباں ... ہر
بہ موت ... بیت ... خاک

لگا اب ... باد عمر بہت خاک
آگ ... بھی زمین ... خاک
گئی زینب جو ... خاک
چھوٹے ... والی ... خاک

قطعہ
کہا صغرا نے ... خبر خاک
کروں ... شاہ ... خاک
مدینہ ... گیا ... خاک
لب ... سجاد
رہا باقی نہ کوئی ... خاک
ہوا ... حسین
عبث ... خاک

ردیف اللام

بے ... سلامی ... گل
خاک ... گل
زہرا ... گل
خاک ... گل
اگر ... گل
... گل
خاک ... گل
... گل
... گل

۱۰۷ کربلا میں یاں سے تھا دور دریاے فرات
مجلس میں یاں اشکوں کا دریا ہے آج کل
موجزن ماتم زدہ شبیر میں
مومنوں میں ماتم زہرا ہے آج کل

۱۰۸ اشک خوں روتے ہیں مومن دیدۂ بیدار سے
دو جہاں میں زینب و کلثوم کا چرچا ہے آج کل

۱۰۹ درد و غم ... زبانہ پر ہے
بر قیامت کی گھڑی یاں کربلا آج کل

۱۱۰ جھاڑ کی ... گاہ بالوں سے زینب
گاہ منھ پر ... آج کل

۱۱۱ آنسوؤں کی ... اشکوں کا
تھا سب ... ناچار آج کل

۱۱۲ انس و جن ... عالم میں ... آج کل
آہ قیامت دو نون ... آج کل

۱۱۳ آہ و زاری ... سر
سفر ... کی ... آج کل

... ملبت
... آج کل

۱۱۴ زینب کو ... صحرا میں ...
... آج کل

۱۱۵ غم میں ... پیاسے ...
... بن ... آج کل

۱۱۶ تشنگی ... اطفال ... آج کل
جان ... حسین

۱۱۷ منظر ... تھا ...
العطش کا ... آج کل

۱۱۸ چشمۂ ... پیاسا ...
... آج کل

۱۱۹ گوشۂ ... تھا ... آج کل
... ملبت

۱۲۰ ... تھا ... آج کل
تھا ... آج کل

... زلبن
... آج کل

۱۲۱ ... صحرا ... آج کل

۱۲۲ ... آج کل

۱۲۳ ... آج کل

۱۲۴ ... النساء ... آج کل

۱۲۵ ... آج کل

۱۲۶ ... زینب ... آج کل

۱۲۷ ... آج کل

ردیف میم

سلام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

[illegible] صبح و شام

٢٢٠ شاہ کہتے [illegible] سیر کی شعبان میں [illegible] صبح و شام

جو لذت [illegible] کا جب تک [illegible] صبح و شام

٢٢١ ساقیا [illegible] میں [illegible] شمع [illegible] صبح و شام

فائدہ کیا جلنے کا ایسا نظام [illegible] صبح و شام

٢٢٢ ایک کا حال کا صفحہ [illegible] دیدہ و [illegible]

بلبل [illegible] نیند [illegible] صبح و شام

٢٢٣ عمر بن [illegible] زوال [illegible] صبح و شام

روشندا [illegible] نسب [illegible] بابا [illegible] صبح و شام

٢٢٤ کہنی تھی صفحہ [illegible]

[illegible] صبح و شام

٢٢٥ [illegible] بلبل کا [illegible]

دیکھا [illegible] صبح و شام

٢٢٦ یاد میں [illegible]

راہ تکتی تھی [illegible] صبح و شام

٢٢٧ لاش جو [illegible] سطح [illegible] صبح و شام

[illegible] شب [illegible] صبح و شام

٢٢٨ [illegible] آنسو [illegible] صبح و شام

٢٢٩ [illegible] صبح و شام

ردیف نون

ں

[illegible] گلشن میں [illegible] میں

[illegible] پھولوں [illegible] میں

[illegible] سلیمان میں [illegible]

[illegible] میں

[illegible] زمین [illegible] میں

[illegible] گل [illegible] میں

[illegible] گلشن میں [illegible] میں

[illegible] میں

[illegible] میں

[illegible] میں

[illegible] میں

[illegible] میں

[illegible] میں

۱۰ بیٹھا ہے یہ شکووں کو تو جاں کی مرے ہیں
جیسا یہ بیگو کہ دامن میں ہیں بھر

نایاب ہے یہ آل ہے یہ آواز ہیں
۱۱ عابد کو دم دفن پیدا ہیں بھر

سر پہ نیزہ پیکاں شمر ہیں ہیں
آہ سے ہیں حسرت سے ہیں

۱۲ سر تا بہ کیوں سر کہ لاش ہیں بھر
جسم کہیں فرق دھڑ کہیں

سلام

ہے تیغ سے زمین
۱ اصغر سلامی سر ہے شمر کہاں لٹے لیکن انہوں سے ہیں

گردن پہ بدن کی لاش
۲ بے سر تا بنی بی سی زمیں
تیروں کا مینہ برسا لعین جہاں

کالی گھٹا کی طرح ہیں
۳ بازو جدا کیے شاہ کا گردن کہیں
جھولی سی لاش جہاں ان کی لٹی ہیں

۴ بولی سکینہ جہاں کے تبھی زمیں
گر کے ہوئی میں ہے سر کی داڑھی ہیں
وہاں بولی ہے پیاسے سے زمیں

۵ بانی دانہ ظالموں میں جہاں
گل کی طرح سے کیا خون زمیں
دھوپ میں

۶ حضرت کو بھی کیوں سے
بکھری کے یا نور سے زمیں
گردن کو تا سر کو بچاہ

۷ کہتا تھا شمر زبانی کی عباس سے زمیں
جھولی سی لاش میں
روشن حسین

۸ قطعہ کہتی تھی کلثوم شاہ زینب یہ کہ زمیں
لالہ تیرا خطے لٹ گئی
بابا تمہارا
بابا جہاں ہیں

۹ بے تیغ کے سر خاک کے زمیں
کہ پیاسے سے جہاں
اے رسول خدا بھی

۱۰ قطعہ سرکٹ گئے بازو یہ زمیں
سکینہ نے شاہ کی تھی سر یہ
دیکھو حسین

۱۱ بادشاہ دیں کی جو شمر سر کو کہاں
پیاسا جو ذوالفقار سے جھک زمیں
کہتی تھی بچی ہیں

۱۲ سجاد حیدر گئے کو بابا زمیں
زخم زدہ سے شمر زدہ و کھلا

۱۳ سو برس کو سر زمیں
لوٹے وداع کے کے جا
بیمار تھا لوگ

۱۴ صغرا پہ بیٹی تھی ماں
ہاتھوں سے سر کو مصطفیٰ
بابا کی زمیں

۱۵ قطعہ کہتی تھی کاتب بیں بی بی نا سوں ہیں
جا رو نشوں یہ زمیں

۱۶ سجدہ گیا میں سر سے زمیں
کیا ظلم کیا ہائے سر ہے یہ
بالوں کو زاب کی ترے نگاہ

۱۷ فضہ نگاری کی تم سے ہیں
سر کو وہ سر اٹھا
زمیں

[illegible]

[illegible]

خیال یار کا ہے ... حسین

فقط دو نقطہ بالا ... الف حسین

[illegible]

سلام

[illegible]

آئیں نثار ہو [illegible]

[illegible] آنکھوں سے [illegible] ہیں

۱۱ ان پہ پیاری پیاری [illegible] دامن [illegible] ہیں

غنچے [illegible] جان [illegible]

[illegible]

۱۲ [illegible] اٹھا [illegible] قاسم [illegible] بدن ہیں

[illegible] ہزاروں [illegible] ہیں

[illegible]

۱۳ [illegible]

گیسو [illegible]

[illegible]

۱۴ [illegible]

[illegible] شام

۱۵ [illegible]

قاسم [illegible] ضعیف [illegible]

[illegible]

۱۶ [illegible]

[illegible]

۱۷ قطعہ بانو [illegible]

[illegible]

[illegible] ظلم [illegible]

[illegible] سلام ہے

۱۸ بابا کا سر [illegible] ہیں

[illegible] علاج عابد [illegible]

[illegible] علی

[illegible] ہیں

۱۹ بانو [illegible] تھی [illegible] ہیں

بازو [illegible] ہیں

[illegible]

۲۰ قطعہ [illegible] ہیں

زینب [illegible] ہیں

[illegible]

۲۱ [illegible] ہیں

[illegible] غم

[illegible] ہیں

۲۲ [illegible] علی [illegible] ہیں

[illegible] عرض

[illegible] ہیں

۲۳ [illegible]

[illegible]

[illegible] زینب [illegible] ہیں

۲۴ بانو [illegible] حسین [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible] سکینہ

۲۵ [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible] زینب [illegible] ہیں

۲۶ [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible] ہیں

۲۷ [illegible] شاہ [illegible] ہیں

[illegible]

[illegible] ہیں

۲۸ [illegible] ظلم [illegible]

[illegible]

۲۹ [illegible] ہیں

[illegible]

سلام

[illegible] ہیں

۱ [illegible] شاہ [illegible] ہیں

[illegible]

۹۲ صدا آئی نہیں اب تک [illegible] کھا دو
سکینہ [illegible] ہم نکلتے ہیں

۹۳ سرِ راہ جب سناتی تھی یہ دردِ دل
تو کہتے تھے چھپ چھپ کر ہم نکلتے ہیں

۹۴ لاشہ اکبر پہ پیاس سے نکلتے ہیں
خیمے سے ابرو والا بابا کہ [illegible]

۹۵ جناب فاطمہ کی [illegible] تیغ دو دم
جب اٹھے [illegible] نکلتے ہیں

۹۶ حسین کہتے تھے [illegible] ہم
[illegible] نکلتے ہیں

۹۷ سکینہ کہتی تھی [illegible] اب ہم
کہ [illegible] نکلتے ہیں

۹۸ سر [illegible] جان [illegible]
[illegible] نکلتے ہیں

۹۹ سکینہ [illegible]
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۰ علی بکار اٹھے ہیں کہ جلدی [illegible]
[illegible] ہم نکلتے ہیں

۱۰۱ اشارہ [illegible] ہم
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۲ قطعہ فرس [illegible]
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۳ حرم میں غل [illegible] قدم
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۴ دو بالی [illegible] ہم
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۵ بہ یہ [illegible]
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۶ قطعہ [illegible] ہم
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۷ کلام [illegible] قدم
[illegible] نکلتے ہیں

۱۰۸ [illegible] نکلتے ہیں

۱۰۹ [illegible] نکلتے ہیں

۱۱۰ [illegible] نکلتے ہیں

سلام

[illegible] ہیں

۱ [illegible] ہیں

۲ [illegible] ہیں

[illegible]

نثار [illegible]
[illegible] شفا بین

[illegible]

وا [illegible] نثار
[illegible] شفا [illegible]

[illegible]

فاتح جہان [illegible] باغ خلد
[illegible]

حسین علی [illegible]

[illegible]

قطعہ
[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

قطعہ
[illegible]

حسین
[illegible]

قطعہ
[illegible]

۲۴ مطلع

[illegible] منصفی تری [illegible]

ماں نے کہا کہ صدقے گئی [illegible] انجان ہیں

[illegible]

۲۵

سمجھا [illegible]

طالب [illegible]

۲۶

[illegible]

۲۷ قطعہ

[illegible] زبان [illegible]

[illegible]

۲۸

[illegible]

۲۹ قطعہ

[illegible] بہشت

[illegible]

۳۰

[illegible]

۳۱

[illegible]

۳۲ قطعہ

اعدا نے جب [illegible] حسین [illegible]

۳۳

[illegible]

۳۴

[illegible] اہل بیت [illegible] زینب

[illegible] خلقت [illegible]

۳۵

کہتی تھی [illegible]

[illegible]

۳۶

[illegible]

مجلس میں [illegible]

سلام

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فاطمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بہشت [illegible]

٢٠٩
جن کے غلام ہیں علی مرتضیٰ [illegible] صاحب [illegible] ہیں
[illegible] نفس [illegible] ہیں

باوضو [illegible] کسی [illegible] ہیں

٢١٠ قطعہ
دنیا میں [illegible] ہیں
[illegible] بلا [illegible] ہیں

٢١١
عار و بے وفا و جفا کار [illegible]
اسی جہان [illegible] ہیں

[illegible] آب آبا [illegible] ہیں

[illegible] جان [illegible] ہیں
[illegible] خلق ہیں

٢١٢
کہتے ہیں [illegible] شمس و قمر [illegible] ہیں
[illegible] نقش پا [illegible]

مولا [illegible] فیض [illegible] ہیں

٢١٣
[illegible] عطا [illegible] حسین [illegible]
[illegible] حج [illegible] ہیں

٢١٤
[illegible] ہزار [illegible] ہیں
[illegible]

٢١٥
کہتے ہیں [illegible]
[illegible]

٢١٦
[illegible] ہاتھ [illegible]
شائق [illegible] من [illegible]

٢١٧
[illegible]
اللہ [illegible]

٢١٨
[illegible]
اے [illegible] ہیں

٢١٩
کہتے ہیں شاہ [illegible] ہیں
[illegible]

٢٢٠ قطعہ
کہتی ہیں [illegible] اہل بیت [illegible] رسول خدا
[illegible] خلق ہیں

٢٢١
[illegible] ہیں
اے ظالمو [illegible]

٢٢٢
کہتے [illegible] ہیں
[illegible] علی [illegible]

٢٢٣ قطعہ
[illegible] دو عالم [illegible]
[illegible]

٢٢٤
جب [illegible]
[illegible] ہیں

٢٢٥
[illegible] ہیں
[illegible]

٢٢٦
[illegible] ہیں
[illegible]

٢٢٧
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

٢٢٨
[illegible] زینب [illegible] ہیں
[illegible] النساء [illegible]

۲۰۹
ہیں آپ سلیمان ہیں با ہو تو سر بسر
ہیں حضرت جبرئیل سے بڑھ کر امین
بہشتہ دار حضرت سے لیجائے نبی ہیں

۲۱۰
نقاش سے کہا نے شیطان لیجائے قابل حجر ہیں
نقش ہیں یوں ہو دور وہ سیپ
[illegible]

۲۱۱
بولا کوئی کہ حضور اب اپنے سے جدا ہیں
نیئی ہیں بتا کہ کیا بولے سر کو دیا

۲۱۲ قطعہ
صفدر سے جو ان پر سب پیر ہیں سر بسر
ہم سر کو ادب سے ہیں خیر النساء ہیں

۲۱۳
داغ جگر نشان ہیں سب کالے سر نشین ہیں
لو دیکھو عیسیٰ سب شیخ رد بہ جسم

۲۱۴ قطعہ
فرمایا کہ خدا نے ملا کر کہا لطف و کرم سے
قابل ہے یہ سب کو کرتے ہیں

۲۱۵
لیجاؤ آنکھوں سے خلعت ہیں جان رضا سے
زوار حسین ہیں

۲۱۶
دربار نبی نے جانا جس گھر کا
اس ربن بہشت و ہیں بہار کی فضا ہیں
[illegible]

۲۱۷
اے بنت ہیں یہ سب
ثانی طواف ہیں کہا
[illegible]

۲۱۸ قطعہ
عرشی ہیں یہ [illegible]
بیت ہیں دو ہی [illegible]

۲۱۹
سرجل لیے ہوں آب لعل [illegible]
اے فاطمہ [illegible]

۲۲۰ قطعہ
زینب نے بیٹے ساتھ ہیں [illegible]
دن رات [illegible]

۲۲۱
اک شخص بلا ہیں [illegible]
حکمت ہے [illegible]

۲۲۲
دنیا میں [illegible] کمال [illegible]
محتاج وہ [illegible]

۲۲۳
بولی سکینہ [illegible] علمدار [illegible]
بی بی [illegible]

۲۲۴ قطعہ
ناقہ سے [illegible]
سوال [illegible]

۲۲۵
سکینہ [illegible]
خاک [illegible]

۲۲۶
پر ہوا زبان [illegible]
پنہاں [illegible]

۲۲۷
وا کہ [illegible]
دکھلا [illegible]

۲۲۸
آنکھیں [illegible]
اک [illegible]

۲۲۹
نقشہ [illegible]
آل [illegible]

ہنس ہنس کے ہنگامۂ ادا ناز سے بڑھ گئے ہیں
نیک ہے علاج [illegible] سے بڑھ گئے ہیں

ے

۱م اونٹا [illegible] سے بڑھ گئے ہیں
موج [illegible] دریا سے بڑھ گئے ہیں

۲م کہ ظرف حباب میں [illegible] سے بڑھ گئے ہیں
ہم عنبر و عود [illegible] عجب سے بڑھ گئے ہیں

۳م اے شیخ تیری زور [illegible] سے بڑھ گئے ہیں
ارذل تیرے قوافل سے بڑھ گئے ہیں

۴م یاں سوز غم تمہارے سے بڑھ گئے ہیں
جید کسی والا سے بڑھ گئے ہیں

۵م کیونکہ اب لب رفتگان سے بڑھ گئے ہیں
زمانہ کی [illegible] سے بڑھ گئے ہیں

۶م دوش احمد پہ چڑھ کے عرش سے بڑھ گئے ہیں
عرش اعلیٰ سے [illegible]

۷م بلبل ہیں ریاض فاطمہ کے بڑھ گئے ہیں
رونق [illegible] بیابان میں

۸م ہم گوشہ نشین ہیں [illegible] سے بڑھ گئے ہیں
عنقا سے [illegible] چشم

۹م رونے میں فزون [illegible] سے بڑھ گئے ہیں
دریا و سحاب

۱۰م رونے والوں کے واہ سے بڑھ گئے ہیں
رتبے شہدا سے [illegible]

۱۱م قیمت میں ان آنسوؤں کی سے بڑھ گئے ہیں
موتی کی آب سے بڑھ گئے ہیں

۱۲م دیکھو طوفان دیدۂ تر سے بڑھ گئے ہیں
چشم دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۳م بادل آنکھوں کے وقت بارش سے بڑھ گئے ہیں
ساون کی گھٹا سے آتش

۱۴م کس کس کے چراغ رو سے بڑھ گئے ہیں
زینت [illegible]

۱۵م رنگ لے [illegible] چشم سے بڑھ گئے ہیں
تو نے دریا سے [illegible] لب

۱۶م قطعہ [illegible] سے بڑھ گئے ہیں
سیلاب وفا [illegible] اوج

۱۷م [illegible] سے بڑھ گئے ہیں
گویا طوفان [illegible] دریا میں

۱۸م دولے سمند باد و ہوا سے بڑھ گئے ہیں
عشق میں صبا سے بڑھ گئے ہیں

۱۹م قطعہ صغرا کہتی تھی آہ نالہ سے بڑھ گئے ہیں
سب درد و دوا سے بڑھ گئے ہیں

بابا کی جس سے نہیں سمجھا اُن کی
ہے بلا سے بڑھ کے عزت زمین

سر ان زینت بلا سے ہیں اُن
سر کو فیض بیں سے ٹھہرے زمین

عیاں ہے عابد سے بڑھ کے
دیکھو درد جفا سے مجاہد

سر بکف بیٹھے ہیں ٹھہرے زمین
ہاتھ کی دعا سے بڑھ کے

دل شہ کی عبادت میں عباس
وہ جلیں ہیں اِدھر اُدھر ٹھہرے زمین

اتنا دریا سے بڑھ کے جہاں میں
قدس ادب سے بڑھ کے ٹھہرے زمین

آقا کی ثنا سے

سلام

سلامی کی لطف زبان بیمار زمین
سخن کا فخر امداد ان کو اٹھائے زمین

نبی زمین
آسمان اٹھائے زمین

نمیر جہان سے آسمان
وہ کلاہ ہمہ زمین کے گردوں اٹھائے زمین

وہ کلاہ ہمہ زمین کو
گلہ اتنا لگا کے اٹھائے زمین

دیا ہے بکس سے اتنا
سر ان سے شمار

سر کی بلند ہوا سے اٹھائے زمین
زمین کی بھی جلد سے آسمان اٹھائے

زمیں بھی بہر سے اٹھا کے
بلند سے اٹھائے زمین

علی نے صفحہ ہستی سے
غلط کردوں اٹھائے زمین

جس حرف سے
کہ نہ اس سے کاف

سر نہیں سے اٹھائے زمین
سکون بھی اسی سے مکان اٹھائے

سکون بعد سے آسمان اعلی
سر شہید کا جا تا ہی اٹھائے زمین

سر شہید زبان اٹھائے زمین
جب زمین امام کمال

شاعر زمین
کسی کی نہ جدا ہی سے مکان اٹھائے

بچھا وہ جس کے سر بھی مکان

نبک روضۂ شہ کو دیکھ کہا
زمین اور سر کو کی آسمان اٹھائے زمین

زمین اور سر کوئی پیدا ہو
علی کا دست ہر زر فشاں اٹھائے زمین

علی کا دست کے آسمان اٹھائے
نواب ایسے صید

نبی نے دی زمین
مرکھا کے در خیبر علی نے

مرکھا کے ایسا کہ اٹھائے
سر اس نقش سے زمین

نقش زمین
بہادر کی دولت سے اٹھائے

بہادر کی علی کا نشان اٹھائے
سر امام مسلم

علم بہشت اٹھائے زمین
نکاح صورت بہشت زبان اٹھائے

سر اب خیر امام
سر آسمان بیٹھے زمین

حسن کی آسمان سے اٹھائے
حسن بسے ایسا اٹھائے

نبی سے روضہ
حلم سے بھی

سر کو دیکھ زمین
عبث جس سے زمین اٹھائے

١٦
ہوا شناسنے سے وہ نفع نہ جنگ کا یہ کبھی
کمان اٹھائے ہیں
یہ پیر جی کہ وہ ہمیشہ سنا آقا
نہ کل اٹھائے ہیں

١٧ قطعہ
کہا امام سے عباس جری کمان اٹھائے ہیں
یہیں فرات کے پیاسے نیزے ہیں
بہار کی پیاری ہے زبان اٹھائے ہیں

١٨
ازل سے ہر بیکس پر پیشانی زبان اٹھائے ہیں
وہی تیغ جلی ہیں

١٩
بیان اشارہ ابرو نے ہیں زبان اٹھائے ہیں
ولا او ریلی تیر دکھا در اکبری

٢٠
حسین کہتے تھے نوجوان اٹھائے ہیں
کر لاشہ لبیک بے گھر داغ جگر

٢١
غم سے جل اٹھے چراغ اٹھائے ہیں
بیا بن پانی بھوں سنتے
بہر سر کی کربلا کی زمین

٢٢
حسین آپ کے گلستان آسمان اٹھائے ہیں
حسین سر کو

٢٣
یہ انقلاب ہے برزخ پیت بلا میں کیوں کر ہم
وہ زمین کہ ان کمان اٹھائے ہیں
سر کر جھکے ابن ابرن

٢٤
حسین کہتے تھے یہ بین سے ہیں زبان اٹھائے ہیں
طیور انت اٹھائے ہیں

٢٥
شبیہ جو نیزوں نے اٹھائے ہیں
وہ عابدین ان کے سر نیزوں پر اٹھائے ہیں

٢٦
عالم سے العلینیان ناگہ باغ اٹھائے ہیں
سو برگ چمن غنچوں باغبان اٹھائے ہیں
گل بلبل سب

٢٧
حسین بین نیزوں سے دیوان اٹھائے ہیں
سے کباب جگر پر کردہ

٢٨
گنیم عالی کمان اٹھائے ہیں
حیدری کی زمان اٹھائے ہیں
مشکل مشکل

٢٩
شاعر سے گردش ہے تیر زمان اٹھائے ہیں
امام مرتضی کے طوق گراں اٹھائے ہیں

٣٠
وہ پانوں سوئے اور وہ نیزہ زبان اٹھائے ہیں
سر کہیں بانوان اٹھائے ہیں
بھلا یہ بوجھ کہاں دل

٣١ قطعہ
ستم یہ یار پر سرکاری عشق کا اٹھائے ہیں
ہزاروں جہان اٹھائے ہیں
نہیں وہ درد کہ بلا اٹھائے

٣٢
نوشی کے نہیں ہم جوان اٹھائے ہیں
یہ بلا آہ کس نے اٹھائے ہیں

٣٣
کہیں بلی پیتی ہیں مرگ آشیان اٹھائے ہیں
جو ہم سے بیاباں

٣٤
سدا میں غم کی جہان اٹھائے ہیں
ابھی کلیجے پر اٹھائے ہیں
داغ اہل مجلس نے سر اٹھائے ہیں

٣٥
حسرت کہ سلامی کی جب کہ اٹھائے ہیں
ہو جھلکے تیاری انکھوں اٹھائے ہیں

بہار دیدۂ تر یاں ہے ابر کو کیا نسبت
کہ سیر جہاں میں خمیر کا بادہ بیتاب ہیں

وہ ان جہاں میں نہاں ہیں [illegible]
اصالت جیسکی کا ہے شہرت [illegible]

وہ جو ہر ہیں نہیں جو پہلو میں کسی
وہ لطف و عنایت سے ہیں

بہار امول کیا ہے اس زلف کی [illegible] پیدا ہوا
جو اس عالم میں بھی [illegible]

جو اس کے بدن کی اشنوں [illegible]
اگر پھولوں سے کھلیں مضمون [illegible]

معطر پھولوں کی یہ کلیاں [illegible]
یہ بیٹھے ہیں اگر تا بہ [illegible]

لعل لب سے بہا موتی اور جان [illegible]
خدیجۂ جوہری کا زلف [illegible]

علامت سے شہادت ہے [illegible]
ثنا بہ خامہ سخن [illegible]

عیاں ہو بادہ کے لبوں سے [illegible]
سر جو لالا کو [illegible]

بہار کی چشم ترسے کیا ہے نسبت انبیان کو
بہار آئی یاں کہ پیدا ہوئے [illegible]

وہ پیانا ہے [illegible] فرق [illegible]
بہار موسم ہیں [illegible]

بہار کہ بے [illegible]
سہلیا ہے [illegible]

دشت کی بوئی [illegible]
گرم [illegible]

عالم ولا [illegible]
بہار [illegible]

بنا کہو [illegible]
بہشت [illegible]

نظارہ بیتوکر [illegible]
گر دیکھے [illegible]

عالم کی راہ [illegible]
دیدہ پر کو [illegible]

بہار نشاط عم و فصل ہو ایزدی عود وارد
ایسے نشاط [illegible]

وہ ترا [illegible]
اگر [illegible]

دیکھ ابروں [illegible]
[illegible]

سر [illegible]
[illegible]

کہا کہ [illegible]
[illegible]

نہیں سعی سے کو ابنا روضہ انور دکھاؤ
کرا سکے دیدۂ تر زیارات کوثر میں

م

گل گلشن سے سنے میں
سلامی یہ معطر کوچہ بہشت میں

سلامی نمر بہ بہشت کی اعداد میں

نی کے ابنا فرمایا

زمین کربلا کہتی ہوا باغ آسمان میں
ریاض فاطمہ

فرا رشتہ سے گلشن میں داخل
جا و رہی جنت میں

کفن خوشبو سے فضل سے
خراسان

علم جادو زمین دو عالم

شوق کا عالم گلشن بیان
بہار سے

نجف کربلا طوس

حبیب

سبب صحبت و آثار شاہ شہید اکثر ہیں
اک سلامی آ کے فقط الصدا کہتے ہیں

سلام

[illegible]
[illegible] کہتے ہیں

بوسے سجاد کے مشہور ہیں [illegible]
ہم اسے سلسلۂ صبر و رضا کہتے ہیں

نامہ قاصد سے جو پوچھا تو کہا رو رو کے
سبب مجھ ان بتول عذرا کہتے ہیں

[illegible]
[illegible] کہتے ہیں

[illegible]
[illegible] کہتے ہیں

[illegible]
[illegible] کہتے ہیں

پیاسے اس لشکر [illegible]
[illegible] بخشش و سخا کہتے ہیں

تو جب شاہ کے سر [illegible] ان کی طرف سے
بوسے حضرت [illegible] پیغام قضا کہتے ہیں

[illegible]
[illegible] کہتے ہیں

[illegible] بیکس و آوارہ وطن
[illegible] الغربا کہتے ہیں

[illegible]

سلام

[illegible]

گلہ میں طعن و کنایہ ہے حاکم کی مجلس میں / ادب سے شاکی ہیں ... میں

تکلف کی سمجھی ... محفل میں

ہم صاحب ... نشین ہیں ... / ... زینت وہ ... میں

زمین ... دامن میں ... / ... میں

... وقت ... / ... میں

سلام

جہاں میں خاک ہے جب اس نور ... نہیں / فروغ کیا کریں ذرے جو آفتاب نہیں

حسین یاس میں ... ہیں ... / ... اضطراب نہیں

گلے پہ چلتا ہے ... / ... تاب نہیں

نہ ... بزم میں ... / وہ باغ ... تو بار یاب نہیں

علی کے ... ہوا ... / ... نہیں

... / ... انقلاب نہیں

جہاں میں ... / ... نہیں

... / ... آفتاب نہیں

چراغ ... / ... نہیں

... / ... خواب نہیں

... / ... نہیں

... / ... نہیں

... / ... انقلاب نہیں

... / ... حجاب نہیں

... / ... آفتاب نہیں

... / ... نہیں

... / ... آفتاب نہیں

... / ... نہیں

... / ... آفتاب نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible] جہاں میں [illegible]

[illegible] ہو گیا [illegible]

رنگ لائی ہے [illegible] لعل لب [illegible]

[illegible] یاقوت احمر ہو گیا

[illegible] رنگ حنا [illegible]

جل گیا [illegible] آتش [illegible]

ہم نفس [illegible]

[illegible]

تمام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

مجمع [illegible] حسین کی [illegible]

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible] فاطمہ کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قافلہ کا قافلہ [illegible]

کا بنگلہ ہے بہشت میں موتی نبیؐ کا
پروانۂ معافی کا جب شب سر ہاتھ میں

سلام

مجرائی جب ہوئے تو لئے تیغ تیغ و سناں ہاتھ میں
جسم کو دو ٹکڑے کیا سر ہاتھ میں
کافر کو یہ کیا ہے بڑا ہاتھ میں
سر گر پڑا بابا کے جب ہاتھ میں
ہونگے شعبون لیبین اہان
حق حیدر و لیلیٰ نے فیض
شفقت سے دے کو پدر کا تھا تیغ ہاتھ میں
سلطان الشہدا کا دو پیر
واہ ری وین شاہ دین کا
سر لے آب حسن علی اکبر کو
بیعت کے جبریل نے سر ہاتھ میں
واہ رے جب راہ کے ہاتھ میں
زینب نے جب لے کے
زخم سینہ سے اٹھا کے سر ہاتھ میں
جوان کی منہ کو لگائے ہیں اکبر ہاتھ میں

بال کھلے سر پہ زینب کی تھی نیب فاطمہ
شمر نے جب تھا لے زینب کا سر ہاتھ میں
شمر کے ساتھ تیغ ابو بکر
سر میں لگا کے شبیر کا سر ہاتھ میں
معجزہ کو بین سر پڑا تن
لاش کو سجاد نے بیمار
نگی کے جب خصوص کی ایمان کی کار ہاتھ میں
قبر شبیہ تھی یت تگی کہ جیون
حشر میں سیف خان اللہ کا
شاہ فرمائے تیغ حسین ہاتھ میں
ذوالفقار شاہ مردان کی حسین ہاتھ میں
ذوالفقار شاہ مردان سر حسین
لائے یوں دریا سے سقا سکینہ میں
لاش پہ یوں دو بیت سر تھا ہاتھ میں
سرکٹا شہزادے کا کون غنی میں
اللہ اللہ شہادت کا سر ہاتھ میں
منس یا مولا سر کٹا
نجف بن سعود شہ کا سر ہاتھ میں
ہیجکیاں کے سر بن زینب ہاتھ میں

زہرہ شمر نے کل کا سر کا سینہ تھا
نانوان نو شبیر کی جب ہاتھ میں
شمر نے ان تیغ میں حبیبہ تب سر ہاتھ میں
چھلنی سینہ جوان جان ہاتھ میں
نیزے کی سانپ کی آفاق جب ہاتھ میں
آبرو ہو نذر کربلا ہوا ہنکون ہاتھ میں

سلام

سلامی کی جبہ ورہ احمد جلا ہوا ہے
سبز احمد و زہرا مجتبیٰ حسن ہاتھ میں
چراغ احمد حیدر میں
سرین مجیدی جس کے مایا سر کا گیا ہاتھ میں
کانا حسین یہ
زینب نے آج شکستہ فوراً ہاتھ میں
شوق کی مجلس شوق فرق ہاتھ میں

غم حسین میں ہیں جن و ملک سب خاک بسر
بیبیاں بھی ہیں بین میں اہل عزا محرم میں
بہنیں بیاں ان کی بھی بین میں لیلیٰ
سر کا [illegible] محرم میں

سبب حسین کے ماتم کا ہے صغرا نا
نشانہ تیر کا اصغر [illegible]
علی کا لال محمد کا پیاسا [illegible] محرم میں
غضب کہ جا بجا [illegible] سر قتل

نبی کا نواسہ [illegible] صبح محرم میں
[illegible] زینب نبی محرم میں
نبی تھا عالم [illegible] خدا
سرے گلشن رسول [illegible]

ستم سے باغیوں نے جلایا [illegible] محرم میں
وہ جان [illegible] ہوا [illegible]
سر [illegible] امام [illegible] میں
لعین نے لاش [illegible] جا بجا محرم
بچوں کا [illegible] سپاہی میں
[illegible] محرم

فلک تو قتل [illegible]
حرم کے [illegible]

علی کی بیٹیاں بیکس تباہ [illegible] محرم میں
جلے ہیں [illegible] عالم [illegible]
نکل کے سینے سے [illegible] محرم میں
نجف سے آئے [illegible]
غم حسین تھا کس کا [illegible] محرم میں
یہی تھی اہل حرم [illegible]
کہاں وہ [illegible] جفا محرم میں
ہوئی جو [illegible]

سلام

عجب ہے گل زہرا کا [illegible] چمن میں
بلبل کا نشیمن [illegible] چمن میں
بلبل کا [illegible]
سر [illegible] حسن [illegible]
وقت اکبر [illegible] ہوا چمن میں
[illegible]

لشکر کو [illegible] چمن میں
مہتاب [illegible]
وہاں بابا [illegible] گل [illegible] چمن میں
شمشیر [illegible]
گل دیکھ [illegible] چمن میں
لالہ [illegible]
گلزار وطن [illegible] چمن میں
جنگل میں [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] بیابان چمن میں
رنگ گل کی زبان [illegible]
اب مجھکو [illegible] اشارہ چمن میں
لازم [illegible] بلبل [illegible]
غیروں کا [illegible] بیگانہ چمن میں
[illegible]

سلام

منبر سے جو ظاہر [illegible] بزم عزا میں
اے محبو کہ ابن شہیداں [illegible]

آئی تھی صدا [illegible] سوئے [illegible]
فردوس کی [illegible] پیش [illegible]

فرمانے لگے شہ [illegible] تیغ جفا میں
کیا پایا [illegible] ابن علی [illegible]

پہنچی [illegible] حسین ابن علی میں
پہنچی عبادت [illegible] زبان [illegible]

سر کٹنے [illegible] جنت [illegible]
داخل [illegible] نانا [illegible]

بیجان ہوا [illegible] شبیر [illegible] میں
اے جان پدر [illegible]

بالکل [illegible] زینب نے کیا [illegible]
[illegible] عقدہ کشا میں

تھا ان کا [illegible] سلیمان جہان [illegible]
تھا وہ [illegible] لاشہ [illegible] میں

جلتا [illegible] خیمہ [illegible]
سر کٹتے تھے [illegible] گیسو [illegible] میں

دل [illegible] فاطمہ [illegible] کی
سجاد [illegible] نادان [illegible] میں

زندان میں سجاد [illegible]
کلثوم [illegible] صغرا [illegible]

بانو نے کہا [illegible] ویران [illegible] میں
قربان [illegible] شبیر [illegible]

الله کی [illegible] عاصی [illegible]
مصروف [illegible]

دولہا نے کہا [illegible] شہادت [illegible] میں
[illegible]

سر کٹتے تھے [illegible] میں
سر [illegible] شاہ [illegible]

[illegible] عباس [illegible] میں
[illegible] زینب [illegible]

[illegible] شہادت [illegible] میں
سر کٹتے [illegible]

[illegible] سجاد [illegible] میں
خندان [illegible]

دن [illegible] میدان [illegible]
[illegible] میں

[illegible] سینہ [illegible] میں
سر کٹتے [illegible]

[illegible] میں
مقتل [illegible] میں

مونس میں جنت میں ملیں حلۂ جنت
مرحا تین آگر روح نبی آل عبا میں

سلام

جنان کی طرح منقش ہے کربلا کی زمین
نشان بہشت بریں ہے جمال کربلا کی زمین

ہوا ہے نور سے روشن کربلا کی زمین
وہ آفتاب ہے جس سے کربلا کی زمین

کہ جس کے نور سے ذرہ ہے جا بجا کی زمین
وہ مشتاق جنگ کے شوق ہے

وہ داغ عشق ہے جس سے ہے کربلا کی زمین
وہ پھول ہے کہ نہیں ہے وہ

زینب کے دن ... ہے نینوا کی زمین
کہا کہ ... تھوں

وہ شعلے ... شب کو
نہ ... ہے کربلا کی زمین

کہا کہ شفا ... کربلا کی زمین
... نصیب ...

زینب نے ... گردوں
ہے ... امام کی زمین

سپہر ... مجلس عزا کی زمین
جہاد ... فلک

نہ ... سی ... کربلا کی زمین
صدا ... ہے ... کی زمین

یہ ... رب کی ... جا کی زمین
... کی زمین

بہشت ... ہے کربلا کی زمین
عذاب قبر کا کیا خوف ہے کربلا کی زمین

شط فرات ... کربلا کی زمین
... نرگس

زمین ... ہے کربلا کی زمین
سے جو ...

حسین ... ہے کربلا کی زمین
نہ ... کربلا کی زمین

فلک ... گل لالہ
... کربلا کی زمین

... کربلا کی زمین

قطعہ

کہا عباس نے ... فلک
کہا العطش ... ہے کہ کربلا کی زمین

گرد ... زمین
... صدا کی زمین

امام ... ہے کربلا کی زمین
حبیب ... ہے کربلا کی زمین

زمین ... ہے کربلا کی زمین
کہا ... ہے کربلا کی زمین

سعد ... ہے کربلا کی زمین
دیا ... ہے کربلا کی زمین

قطعہ

کہا رسول ... ہے کربلا کی زمین
تابوت ... عظمیٰ

کہا فلک نے ... ہے نینوا کی زمین
... جنت ...

یہ شوق ہے کہ ابھی ہو جو سر کلمۂ خالق کا
اٹھا لوں میں بلائیں سر زمیں پہ
نہ چھوڑے سے سر تن عالم کے
یہ پیوستہ کس کی طبع میں
دیا ہے اوج یہ مولا نے انس کو زمین
کہ آسمان کو سلام ہے شہ کربلا میں

سلام

ادھر کا اب ہوا ہے اور میں ہوں
نواح نینوا ہے اور میں ہوں
غبار کربلا ہے اور میں ہوں
سلامی کیمیا ہے اور میں ہوں
سلامی نہیں خوف
اگر نہ ہو میں ہوں
فنا ہو قبر کا گر نہیں میں ہوں
سر کربلا ہے اور میں ہوں
سر خاک پہ نشین
سب قبر ہوں
علی آتے ہوں سب
پیچ تو سکا ہے اور میں ہوں

سب ٹھن اعمال کا ڈر نہیں کچھ
فضل خدا ہے اور میں ہوں
کروں اب سیر باغ ارم کی
نہیں دل کو ہوس باغ ارم میں ہوں
ہوائے کربلا ہے اور میں ہوں
قطعہ
بنیں ایسے امرا
کہا صغرا نے شاہ کا ہے اور میں ہوں
تصور شاہ کا مرض میں
مسیحا سے جدا ہوں آہ میں ہوں
قضا ہے اور میں ہوں
لب بستہ ہیں شہنشاہ
کہ بے تیغ کس کی ہوں
یہ گرمی کس کی ہوا ہے
پیاسے ہیں ... ہے اور میں ہوں
قطعہ
نگاہ دوں گا
کہا حسن نے چھوڑ دوں ہے اور میں ہوں
ادھر کا سر دین
فوج کفر ہے وہ ہے اور میں ہوں
حسینی قافلہ ہے اور میں ہوں

رہی جوان سے نصرت دل کو جب
اسد والا ہے اور میں ہوں
علی کی آنکھ سے
یہ مطلب ہے اور میں ہوں
رہا سے ہے اور میں ہوں
امام کربلا میں
مرض سب دور ہو ہے اور میں ہوں
بجی دارا شفا ہے اور میں ہوں
فرزند کی ہوں
غلامی دلبر زہرا کی ہوں
وہ شکل کا بادشاہ ہے اور میں ہوں
قطعہ
عباس ہوں
ہوئی نہر علم ہے اور میں ہوں
وفا سے سرکار
الفت کسی ہے اور میں ہوں
ترائی کی ہوا ہے عباس
سر کھا عباس ہوں
علم ہے اور میں ہوں
بل ہے اور میں ہوں

قطعہ ۱۲۵۹ھ

کہا نسب سے ہے شیعہ ہر ایک نے بعد قتل
شفیعا ہو اور میں بیکس

[illegible] سے نہ اکبر ہو نہ عباس
ہو اور میں بیکس ہوں

۱۲۶۰ھ

نہ قاسم سے [illegible]
سب [illegible] نس ہو وطن ہوں

۱۲۶۱ھ

شعف میں [illegible] ونا ہو اور میں بیکس ہوں
یہ یاں [illegible]

مجرئی [illegible] دعوی [illegible] کر دیا میں ہوں
اتنا [illegible] کیا میں ہوں

۱۲۶۲ھ

محو کیا عاشق اور [illegible] الا میں ہوں
گل [illegible] بلبل شیدا میں ہوں

۱۲۶۳ھ

ہو سے [illegible] ہوں
[illegible] وہ دریا میں ہوں

۱۲۶۴ھ

جا بسے خلد میں اکبر سے کہا قاسم نے
خستہ [illegible] تنہا میں ہوں

قطعہ ۱۲۶۵ھ

کہتے تھے عباس [illegible] ہوں
نہ [illegible] پاس [illegible] سقا میں ہوں
[illegible] شہ کی [illegible] ہوں

۱۲۶۶ھ

شاہ [illegible] کہتا تھا کہ عریاں میں ہوں
[illegible] شہ [illegible] ہوں

قطعہ ۱۲۶۷ھ

تھے عباس [illegible] میں ہوں
حرم سے [illegible] خواہر [illegible]
[illegible] ہوں

۱۲۶۸ھ

[illegible] تیرا [illegible] والا میں ہوں
کہا ہو امین [illegible] ہوں

۱۲۶۹ھ

شاہ کہتے تھے [illegible] تنہا میں ہوں
تم [illegible] نہ [illegible] ہوں

۱۲۷۰ھ

[illegible] کہتا تھا [illegible] تنہا میں ہوں
نالہ و تاج [illegible]

قطعہ ۱۲۷۱ھ

شمر سے کہتے تھے [illegible] میں ہوں
[illegible] ہوں وہ بیکس ہوں

۱۲۷۲ھ

آگے [illegible] ہوں
[illegible] کہاں [illegible] تنہا میں ہوں
ابھی [illegible] دیا [illegible] تنہا میں ہوں

قطعہ ۱۲۷۳ھ

اسد اللہ [illegible] ساتھ ہوں
شاہ [illegible] سے [illegible] میں ہوں
[illegible] فردوس میں
[illegible] ہوں

۱۲۷۴ھ

آج [illegible] قاسم و عباس [illegible] تنہا میں ہوں
[illegible] اکبر [illegible]

قطعہ ۱۲۷۵ھ

شاہ نے [illegible] سے کہا [illegible] ہوں
[illegible] ہوں

۱۲۷۶ھ

[illegible] تنہا میں ہوں

۱۲۷۷ھ

شاہ کہتے [illegible] بیکس [illegible] تنہا میں ہوں
[illegible]

نشیمن سرکن خوشی سی کرو میر غارت زینب
زخمی خبر سے امین ہاتھ
چھینو چادر جو سر کہتی تھی چلمن
گھر لٹا سب کا ہمیں ہون
منہ چھپا ہو سی کھو امین ہون
بیکا ٹوٹی ہو ہیں
جمکو گھر سے نہیں
نشیمن ہوں ادا میں
باغ فردوس میں بھی حضرت زہرا ہیں
عندلیب چمن

چشم شوق پہ ہو رشتہ ہی بہار ادا میں
دامن گل کی طرح شیخ کی بہار ادا میں
سینہ ہے سیاہ ادا میں
دل سے گلگون جو سوزش ہے نتیجہ سے ادا میں
گلگ سے ڈھونڈا ہے
گل سے شیخ سیاہ ادا میں
اشک گلگون سے جو چمکتا ہے سیاہ ادا میں
دامن یار سے بہار ہے بہار ادا میں

روغمیر شاہ میں کربلا جشم سے اجوڑ
خشک ہونٹ تو پھر ہو دو بار ادا میں
ماتم حضرت شبیر میں ثابت نہ رہا
ساتھ ہی پاک گریبان سے ہار ادا میں
ساتھ ہی چاک ہی دامن سے جدا بیل
بانٹن اشک سے مژگان کی تری میں
باندھ دو اب سے چاک
پیچ در پیچ سے چھوٹ گریبان سے کنار ادا میں
لالہ کہ جاک گریبان سے بھی تشنہ میں
گریہ ہر اشک عزا سے میں بہار ادا میں
غیرت دامن یار ہی سے ہو نہ بیٹھی
ان میں لفظ علی اکبر کی بہو ہو کا سیاہ ادا میں
غنچہ میں بھی ہو گریبان ادا میں
سینہ جاک گریبان کا گریبان ادا دو بار ادا
چاک احمد کا گریبان

روئے سے ہر شیخ نے حاضر ہی بہار ادا میں
سوفن کی سے سرکو یا ناز سبانہ
دیکھ سنفعل کی سے زین صلوات سے بہار ادا میں
دشت غربت کا مرکز ہے بیل
آتش سے کہا آرکی بیٹی میں
زینب فاطمہ سے کہا اور ہو شمار ادا میں
ذوالجناح بھی سیاہ
جابجا اور کی غربت میں نو کا سیاہ ادا میں
دیکھیان ہو گیا سی سجاد کا سیاہ
لیپا ہو کی آل رسول
جس طرف جا بیو سید الہی کی بہار ادا میں
خشم میں ہاتھ بھی اور ترک و بتول
جابجا سرکو شبیر کے سیاہ ادا میں
جا بنو کا لب خشک ہی ہے
مشک سکینہ کی جیا کی
رفتنی سے اما سے ماتم زار ادا میں
صد ظالم

وحشی و طیور صحرا
روے صحرا کی سب وحشی و طیور
رنج میں کیا کوہ نے پایا درون
عمر سے سر تو نہار روبا
فلک کی ہے زمین بیچ سب و من
سکے اشکوں سے بھر دیے انارستان
دون سے اشکوں کے سر سوس
گرنہی دست ریان تو پھر سر میں
پھر گیا دولت عقبی سے ہمارا درون

سلام

اپنے کو پیدا [illegible] گریبان
ای جبرئیل کیا ہے سر گریبان کہان
قران نے بھی یہ ہنگام گریبان کہان
سر تو چھوڑا ہا احل کی کلیم
سلمہ کے لاد و لوٹ گریبان کہان
چھپایا بیچ میں و سب مضطر گریبان
پہن لی بیچ میں دین گریبان کہان
سینہ میں پھٹی قبا تہ کہ گریبان کہان
پھر نے دین کو قتل گریبان کہان

نعر شہ زخمی کی
سر نہ تو شاہ ہدی سر نعش نے گریبان
بیجا ہے کھو دیکھا شقہ گریبان
لنگر تو جب نرجس کی گریبان
بانی دیا ماں نے جب داور گریبان
بیا سحاب جس میں
دست ساقی کرم عرفان گریبان
دیدار تیار جی کی ساقی کوثر گریبان
بھو نچیا ہے فیض سے حلق میں
سر کہیں شہ سر گریبان کہان
پایا نہیں بیچ کہ گریبان کہان
سر پھر تا ہی شرع
سے دیکھا تو بائے سر گریبان کہان
سر شہ شاہ رو علی اکبر گریبان کہان
سکتے ہیں نہ پھر نر کا صبر کی صاحب گریبان
ملے علی اکبر سر پیار گریبان
سر نہی تھی ہان زشت میں
ہو گیا ہے دل اکثر سر کا حلق
تھا کیا سر پیا کہ تر گریبان کہان
سر تھا نہ ہو سکا گریبان کہان
میں کیا کہوں [illegible] کا گریبان

قطعہ
سر نہتی نہ شاہ ہدی گریبان
سر کہتی تھی مری سکینہ گریبان
سجا وہ طوق کا لنگر گریبان
باپ بیچ جالوں نمبر
سر بیچ سے بیچ ہوں بیچ میں گریبان
باپ تو سر کہیں بیچ
لیجا ہے دیکھو شہ نہی
دیکھ سکی بنت ہے سر گریبان
قطعہ
مقتل میں تب تھی شہ کی لاش سر گریبان
بیت سے مضطر گریبان
اری کیجائی رو
نو بیچ سر نہ تھی گریبان
تو دیکھو ہے سر گریبان
ہمیں عرق ہو کر بہا
اپنا جانے کہ بیچ کی بیمار
بیچ سے ہو نہ کہے گریبان کہان
قاتل سے شاہ کے اعزاز پھر
انصاف کہ کیا پھر زشت میں
بیمار ہو میں نکا گریبان
شہر میں جنگل میں یہ ایک مضطر گریبان
نو ہو گئی زینب
بھائی کو روکی تن شاہ میں
دشت و خطا سے گریبان
نفس میں بن و سر گریبان
حیف بیچ کا کل سر گریبان

۱۸ صفیں ہیں جنین میں حنین میں بدر میں
پایا جو تیغ و دو پیکر سے سر کہاں
چمکی علی کی تیغ ... میں
... نیزہ ... سر کہاں

۱۹ رکھ دیں مرحب میں شمشیر ...
... حیدر ... سر کہاں
دیکھو ادھر ... میں
... سر کہاں

۲۰ افلاک میں زمیں میں ... سر کہاں
پایا ہی ... میں
... سینہ ... سر کہاں

۲۱ ولیکن جگر ... سر کہاں
دو ... ہیں
... سر کہاں

۲۲ مشہد میں کربلا میں ... سر کہاں
... گل ... میں
... سر کہاں

۲۳ ... قتلگاہ میں ... سر کہاں
... سلطنت ... میں
... سر کہاں

۲۴ ... میں قلعہ ... سر کہاں
... مطلع ... سر کہاں

۲۵ صندوق میں ... میں
... سر کہاں
رکھا حسین کا سر ... میں
... سر کہاں

۲۶ ... میں ... عشق ...
آل نبی ... میں
... سر کہاں

۲۷ ... شاہ ... سر کہاں
... عاشق ...
... سر کہاں

۲۸ ... سر کہاں
... تیغ زباں ... سر کہاں

سلام

۱ شاہ تنہا ہیں مددگار نہیں
... جلودار نہیں
... گل ...

۲ ... نہیں
... خریدار نہیں

۳ ... نہیں
... کا ... دار نہیں
... حضرت ...

۴ ... نہیں
... بازار نہیں
...

۵ ... نہیں
شاہ ... نہیں
... حسین

۶ ... نہیں
... تلوار نہیں
غضب ... ہیں

۷ ... نہیں
جب ... وفادار نہیں
...

۸ ... نہیں
... عباس ... نہیں

۹ ... نہیں

۱۰ قطعہ
کل تھا کوئی نہیں کہ جو عابد کا ہو امام
اس پہ یہ ظلم ہے کہ آواز نہیں

۱۱
سجاد تاج سر عرش بریں ہے
آج گوش پہ دستار نہیں

۱۲
آج گوش پہ ہے مرد
دم میں جاتا ہے زر جلاد نہیں

۱۳
سب کا عیسیٰ ہے یہ بیمار نہیں
نے کہا

۱۴ قطعہ
تو عابد نہیں
بے پردہ ہیں جھ انکا نہیں
کالعدم

۱۵
ساتھ رہ خدا ہے
خطرہ دار جانا نہیں

۱۶
باب بیت ہے اٹھایا جب نہیں
طوق کا بوجھ بھی دشوار نہیں

۱۷
کیسے ہیں نہیں
سر کہہ مجھ کیا ہے کہ زمی نہیں زار نہیں

۱۸
حلق بابا نے پہ سر شانہ نہ
چھپ گیا خونخوار نہیں
طوق پہنے ہیں زینب

۱۹
جھک گئے دشمن سے سب کبھی ان کے
نہ تیغ جو ہے وہ تلوار نہیں

سلام

۱
شہ بولے کہ مجھ کو اوف و خطر نہیں
دل محزون کہ ہے سر کی خبر نہیں

۲
بانو نے کہا سر کہہ پہ ہاتھ دھر نہیں
ہے نہیں بچے کی ملتی خبر نہیں

۳
زینب نے دیکھا کہ لاشہ بسمل نہیں
بان زینب و تن نہیں سر تن

۴
بیچ نے جنگ کہا کہ نہیں
بعد سکینہ سر بیمار ہے نہیں

۵ قطعہ
کی عرض سکینہ نے بابا سے کیوں ہیں
کیا وجہ ہے کہ جسم سے سر نہیں

۶
شہ نے کہا فدا کیا راست نہیں
اپنے نیمہ کے سر پہ نہیں

۷
وہ دن نے فاطمہ سے کہا نہیں
لاشے پہ شاہ دین کی نوحہ گر نہیں

۸
اصغر تیر بار اتو سے شاہ دین نہیں
اصغر کہ حرملہ کی نیم کے نہیں

۹
اکبر کی شکل دیکھ کے کہتے تھے اہل شام
اکبر کی جیسے جہاں بشر نہیں
قدرت خدا کی ہے کہ یہ بار بار

۱۰
صغرا سب فراق میں کہتی تھی نہیں
اکرات کیا جہاں ابن نہیں

۱۱
دو ذبح کی اس سے نہیں بس کچھ اور
ماتمی جو شاہ دین ہیں تیغ و خطر نہیں

سلام

حبیب کے غم میں رو رہے ہیں
منہ اب اشک سے دھو رہے ہیں

کر کے بس گودی کا ہو کر رخصت
اپنی دولت کو کھو رہے ہیں

محبوب خدا کے تن کے ٹکڑے
اعدا خوں میں ڈبو رہے ہیں

روتے نہیں ہم یہ اب گنہگار
ورد عصیاں کی دھو رہے ہیں

ہر سلک گہر سرشتہ نظم
گویا موتی پرو رہے ہیں

بیڑا امت کا تھامنے کو
کشتی اپنی ڈبو رہے ہیں

سر تشنہ مرے جو سے کوثر
پیاسے وہی جو بو رہے ہیں

بے رنج یہیں خفتگان مرقد
سمجھیں راحت سے سو رہے ہیں

ہے آب بر گشتہ نصیب اودان
اعدا اب آب جو رہے ہیں

ہے فرط عطش سے غش سکینہ
صغرا چھٹے ہیں رو رہے ہیں

کیا آب حیات اے خضر
یاں جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں

سبزہ خبر اپنا حسین اے گل
کانٹے مرے دل میں بو رہے ہیں

مونس ہمہ تن بخون انصاف
مضمون کے گل بو رہے ہیں

سلام

ضبط گریہ ماتم سرور میں ہو سکتا نہیں
سر جھکا کر غیر مجلس میں عبث رو سکتا نہیں

نیک و بد اولاد کبھی بدل سکتا نہیں
آب زر سے داغ اصلی کا کوئی دھو سکتا نہیں

کربلا میں بنا گر کھیت کا بو سکتا نہیں
ورثہ انسان دولت اولاد فنا

اپنے اعمال اپنا سو سکتا نہیں
اپنا دھو ہی بے جز انسان سو سکتا نہیں

قبر میں کبھی بیدار ان جاں
کاروان زمیں میں جنبا ہو سکتا نہیں

قطعہ

سر تنی پانی کے نعرہ اب ہو سکتا نہیں
کشتی تھی بیداری کی صف ہو سکتا نہیں

[illegible]

نکلے ہیں شبل نبی تیغ آبدار تیغ جلوہ فگن [illegible]
[illegible] غضب تاب [illegible] کھینچے ہیں

ہے [illegible] نازاں [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

کھینچیں قضا و قدر [illegible]
بجلا و غبار [illegible]

نفس ہیں [illegible] کے گلے [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

کرتا ہے [illegible] نیمچہ [illegible]
وہ [illegible] بیں [illegible]

جو [illegible] ہیں [illegible] کھینچے ہیں

علی کی تیغ [illegible] شبیر [illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible] صفدر

بالا قبلہ آتش سائل [illegible]
[illegible] جو [illegible] کھینچے ہیں

[illegible] شاہ [illegible] بلا
[illegible] کھینچے ہیں

وطن سے [illegible] بچھڑے [illegible]
وہ [illegible] وطن [illegible]

[illegible] کا نقش [illegible] کھینچے ہیں

بی بی [illegible] قتل گاہ [illegible]
[illegible]

چھٹا وقت [illegible] حب [illegible]
زمیں پر [illegible] کھینچے ہیں

[illegible] ظالم [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

چہرہ [illegible] شانے [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

وہ [illegible] اوج [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

کسی [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] عباس [illegible] غازی

[illegible] کھینچے ہیں

بیبیاں [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

سلام

[illegible] لطف سخن [illegible]
[illegible] بہار چمن [illegible]

[illegible] گل [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

[illegible] بیابان [illegible]
[illegible] کھینچے ہیں

کہتی تھی خلق دیکھ کے سر نوک نیزہ پر
ہے آسماں پہ شمس و قمر اور زمین نہیں

یہ سر نبی کا ہے کہ سرِ آفتاب
سر لے چلے ہیں سب سرِ سروراں نہیں

اکبر کا حسن دیکھ کے سر کٹ گیا تھا
منہ پر نقاب شرم سے گلرو نہیں

کہتے تھے شاہ سر کٹی اپنا چلیں نہیں
بہت کٹ گئی کہ تھی نوبت شام

نالاں تھے زینب و بانو کہ اب یکا چلیں نہیں
یہ سر بالک کٹا ہمارا نہیں

شکل علی ہے سر اکبر کا نیزہ پر
دیکھ لو کہ پیاری بہن شیر دل نہیں

کہتے تھے شاہ دیکھ کے سر زینب کی
زندہ ہیں فاطمہ ہیں سر پہ ردا نہیں

روتا ہے آفتاب بھی دوران شب ہے
داغ غم حسین ہے سورج کا نہیں

اکبر کی لاش دیکھ کے کہتے تھے یہ حسین
سب سے کم عمر گئے اور کفن نہیں

بابا تمہاری لاش پہ دیکھو ہیں ناتواں
خورشید سر برہنہ ہے اور آسماں نہیں

گیسو تیرے آفتاب ہیں کس کے روز و شب
ہے یہ زمین کربلا کے تصدق زمیں نہیں

گرد و غبار میں ہیں مہر و ماہ میں چرخ کہن نہیں
سر کٹ گئے ہیں تیغ جفا کے تلے کفن نہیں

اکبر کی خاک پر یہ کہا شیر نے بہن
اشک ریز ہے بانو صفا کا زمین نہیں

چہرہ جو صاف ہے اسکا بدن نہیں
اے مہ جبیں یہ ماہ کہ بے گناہ

صغرا کو بیکس دیکھ کے دنیا میں شاہ دین
شباب وارث ہو یہ لب نہیں

زینب کے گلے کی ہے اور ہوش جانا سے
سمجھا جہان میں کہ آئی نہیں کفن نہیں

سلام

مجرئی گر کے شب شبیر کے عزاداروں میں
کوئی باقی نہ رہا شاہ کے غمخواروں میں

پیاسے ہی مارے گئے شبیر بیابان میں
ہائے کیا شور ہے یاں نوحہ گر یاروں میں

اب امان سبط پیمبر کی تو دنیا میں
جا بسو شور یہاں ہر کا نیا جنا ہے

اب کہیں جا نہیں سکتے ہیں جفا کاروں میں
گھر میں ہے ماتم سید کے نہ آل آتا ہے

ہو غضب ہے کہ نہیں مظلوم کی کوئی تلواروں میں
ہائے عباس علی و وفا ہیں

مر گئے اکبر و عباس علی و وفا بیابان میں
کوئی زندہ نہیں فاطمہ کے پیاروں میں

[illegible]

سب حسن
رو کے ہے عوض ہنسی کے تبسم [illegible] نہیں
دل ان کا نثار ہے تھکا ہوں جہاں [illegible]
ابرو سے ہے [illegible] نہیں

ہاں ان کی بجلی ابرو ان میں مری جان فاطمہ [illegible] نہیں
ہاں علی نہیں ہیں میرا [illegible] ملکی
شر سے دنیا کا حب نہیں

بجا کہ حسن [illegible] کوئی سہارا نہیں
مجھ پہ [illegible] بہانہ چھوڑ
اب وقت ہیں بہانہ نہیں
نواب سے کیا اور کوئی آسرا نہیں

تھکا ہوں میں کا اور [illegible] صید
سے ملک [illegible] زیادہ دکھا نہیں
آئی تھی [illegible] ہری دکھا نہیں
ہاں [illegible] آئی تھی صبا
شاہ سے [illegible] اٹھا نہیں

[illegible] بار الٰہ سے [illegible] جا بجا حسین
[illegible] نہیں
[illegible] اٹھا [illegible] ملا نہیں
[illegible]

[illegible] سے ابر بہار تری نہیں
امداد یا علی کہ سوا [illegible] نہیں
[illegible] آسرا نہیں
بس نہیں
[illegible] کلام [illegible] نہیں

ردیف واو

مطلع

رخسار شاہ دیں میں ہے زلف دوتا کی بو
[illegible] ہے طلب سے ختا کی بو
مجرائی آتی ہے [illegible] خاک شفا کی بو
لالی یہ کربلا ہے جو [illegible] باد صبا کی بو
عطار [illegible] اسیر [illegible]
نزدیک بعد مرگ [illegible] جو خاک شفا کی بو

[illegible] گل [illegible] کی بو
لاتا ہوں میں [illegible] جبین میں [illegible] کی بو
بلبل [illegible] شاہ [illegible] کی بو
[illegible]

جب [illegible] تلک
[illegible] خطا کی بو
[illegible] دل
صبح [illegible] کی بو
[illegible] ال
[illegible] شفا کی بو
[illegible] جاں [illegible]
[illegible] خطا کی بو
[illegible] صبا
بلبل [illegible] کی بو
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۰۳ صحن چمن جس کا ہے نوشتہ صفون کو
سے بن لیلہ معلی آن زبیوں کو
خواب کرے ہے تازہ بچوں کو

۲۰۴ بنتے ہیں منظر مضامین کی سب زبیوں کو
بیلا ہوں کی
بادیا ہے کیا حاصل

۲۰۵ بھلا تر و بچے ہے انکو کیا حاصل
سے بنید اجن زبیوں کو
اٹھا طلح بن [illegible] کیا حاصل

۲۰۶ رجا ہے نسے کے بتی ہے بیو کا کیا ہو
سے ابنا بن نئی [illegible] زبیوں کو
وہ سرون ہیں [illegible] نازہ ہلا ہو

۲۰۷ مضمون نازہ سے زبیوں کو
سرا ایک شعر ہو حریجی معنی ان سے
بیچیں لیا ہے بن بلیغی

۲۰۸ جس سے کیا ہے وہ عبرتی زبیوں کو
جو ہیں انچیں بن وہ عجب
جو عقب بیکل کی نقشہ

۲۰۹ جو جس ملک ہے بڑی کی زبیوں کو
جوان ح از ٹھا لکھا
سرتی نسبتہ

۱۹۰ عاشقی
ملاحظہ کی بنی ہے کل زبیوں کو
سرو راج بنین

۱۹۱ انھیں کی نئی ہے جو اوس کل زبیوں کو
معاف کرے ہے نسب ابن عزیز
سے مضمون کی زبیوں کو

۱۹۲ کل آن کل مضامین کی سب زبیوں کو
جملے یہیں مضامین کی
بابا ہے بنے مضامین کی

۱۹۳ بہار ہے باغ کو جھنا اس کی ملا
زورا ہے وہ ملا ایک بنی بیو وہ زبیوں کو
سو اے نور وہ شہید

۱۹۴ دو جوش نہ و نقاں تو بیو صفون کو
جولو ہے دانے ہیں تنہائی
سکھا دیا ہے کسی کی ہو

۱۹۵ بیچھو کی بیو وہ تیر کی وہ زبیوں کو
نظرت سے کی فال کی آن کل
سے کی فال بیو بعضو

۱۹۶ سے کی ہیں وہ زبیوں کو
ادا ہے شاہ بڑی ہے ان کی زبیوں کو
بنگاہ رسولی کی اوج عروج

۱۹۷ اوج عروج فصل نئی لکھا ہے زبیوں کو
ضیغ نئی لکھا ہے بلند
باپن بستی سبینہ میں

۱۹۸ پارے جملہ سب و پی ایں یار زبیوں کو
سیحوں کی سب عجب
سے بہن [illegible] طلا

۱۹۹ سے بہن منظر سے نغیوں کو
ملا طم ہیں
کھے لیے سے دو بہ

۲۰۰ سرگرم نظام سے زیبی
سے بن نبی بیتی زبیوں کو
راے سے کو بیتی زبیوں کو

۲۰۱ سے ارضی بیتی ہے ساے سے بنی
لیے بعد فاطمہ سے زبیوں کو
لطف ملی کی لطافت بیتی

۲۰۲ بنا دیت ہے کہ بات عنبر کو
کھی ہے بات سے زبیوں کو
بیکار کی نبی ہے کی بولوں کا اثر

۲۰۳ طاوس زبیوں کی تھا
بتے جو کرد بار انجب بیو زبیوں کو
کیا جس تن ہے بیوا بار

۲۰۴ نیب نشہ بیوا ان
شوق سے نظم جس تن تیغ و سنان
کمال شوق سے سیر دیا تھا زبیوں کو
بیادو دکن

٢٤ ہوا نہ بندہ جو کسی فیض و ہست و خدا
کہ جس میں فیاض اُس سے پیدا ہوں
کشادہ دست طلب ہست و ستان ہو

٢٥ بجز جناب جو طاہر اور ہست
نہ بانو وہ دن میں گریبان آستین ہو
بجلی

٢٦ گروں جو زادہ بے جاکے جنج ہر سو
نہ ابر بہ کہ اواں جو ابتدا پیدا ہوں
نجل ہو کہ ہے نسیم کا سیدہ

٢٧ کیا ہو جو فلک سے نہیں پیدا
قبا ہے نہ سمجھا یوں اُس آستین ہوں
تعلق

٢٨ اُٹھا یا اُس نے زنیا سے قطع
نفس کی ہے جو کیا اُس ہی آستین ہو
جانو

٢٩ سبب لباس سے مخصوص
ملے جنج مقصود کی جانب
کہاں سے ہم کبھی پیدا ہوں

٣٠ کہاں لعل پر ختان ان کا نگین
ہے جو جیب مہتر انشاء کی

٣١ زمین پہ پاؤں نہیں کہ جنج پر
بلائے اوج و دنیا سے نگاہ بیٹھی ہوں
دماغ

٣٢ برا بر دوں کو لیتی ہیں سر
نصیب کہاں سے ہے کہ جن میں بالا سے
نہیں کہ وارث و ابان ہوں
کہاں

٣٣ جہاں میں اُٹھ سے اُٹھا ہے
ہست کہ مہر و وہ بیٹھے ہیں
کہاں ڈھونڈ ھے الا یہیں
ضعیف

٣٤ زوال طاقت و ہے سو
اُٹھا یہ بلائے تنہا ہوں
سے کہ ان آرزو و تنہائی

٣٥ حسرت اندوہ و یاس بے
عجب مکان ملے ہیں ہیں
بیٹھن

٣٦ وہ دن فراق کی ہی تنگ کا ہیں
سے بیکسی و دنیا سے ستم
تمام جس کی عشق

٣٧ نشہ گر طلب ہے وہ دنیا سے کیا
کہ جسے قلق میں سیاہ مستی حسین ہوں

٣٨ جہاں ہے اور وہی ادائی وفا کہیں نہیں
سبب کلام سے نفس بیٹھے ہیں
اوج نکہت سے ہوں

٣٩ رسائی بیوی سے ہم پہ نرد نہ ہوں
بلند بام ہمارا ہے موانس

٤٠ بزاد کی کہیں شاید آج کی ہے نہیں
زمین کو بھی کوئی ہمدم نہیں ہوں
زمان

سلام

١ دیکھ ہیا ہاں جو کیا فاطمہ کے پیارون
ستارے سرد ہوں
گلزار سے ہوں ہیں آن کے

٢ زمانہ دنیا کی ہے جن کا فاطمہ فائز
قیامت کی وہ دنیا کی جو فارہ
مشہور کیا وہاں سے

٣ کیا عرض جو کیا فاطمہ کے پیارون
مولا ہے کہ جن ہیں جنت اُن کے ہو

[illegible] ستاروں کو

[illegible] بیماروں کو

[illegible] ہزاروں کو

[illegible] دلداروں کو

[illegible] انگاروں کو

[illegible] زرداروں کو

[illegible] تلواروں کو

[illegible]

شعر
بار بن ...
آنکھیاں ... جس ... شاہ ... سنگار ون
جیوں ... بندھ ... نیہ ...
شب ... بن ...
... بھی ... تعل
... بیں ...
... ارادہ
... غل ... بس ...
پیت ... سلا ... جہان
... شبنم ... سو
... شنگار ون
شاہ ... صبح
... بن ... جس بن
... [illegible]

سلام
مجرئی بہری ... جہت ... ایان بیگم
... صلا ... ایشان ...
ابنے ... بیا ... سیاہ ...
... سیاہ ... میحبو
... گتی ... کرا ...
... صفرا
... شاہ ... وطن ... فرزندان میحبو
... آج ... شاہ ...
... میں ... میحبو
... [illegible]

شاہ ... کیا ... فرزندان ... میحبو
آج ... قاق ... بیا ...
... ملعون ... بن ...
... فیل
... کیا ...
... [illegible]

سلام

شمر کہتا تھا آگیا جب بن میں تنہا حسین

[illegible]

فاطمہ [illegible] تھی

[illegible]

سلام

جب [illegible]

[illegible]

عباس [illegible] سکینہ

[illegible]

[illegible]

۲۰
کہتی تھی فوج شام کہ تہمت حسین پر
کہتی ہیں عیب بنیں ہمارے آل وارثہ
کہتی ہیں ہم نہیں نہ وہ جعفر ہیں
۲۱
کہتی تھی بانو کو رو کے سوئے زمین
کہتی ہیں حسین کی ترتیب کو نگاہ
تصویر جیب نہ بین تو ادھر نہیں
۲۲
فرماتی دھوپ دن کی پیچ کو ادھر نہ
کافی ہوا کہ زخم ہی گھر کو دیکھا
۲۳
اکبر کی ماں نے نوبا لئے دھوم ہو
آنکھوں سے اوپر چلے آگے بعد
کہتی تھیں ٹھہرو کہ نوع دارثہ
۲۴
شبیر کے آگے کہتی تو ہے مرتا
عابد کا حال ترا سرہانے
۲۵
زینب سے کہتی تھی خدا داد کو
فریاد کی کسی سے بیٹی سکینہ
۲۶
کہتی تھی سکینہ کہ ہائے بابا
تو بھی سے نہ میرا اب تو بتا

۲۷
سب کو جھکا کے سر کہ ہر ایک سر ادھر
ایسا کہا کہ ایک فصل جنگ جو
کیونکر کریں ہم ایسا
۲۸
پیاسے بیڑے کے آگ بیٹھا
سے بدلا جاتا ہے سرمہ
۲۹
زخمی گلا کٹا کہ ترے سے لال
ہیں سب جہاں میں کوئی ٹوٹ پڑا
چمن دیکھا بہن کی نظر
۳۰
سجادوں ہیں سو کہتی ہیں اور انجمن
بابا کو کیوں گلے سے لگا کر دوں میں
۳۱
عمر اپنے گھر کہتی ہیں سب کے لئے
صغرا پکاریں کہ تو بابا ہمارا
۳۲
ادھر تو بابا لگا کر ترے گلے
نسیں کا اس کی دیکھ کے صبر خدا
نامی نعرہ زن

ردیف ہائے ہوز

ہ

۱
منہ بابا سے فرزند کو قرآن پڑھا
قاتل کو دیکھا سبک بنا کر کہا
۲
ساقی سے گئی کے گلا یا عرش
سایہ بیابان میں دکھا اس کے
۳
سادہ لوحی سے کبھی تو اس کے
حسن چہرہ بجھا دیا
۴
تم سے سمجھا کے حیدر کا
دو فلک نے زیب سے
۵
تھی صفائی میں زینب فولاد کا
دو بازو حار
۶
قرآن صاف آنسو اشک سے
تو سمجھا جسم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ردیف یائے معروف

سلام

[illegible]

۱۳
گھر سے چھپی یاں سن میں نہ بنتی وہ ابر سیہ ہوتی
بیبیاں کی سر پیٹتی لے دامن [illegible] ہوتی
[illegible] چھپی طاق پہ رکھی

۱۴ قطعہ
لائے ہیں سر آن کے دل مصطفی ہوتی
بیکس [illegible] تشنہ [illegible]
[illegible] کبھی [illegible] ہوتی

۱۵
کہتی تھی [illegible] سکینہ [illegible] ہوتی
بازو بھی [illegible] کہ الٹیں اہلبیت
[illegible] منفعل میں [illegible]

قطعہ
[illegible] کربلا ہوتی
روز [illegible] لب کی وہ [illegible] گئی
[illegible] کی دو [illegible] ہوتی

۱۶
اے فلک توڑ [illegible] کی تصویر ہوتی
اے کربلا حسین [illegible]

۱۷ قطعہ
[illegible] رسول خدا ہوتی
رکھی [illegible] حسین
[illegible] تنہا ہوتی

۱۸
ناگاہ عجب [illegible] ظالم کی [illegible] ہوتی
سب [illegible] لعینوں [illegible]

قطعہ
۱۹
[illegible] جہاں [illegible]
صغرا کے [illegible] جھولا [illegible] ہوتی
[illegible] سکینہ [illegible]

۲۰
جہاں [illegible] وہ بھی [illegible]
حسین [illegible]
بابا [illegible]

۲۱
[illegible] وطن میں [illegible] ہوتی
عابد [illegible] [illegible]
نصیب [illegible] حسین [illegible]

۲۲
انس [illegible] نسبت [illegible]
معد [illegible] ہماری [illegible]

سلام

[illegible] کی [illegible] ہوتی
۱
[illegible] کی [illegible] ہوتی
سلامی غضب کی [illegible] شاہ
قطعہ
[illegible] آئے [illegible] دریا [illegible]
[illegible] لعینوں کی [illegible] ہوتی

۳
صف آرا [illegible] جوان
اودھر جمع ساری [illegible]
[illegible]

۴
[illegible] بابا [illegible] ہوتی
جلال [illegible] [illegible]

۵
[illegible] اور [illegible] ہوتی
کاتھی [illegible] ہوتی

۶
[illegible] شبیر [illegible]
[illegible] ہوتی
لعینوں [illegible]

۷ قطعہ
[illegible] اوج [illegible] ہوتی
[illegible]

۸
[illegible] مشکل [illegible] ہوتی
[illegible] شاہ

۹
[illegible] گردن [illegible] ہوتی
[illegible] گئی

٢١٠ حبیب ابن مظاہر سے بیکس ہوئے من کا لال
عبا آنکھوں کا آیا اور صفائی آتی ہوئی

٢١١ الہی ہے کافر بے دین مسلمان آتی ہوئی
اسی سے بیعت نہ لے جناب آتی ہوئی

٢١٢ تو یاد کریں تھی روح بتول
کہ ضائع مری سب کمائی ہوئی

٢١٣ دم صبح سے کہ بابا کل صفائی ہوئی
بھرے گھر سے در قتل شاہ

٢١٤ شکل آئی تھی گھر کی جدائی ہوئی
یہ شباب زہرا جیسی جدائی ہوئی

٢١٥ بکا ہے تیری گھٹا باں پر کہ ادھر جھڑی
ستم ہے کہ ہم بہن بھائی ہوئی

٢١٦ لگا کے بھائی شہید ہے ابا
قیامت تک اب جدائی ہوئی

٢١٧ کہا شہ نے ویران ہوئی گھر کبھی
یہ بیٹی ہماری کی لبالب آئی ہوئی

٢١٨ کہا تیغ سے تیرے مہمان لائے شاہ
فلک پر کہ کچھ سے جدا آئی ہوئی

٢١٩ کہا جیسے مولا کہ ادن کیوں زینب
مری فال کبھی سر بلا آئی ہوئی

٢٢٠ بلا تھا جو آغوش ابن علی
ضعیفی میں تیغ اژدہا آئی ہوئی

٢٢١ بندھی بڑھ علم سے وا دریغ
وہ زلف دوتا کے گھٹا آئی ہوئی

٢٢٢ کہے شمر نے یوں سکینہ کے ہاتھ
کہ مجروح نازک گلا آئی ہوئی

٢٢٣ نہ جھولی مصیبت وہ صبح جی
جب آئی اجل تب بلا آئی ہوئی

٢٢٤ اٹھی وہ کی سوئے نیستاں کی گرد
جہاں سب کی قاب جتنی روتی آئی ہوئی

سلام

١ کرو سلام ہے دیکھا کے رو ہے کربلا میں
ابھی نشان کی بہشت جلوہ کربلا میں

٢ آفتاب جو شب کے گریہ کربلا میں
یوں مقابل عکس کو ہے ہمسر کربلا میں

٣ وہ مسعود کربلا میں تجلی بات کا
حسن ستارے ان کو عالم تھا اس کربلا میں

٤ بڑھا کہ یا کلام کے بیٹھی بالی ایک کربلا میں
یاں آن و بیٹی گھٹا ابر شباب

٥ ہے کفن ان میں بیٹھا فاطمہ کی جاں کربلا میں
دلن کی جا پردہ ہو جہاں کربلا میں

[illegible] سے [illegible] نو [illegible]
[illegible] جانب [illegible]
[illegible]
[illegible] شتاب [illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible] بیابان
[illegible]
[illegible] جانبی
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible] جانبی
[illegible]
[illegible] جانبی

[illegible] نجات میں
[illegible] کیا [illegible]
حبیب [illegible]
[illegible] شاہ [illegible] جانبی
[illegible]
[illegible] جانبی
[illegible]

سلام

[illegible] کیا [illegible]
سلامی [illegible] مشکل [illegible]
دنیا کی [illegible]
[illegible] محبت ادا کی
[illegible]
سلامی محبوب [illegible]

[illegible] کی
[illegible] سے [illegible] فدا کی
نبیع [illegible] نفس [illegible]
زنان [illegible]
[illegible] کربلا کی
[illegible]
سلامی [illegible]
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
زیارت [illegible]
[illegible]
[illegible] کربلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
سدا [illegible]
تمنا ہیں [illegible] آب حیوان
[illegible]
چھپا [illegible]
[illegible]

٢١٠
پانی سے مرے جو دو دن کو [illegible] بین
[illegible] زوار کو اب خاک شفا کی

٢١١
[illegible] گردوں [illegible] خاک شفا کی
[illegible] آشنا [illegible] بین

٢١٢
[illegible] کھول [illegible] خاک شفا کی
سرہ وردی کی [illegible] بین

٢١٣
[illegible] جلا [illegible] شفا کی
سیجا [illegible] خاک [illegible]
خاک کو [illegible] بین

٢١٤
[illegible] عیسیٰ [illegible] شفا کی
[illegible] سا تھ [illegible]

٢١٥
[illegible] بلا کی
[illegible] آسمان [illegible]
زمین [illegible]

٢١٦
[illegible] عزا کی
[illegible]

٢١٧
[illegible] جہاں بین
جانب [illegible] اطراف [illegible] کی

٢١٨
[illegible] دوران [illegible] سبا کی
فلک [illegible] آشنا [illegible]
صدا [illegible]

٢١٩
[illegible] طاعت [illegible] سجدہ و فغاں کی
[illegible] خالق کا [illegible] جہاں بین

٢٢٠
غضب کا [illegible] آشنا کی
خبر [illegible] فاطمہ

٢٢١
[illegible] عبادت خدا کی
اطاعت علی کی [illegible] دوان

٢٢٢
[illegible] مجروح و [illegible] کی
[illegible] وارد

٢٢٣
[illegible] بین [illegible] کی
[illegible]

٢٢٤
[illegible] فلک کا [illegible] کی
[illegible] غلامی [illegible] کربلا کی

٢٢٥
[illegible] عباس [illegible] عطا کی
علم [illegible] ادا [illegible]
غنی [illegible]

٢٢٦
[illegible] عالم [illegible] صدا [illegible] حیا کی
سلیمان کی [illegible] دانہ [illegible]
[illegible]

٢٢٧
[illegible] عباس [illegible] وفا کی
[illegible] ابرو [illegible]

٢٢٨
[illegible] زینب
[illegible] ہاتھ [illegible]

٢٢٩
[illegible] کربلا کی
[illegible] ساری [illegible]
[illegible]

٢٣٠
[illegible] گل [illegible] نمایاں
[illegible]

۳۱ قطعہ
عبث ہے جو یہ ماتم کیسں یاں اب
ہوں بپا ماں کی امی صغرا تقاضا کی
عبث ہماں بات

۳۲
لعنت کا ظالم نے ابھی خطا کی
بنا ہے جسم کربلا سے [illegible]
کہ ماندار [illegible]

۳۳ قطعہ
نہ پائے [illegible] جفا کی
دم قتل حضرت نے تیغ جفا کی
گلے پہ چلی وہاں لعین نے

۳۴
تھا شمر قرآن بیاں سینہ [illegible]
وہ سینہ جو کہ تھا قرآن
قدم رکھا سینہ پر لعین نے

۳۵
جہاں ظلم پر شمر کی گردن جاری
فغاں کے نماز کے

۳۶
یعنی بین سلیمہ و صبر و رضا کی
پر قاتل نے نماز بھی یہ ادا کی
کہ قاتل نے [illegible]

۳۷ قطعہ
کہے کہ غم کہتے ہیں [illegible] بلا کی
یہ کس جراس مرض [illegible]
نہ کس کو [illegible]

۳۸
صغرا یا بین جہاں بین جھالون کی
کلیمن تن
یہ بیٹی نے زینب بین بیمار ی پروا کی
سکینہ کی نہ غارت

۳۹ قطعہ
بیٹی تھی زینب علی کی وقت غارت
کہتی تھی زینب بیبیں ایسی وہ دا کی
سمجھا دو [illegible]

۴۰
[illegible] النساء کی
[illegible]

۴۱ قطعہ
تماشا بین [illegible]
زینب [illegible]
ہے [illegible] کا جنازہ
[illegible] اکبر رن کی

۴۲
اٹھا رات [illegible] منجا ج اکبر
وداع [illegible] ہو
[illegible] کی

۴۳
سر تن سے اٹھا ان [illegible] بلا کی
تقدیر بین [illegible]

سلام

۴۴
[illegible] ہمیشہ [illegible]
[illegible]

۴۵
[illegible]
[illegible]

۴۶
[illegible]

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

۵۰
[illegible]
جہاں نے جلا [illegible]

۱۰۹
بیٹی شاہ کے سکینہ تھی نام کی
[illegible] پیاری تھی پدر بزرگوار کی
ایک بیٹی [illegible] بو سعود
[illegible] تھی نام زینب
[illegible]

۱۱۰
نانے تھے شیر [illegible]
تقسیم [illegible]

۱۱۱
جعفر [illegible]
[illegible]

۱۱۲
[illegible] علی جان [illegible]

۱۱۳
[illegible]
زینب [illegible]

۱۱۵
بیٹی حسین کی سکینہ
[illegible]

۱۱۶
[illegible]

۱۱۷
[illegible]

۱۱۸
[illegible]

۱۱۹
[illegible]

۱۲۰
[illegible]

۱۲۱
[illegible]

۱۲۲
[illegible]

۱۲۳
[illegible]

۱۲۴
[illegible]

۱۲۵
[illegible]

۱۲۶
[illegible]

۱۲۷
[illegible]

۱۲۸
[illegible]

رو رو کے وہ چلاتی [illegible]
[illegible] وعدے کی وفا کی
[illegible] تنہا [illegible]
مونس کوئی [illegible]
[illegible]

سلام

[illegible] آئی مری
[illegible] جدائی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible] آئی مری
شاہ [illegible] بیس کی [illegible] آئی مری

[illegible] آئی مری
[illegible] بینائی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
شاہ [illegible]
[illegible] آئی مری

[illegible] بینائی مری
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری
[illegible]
[illegible] آئی مری

قصیدہ

١٩ ہمشیر جب حرم سے شہر خدا کا صدقہ
یہ کہہ کے رو پڑی عقدہ کشا کی دختری
زینب نے کہا بابا
ہے ہے نبی کی بیٹی پہ کیا حال ابتری

٢٠ سب کہنے لگے اپنے ہوئے [illegible]
اب ہم پہ ہیں [illegible] ہم [illegible]
اب ہم ہیں [illegible] بنا [illegible] ابتری

٢١ کھلے بال ہیں تو ہوں نالاں نکل کر نالاں ابتری
دیکھو اعدا نے [illegible]
سر پہ بابا ہی [illegible]

٢٢ شمر نے تماشا کھا [illegible] ابتری
[illegible]
[illegible] آئی ابتری

٢٣ جب [illegible] طشت طلا میں [illegible] آئی ابتری
نے اب [illegible]
کہا ظالم [illegible] کھولو
[illegible] ابتری

٢٤ کہتی تھی سکینہ [illegible] کالی ابتری
رو رو [illegible] جہاں علی
ہے امان [illegible]

٢٥ لاشہ عباس [illegible] کی ابتری
جانو [illegible] ابتری

٢٦ [illegible] جو [illegible] آہ بابا تیری [illegible]
کہتی تھی وہ ان کو [illegible] مونس
[illegible]

٢٧ علی جنت ان کو علی [illegible] آئی ابتری
[illegible] نعمت [illegible]

سلام

مجرائی [illegible] پیاس [illegible] انتہا تھی
[illegible] شاہ دین [illegible] تھی
[illegible] جگر [illegible] تھی

[illegible] جہان [illegible] تھی
لائق [illegible] کربلا
[illegible] میدان تھی

[illegible] یا سون [illegible] تھی
افلاک [illegible] تھی
[illegible] تھی

[illegible]

٥ [illegible] تھی
رو رو [illegible]
[illegible] تھی

٦ [illegible] تھی
[illegible] تھی

٧ [illegible]
[illegible] تھی

٨ [illegible] تھی
[illegible] تھی

٩ [illegible] تھی
[illegible] تھی

١٠ [illegible] تھی
[illegible] تھی

١١ قطعہ [illegible]
[illegible]

سر کیا آنکھ کرا آئی تھی
۱۲ بولا وہ ہاں و زر کا تو سے ابد تک آب و دانہ
وانشد سے بند ... آئی
نظعہ صغرا بھی ... تھی ... دانہ
۱۳ سکینہ سے ... بیماری ... تھی
ان ضعیفوں ... ایمان ... بس تھی
۱۴ سے ... ہائے ... میں ... یہ بیانہ
شکوہ کی جا ... سو دن ... بیماری
حرمت ... ستمگار و
... بن ... تھی
۱۵ سے ہاں ... زبانی جانہ
ستمی تھی ... سے ... تصویر
بیماری کا ... ادب
نظعہ سر ... کیا ماہ ... تھی
۱۶ شغع ... سے ... لعینی اور دانہ
ایسے ... بیچارہ ... جب ... تھی
... تصویر ... نشانہ
۱۷ کشش میں کیا ... سرکو ... تھی
اس سے زبان کی ... گناہ
... تحریر ... نکلے ... تھی
۱۸ بولے کہ لو ... سر کیچ ... کی جانانہ
ظالم ... کیا مان کو ...

سر کو نہ تھی
نظعہ سر کی بس ... تھی
۱۹ ابن زیاد سن ... نیب و دختر ... نشانہ
کیوں جنج کیا وہ ... نکاح ... ایک
۲۰ سر ... کو ... یہ قرار ... تھی
شان ... یک ... ستم گر ... بیانہ
سر فاطمہ ... کے ... تیغ ... تھی
ظالم کی ... اور ... وادی
۲۱ شیعیان ... سے ...
دل ...
نظعہ ... سے ... دیانہ
۲۲ ... ایک ... ہمیشہ کی ...
... تھی
بین ... سے ... تھی
ہر ... سے ... زنانہ
۲۳ ... بیماری کی ...
نیب ...
... گئی ... تھی
۲۴ عشرت ... کی ... میں گذری ... زمانہ
کیا ... طلب سے زبان ...

تمام

سلام
سر ... تھی
... شفانہ تھی
۲۵ ... آج گناہ کے سے ... دانہ
... بالک ... لحد ... کی ... دانہ
جنت کا ... تھی
... انہ تھی
۲۶ ... ابن ... بھی ... دانہ
مجرائی ... جنت ... ابن ...
... اس ... ہمارا ...
... ظالم ... تھی
۲۷ ... کو ... ستم ... گنجانہ
... سے گناہ ...
... سے ...
... نایل ... تھی
۲۸ ... کیا ... ہو ... جانب
نعیم ... ولایت ...
نائل ... سے ... راہ
... بیان ... تھی
۲۹ ... ستم ... سے ... نشانہ
عابد ... غربت ... بیان ...
بیمار ... ضعیف ... تھی
۳۰ ... قاتل ... اور دانہ
عشرہ ... تیغ ... نالہ ...
عابد ... لب جنین
... سے ... تھی
۳۱ بیمار ... سے ... ازی ... دانہ
... جو ... سے ...

۱۹ بولی سکینہ ہو نہ ہو وہ دی امیر سے شمع
اے نور تو چچا بھی ہیں پیاسے کہ پیاسی تھی

۲۰ گردن میں ناریوں کی گلے میں جلا دیا تھی
سکے کہیں نہ جوان کی گرفتار تھی

۲۱ بیووں کے ساتھ عابد بیمار میں بھی تھی
ساسوں اسکے طوق اب پائی تھی
قسمت کا تھا قصور بیمار بچا کیا

۲۲ سب قافلہ لوٹ گیا قید میں تھی
انیس ترے بنا قسمت سیاہ تھی

سلام

۱ چشم تر سے ایک سا برسات کی جاری رہی
آہ اشکباری رہی

۲ غم شبیر میں جو آہ آہ
فوج اعدا کے گلے کاری رہی

۳ جو تصدق شاہ دین پر ہو سکا
فوج کیں پر جنا بیکسی طاری رہی

۴ دن کی سختیوں سے جو تھا زینب کو خوف
رات بھر بیٹوں کو سمجھاتی رہی

۵ بات کبری نے نہ کی قاسم سے آہ
رات بھر دولھا سے شرماتی رہی

۶ جب تلک زینب کے سر سمجھاتی رہی
فاطمہ زلفوں جو مشکل سے جاری رہی

۷ وان گرے گھوڑے سے مشکل
شہ کی بیٹی یہاں بیان جاری رہی

۸ مر گیا اصغر کنار شاہ میں
ماں بے شیر عمر بھر کھاتی رہی

۹ سر بھی گھوڑے کے گلے جھولی رہی
فاطمہ زلفوں کو پیلا کی رہی

۱۰ تھا نہ سب عاشور پر زینب کا حال
رنگ فق تھا بنت تھی جالی رہی

۱۱ حلق پر خنجر سے پیاسا ارے
ران میں بہ اثر آری رہی

۱۲ ماتم اعدا دیکھا فاطمہ
زینب گھر کا نالی رہی

۱۳ کربلا میں تا جلیں نا
آنسوؤں کا منھ ہی بہ آزاد تیم

۱۴ ذبح کے سر سے گلے کی جلال رہی
فاطمہ روا رو جس

۱۵ جب شبیر میں تھا سکینہ کو
ان بہت برابر بیکلی رہی

۱۶ رولے عابد بے عمر میں اسقدر
انہیں بابا ان بھی ناری رہی

ہالۂ بلبل سے تماشا اتش گئی
ہوا نہ اس راہ تیشے سے ... ری
رنگ جب آئی ... بیکار ہوا
جو کر ... ہوا رہا ... ویرانی رہی

لیکن ... ہو گئی
سلامی تیری جفا عمر ہو گئی
ریحان سے زینت جلا ہو گئی
بیکسی ... پیدا عشق ہو گئی
سلامی ... ہلال ... بیا ہو گئی
سلامی تیری ... خیر ہو گئی
سیر ... سیر کی نیرنگ ہو گئی
سبھی ... غافل دنیا ہو گئی
بے شغل میں ... جب تمنی ہو گئی
اب ... سفر جب ہم ... ہو گئی
سر جب ... کے ساتھ

پھر ملک ... زرا کو ... گئی
بنچ حصہ بیچ ... تنگ ہو گئی
عیب ... بین ... گیا
گرداں سرکا اسکا بین ... گئی
سکینہ ... سب شفا ہو گئی
کہاں سکے ... گئی
تیری خاک ... ناک ... شفا ہو گئی
مرغیوں سے ... بین ... ہو گئی
گل سے ... شاہ
جلا ان ... عاملہ گئی
تو ... ناکام
...رحمی جب ... گئی
باد عکس شیخ جب سب ساری طلا ہو گئی
زمین واں کی ... نغل مچی
بہار کی موج جب بن بھی گئی
اسد آیا ... ہو گئی

... ادا ... گئی
ہوا ... ہو گئی
مضمون ہیں بیابان ... گئی
... ہو گئی
گری ... فنا ہو گئی
ہوا ... تمنا کی
... ہو گئی
... کہ ... ہو گئی
... ساری فنا ہو گئی
جب ... گئی
سبھی ... نفل ... ہو گئی
... ہو گئی
وہاں ... عرض ... ہو گئی
تو ... سیح جب ... گئی
طلا ... اوج جب ... ہو گئی

[illegible] آئے تھا تھا سجی وہ آخر [illegible] آ پہنچا ہو
[illegible] آ گئی

سوار ہوں [illegible] کی سواری ہو
ہوتیں فوج [illegible] آ گئی

جو نازی کی [illegible] بپا ہو
[illegible] ہو گئی

[illegible] شاہ نے [illegible] ہو گئی
[illegible] جفا ہو

[illegible] سر [illegible] انسا ہو
[illegible] ہو گئی

چھوٹی [illegible] بپا ہو
[illegible] ہو گئی

[illegible] فوج [illegible] ہو
[illegible]

قطعہ

[illegible] بپا ہو
[illegible] آ گئی

[illegible] فلک [illegible] ہو
[illegible] آ گئی

[illegible] آ گئی
[illegible]

ردیف یائے مجہول

ے

جا جا کے مجرئی صف اعدا سے
[illegible]

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] عباس [illegible] سامنے

فاسق [illegible] سامنے

اعلا [illegible]

قطرے [illegible] سامنے

انیس [illegible]

جنت [illegible] کربلا [illegible] سامنے

سلام

[illegible] سامنے

[illegible] سلیمان [illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

[illegible] سامنے

عباس [illegible] سامنے

ادنیٰ غلام [illegible]

ولہ
[illegible] تیغ ظلم سے ازرو پیوند
[illegible] سینہ [illegible]

ولہ
سکینہ [illegible] نادان
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible] حسین
[illegible]

ولہ
[illegible] زینب نالان
[illegible]

ولہ قطعہ
[illegible] علی تھا [illegible]
انسان [illegible]

ولہ
[illegible] ساقی کوثر [illegible] سلیمان
[illegible]

ولہ
ذبح حلال میں [illegible]
حیوان کا خون بہا [illegible]

ولہ
وا حسرتا کہ فاطمہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

ولہ قطعہ
[illegible]
مصحف [illegible]

ولہ
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

ولہ
[illegible]
[illegible]

سلام

[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible]

ولہ
[illegible]

قطعہ

کبھی تو نکلا کرتے ہیں
الٰہی جانتی کس کی جو دیکھیں پیکان کرتے ہیں
نہ مجروح سے مظلوم ہیں [illegible]
سو بیابان کو [illegible] کرتے ہیں
بہار دیکھ [illegible] و سلمان
تو نے [illegible] کی آواز
سرو [illegible] کرتے ہیں
آنکھ ساری کیا جیب [illegible] نہان
[illegible] زلف [illegible]
سیر [illegible] اٹھا کر جاتے ہیں
آبلہ پا [illegible] مغیلاں
سینے [illegible] تو اور [illegible]
حضرت [illegible] کرتے ہیں
شام [illegible] یاد وں کی [illegible] میں باد آن
روز [illegible] شبنم
[illegible] میں دریا میں گرتے ہیں
سبحہ [illegible] کا [illegible] کرتے ہیں
سنتے خنداں [illegible] سے
[illegible] کو [illegible] کرتے ہیں
بجلی [illegible] نقش ہے [illegible] کرتے ہیں
پھر قتل [illegible] زلال [illegible]

بیتے جی [illegible] مری صنعت [illegible] کرتے ہیں
[illegible] دل [illegible] نالاں [illegible]
ساقی [illegible] سحر الکرتے ہیں
دیو [illegible] ساقی [illegible] کرتے ہیں
قبلہ [illegible] شاہ [illegible] گرانے [illegible]
ساقی [illegible] کے [illegible] عریاں

م

[illegible] کرتے ہیں
[illegible] زباں سے [illegible] کرتے ہیں
[illegible] دل [illegible] بدنام نہیں
[illegible] گرتے ہیں
[illegible] نہیں [illegible] کرتے ہیں
[illegible] نہیں
بس [illegible] کا [illegible] نہیں
[illegible] میں
[illegible] فائدہ کرتے ہیں
[illegible] نہیں
بہی جہاں [illegible] کو دھر
[illegible] خاک میں
[illegible] تماشا کرتے ہیں
سحر [illegible] کا اوج [illegible] نہیں
[illegible] سے [illegible] زاد سفر [illegible]

[illegible] آسمان بلا اور [illegible]
[illegible] زمین [illegible] کرتے ہیں
[illegible] نالے [illegible] میں
[illegible] کے [illegible]
جیب [illegible] میں [illegible] کرتے ہیں
چمن میں [illegible] داغ [illegible] نہیں
بہار [illegible] ختم
غنچہ [illegible] کرتے ہیں
[illegible] نہیں
[illegible] گل [illegible]
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] نہیں
[illegible] میں جبیب [illegible]
[illegible] نہیں
[illegible] کرتے ہیں
حسین [illegible] و [illegible] نہیں
[illegible] از
[illegible] کرتے ہیں
ریاض [illegible] میں [illegible] نہیں
[illegible] میں
[illegible] کرتے ہیں
[illegible] عیب [illegible] نہیں
[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible] مقتولِ اول ہے

[illegible] کا اول ہے

[illegible] فضل ہے

[illegible] کامل ہے

[illegible]

[illegible] فضل ہے

[illegible]

[illegible] فضل ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۱ زبان تک کسے [illegible] سید ابرار وطن فاک [illegible]
کہ [illegible] سے نکلا [illegible] مستقبل ہے
کہ [illegible] ان میں [illegible] دودھ [illegible] کا ظل ہے

۲۲ صغرا [illegible] کہا [illegible] اٹھو
[illegible] کے [illegible] بیمار ہے
[illegible] صبح [illegible] ہے

۲۳ [illegible] زبان [illegible] صدر [illegible] بیکل ہے
[illegible] کا [illegible] ہے

وهوں [illegible] صغرا [illegible] مشکل ہے

قطعہ
۲۴ کہا بابو [illegible] اور [illegible]
[illegible] بیکل ہے

۲۵ [illegible] ہیں [illegible] آپ
[illegible] عابد [illegible]
[illegible] کنج [illegible] ہے

قطعہ
۲۶ [illegible] خاک [illegible] ہے
[illegible] تو [illegible] ہے

۲۷ کہا [illegible] اگر [illegible] کا [illegible]
علی [illegible] کے [illegible] فیصل ہے

۲۸ گرفتہ غم دیکھو انقلاب گردش دوراں
حرم اپنا سر کھولے ہوئے [illegible] اور [illegible] بیاں ہے
یعنی [illegible] سر [illegible] ہے

۲۹ خدا ناشناس [illegible] الہی آزاری [illegible]
[illegible] کو [illegible] ہے

۳۰ وہ [illegible] اصغر [illegible]
[illegible] ہے

۳۱ [illegible] اصغر [illegible] بیکل ہے
[illegible] ہے

۳۲ [illegible] سکینہ [illegible] کہا [illegible]
[illegible] ہے

۳۳ [illegible] مقتل میں [illegible] ہے
[illegible] ہے

۳۴ [illegible] داغ [illegible] ہے
[illegible] ہے

۳۵ [illegible] ہے
[illegible] ہے

سلام

۱ سلامی از تعداد اعدا امین تمہارا ابن حیدر ہے
نہ قاسم ہے نہ اکبر ہے نہ عباس دلاور ہے

۲ کہا زینب نے [illegible] سلسبیل اور حوض کوثر ہے
[illegible] ہے

قطعہ
[illegible] ہے

۳ [illegible] عابد [illegible] ہے
خدا آسمان [illegible] ہے

۴ کہا زینب نے [illegible] طوق [illegible] ہے
[illegible] ہے

قطعہ
۵ کہا زینب نے [illegible] ہے
[illegible] ہے

۶ [illegible] اور [illegible] ہے
[illegible] ہے

[illegible]

قیامت میں مجھے سونپیں اشتر آقا کی اسکو
[illegible]

سلام

رونق اگر کچھ ہوئی اس دل زار میں ہے
[illegible]

[illegible]

۳۱ ملے گی خاک سے کہا نخل قامت اکبر
زمیں پہ غیرت حیدر گرے کہ دریا میں ہے
۳۲ اٹھائیے کہا بابا جب گرا اکبر
بلا تو یہ ہے کہ طوق الگ زنجیر بار الگ ہے
۳۵ بکا عمل بند کرو ثنا کے اکبر پہ میں ہے
مدد ہوں غیبی کی شبیر کا یہ دن ہے

سلام

۱ سلام کی فاطمہ پہ جو خاتون حشر آراستہ ہے
صدائے واحسینا تیری زبان سے ہے
۲ غم شہ میں ہمارا یہ چشم تر رہی ہے
نشان پیاس کا گہوارہ میں ہے
۳ وہ سنا مسند زہرا کا گلہ پر ہے
ہے آنا بی بی ... کھلا سجادہ ہے

۶ طلب کرے ہے جو پانی ناز جس کا خضر
وہ صف تیر و سنان کا نشانہ بنا ہے
۷ علم کھولا ہے عباس علی نے
قطعہ بہ سر کو ہوا ... اراستہ ہے
۸ کہاں طول کا ہو ناز کر کے اس
شبیر باغ جنت آراستہ ہے
۹ فدا کی فوج میں وہ دل ہوا اکبر
صدائے بار اشتر ادا ہے
۱۰ کہ سامان جو دولت کا نیلین ہے
بن شبیر کی شرارت ہے
۱۱ قطعہ رہے تیغ اور مصطفیٰ کی
حرم پر لیکن پانی کو بہان زہرا ہے
۱۲ سر میر ابن ... بیسی سجادہ ہے
بہتی ... کی دھار ہی ہے

۱۱ سکینہ کو زمیں پر سینہ مثل ماہی ہے
حرارت پیاس کی تڑپا رہی ہے
۱۲ سر کئی ہے بی بیاں آل رسول کا کھلا ہے
ہی جاں نثار تیوں پرادہ ہے
۱۳ قطعہ کہا بانو نے سر کو نظر آرزو ہی ہے
کلیجہ پاش پاش ... میں ہے
۱۴ فدائے وا اسیر جانے ... گہوارہ ہی ہے
سر بسر کی روح اب صغرا کا لاشہ
۱۵ پیارا ہر دھوپ میں سر گہوارہ ہی ہے
وہ صورت پھول سی ... کھلا ہے
۱۶ سر ... بیٹے کا سر ... گہوارہ ہے
سر جب ... قاتل
۱۷ قطعہ پڑھا ہے سینہ ... گہوارہ ہی ہے
صف فوج ... ہے

کے
۱۹ رقیمہ پہ زینب بال کہولے
سر اپنا جو سب سے کٹا رہی ہی
سر اپنا جو ... تقسیم
ہوتا ہی
۲۰ قطعہ شب آدھی ہوتا ہی
طعام اس طرف غم کے کہا رہی ہی
سکینہ اس پیش شاہ
۲۱ بری سے تن بان لاشہ پا رہی ہی
بہ زاری سے نوح خلعت پا رہی ہی
ادھر شبیر
جہان پاتی ہی
۲۲ قطعہ صبا سے چہرہ پہ جوان
رخ انور شبیر کو ... نہ ما رہی ہی
نشان پہ ... سے مشکین کی بو
سر کو مہکا رہی ہی
۲۳ سواد شام ... کے غم میں
سمیعون اپنا سے جلا رہی ہی
کہل سر جسم ... مار رہی ہی
۲۴ دونون ... سے ان ... لگ
سمتی ہی فلک سے ... ہی جا رہی ہی
سرا پنج اپنے خلعت ... ہی

فاطمہ کا
۲۵ قطعہ سے گہر لعین
جلا کے زین ... جلا رہی ہی
پہ زینب وسینہ ... خدا کی
قدرت نہیں نہین ... ہی
۲۶ کوئی پہ ... بیان
آگ ... کو ... کار رہی ہی
ہوا بہی ... خواب مین شاہ
سے ... ہی
۲۷ قطعہ سکینہ سے پہ ... جلا رہی ہی
کہ بیٹی کہون ... ہین ... دن ... ار
۲۸ زنہ اس پہ سینہ رو سے ... رہی ہی
بہاری ... روح کو ایذا رہی ہی
جنت میں آ کے
۲۹ بجھاؤ پیاس ... اب ... لہرا رہی ہی
کہو ان نہر ... ہین ... سمجھ
۳۰ شیبتی کا ... ہنس غم نہین ... ہی
کہین سبھی دولت و ... ہی

تم

سلام ۳
... حال وقار ہی
۱ کبا فیض باغ نمیر نشہ ... ہی
ازک جو ... اپنا ... بہا رہی ہی
... نمیر کی ... بہار ہی
۲ کہ الی باغ نمیر ... گل حسین ... رہی
نہ پردہ ... ہین سیاہ
۳ قطعہ سے جسم ... گلنار ہی
بہ سر وقد ... ہین ... آئی
انہیں ... ہین ... سے
۴ ... گلون ... ہی
بہ ... ہین گلون ... کلیجہ
غنچیان کا غنچہ غم سے نسیم
۵ بہرا کر ... سرا ... باغ ہین ... ہی
۶ بہنی پہ آہ ... گلون ... ہی
بلبل کو ... جلا کر ... ہی
۷ گلشن ... جہان ... ہی
نیکان ... ہی ... گلشن
کہو ... پھول ... پہ ...
۸ اگلشن ... فاطمہ ... بہار ہی
سنو نہین ... ہی
اک ... ہی

۲۰۷
غفلت میں عمر صرف کی پیش نگاہ کبریا میں
اب حال کا یہ غم ہے چشم اشکبار ہی
[illegible] ہو جلد بلک فشار ہی

۲۰۸
ارض نجف میں خاک ہو سینہ عذاب [illegible]
بخشش ہو ان کی [illegible]
پیاسا انھیں اسیاں مزار ہی

۲۰۹
تاریکی لحد سے حسین چراغ مزار ہی
داغ غم حسین [illegible]
قاسم کے سینے [illegible] بھی [illegible]

۲۱۰
کھا کھا کے زخم [illegible] گلشن میں
دولھا بنا [illegible] ایسا [illegible]
[illegible]

۲۱۱ قطعہ
فرمانے میں حسین [illegible] کلیجہ
محجوب دل [illegible] گلشن
[illegible]

۲۱۲
شیون سے [illegible] بہت ناگوار ہی
ام حرم [illegible] سے یکبار
[illegible]

۲۱۳
کرتی تھی فاطمہ [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

۲۱۴
کہ [illegible] آرایش تنگ [illegible]
بالکل [illegible] غیبت جیسی
[illegible] غبار ہی

۲۱۵
اور [illegible] کا [illegible]
کہاں [illegible] کرو
[illegible]

۲۱۶ قطعہ
[illegible] نبی
[illegible] یکبار ہی

۲۱۷
قاسم [illegible]
[illegible] شادی
[illegible] انتظار ہی

۲۱۸
[illegible]
[illegible] آتی ہے [illegible]

۲۱۹ قطعہ
[illegible] زینب [illegible] وفا دار ہی

۲۲۰
[illegible]
[illegible] حال
[illegible]

۲۲۱
آخر [illegible] صبح
سمجھ [illegible] بھی
[illegible] بیدار [illegible] اداری

۲۲۲
جانے [illegible] یارب [illegible]
راہ خدا میں [illegible]

۲۲۳ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۲۲۴
[illegible] عظمی [illegible]
[illegible]

۲۲۵ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۲۲۶
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

۲۲۷ قطعہ
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ذوالفقار ہے

[illegible]

آئینہ دار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انتظار ہے

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۱۵
سادہ فنا میں نے جو طوا ہیں تیں نعل اشک [illegible] کہاں
لاش [illegible] کی یاں نمالی ہے
زینب نے جکا اب سر کی
گلا تو سکینہ [illegible]
[illegible] کی بالی ہے

۱۱۶ قطعہ
بیٹی ہے کس نا [illegible]
کہا زینب نے بیکس [illegible]
ارے ظالم [illegible] بی بی کا
معصوم [illegible] ڈالی ہے

۱۱۷
بکا اشمر [illegible]
مصیبت آج [illegible]
پدر [illegible] علی اصغر
[illegible] خالی ہے

۱۱۸ قطعہ
بیان [illegible] یا بو ان اب [illegible]
بہاری کی سنو [illegible] نکالی ہے

۱۱۹
بقفل میں [illegible]
بھلا [illegible] پھوٹ
گردن [illegible] نکالی ہے

۱۲۰ قطعہ
[illegible] عابد کو [illegible] نکالی ہے
[illegible] غلامی
نبی [illegible]

۱۲۱
کہیں فاطمہ [illegible]
غضب [illegible]

۱۲۸ قطعہ
[illegible] زینب [illegible] بولی [illegible] عالی ہے
جلی [illegible] نشتر [illegible]
[illegible] تلا نا
[illegible] والی ہے

۱۲۹
[illegible] ظالم [illegible]
[illegible] ون کی
[illegible] عالی ہے

۱۳۰ قطعہ
بکا [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] آبادی

۱۳۱
مری بستی [illegible] جنگل میں [illegible] آبادی [illegible] خالی ہے
[illegible]

۱۳۲ قطعہ
کہا ظالم سے عابد نے [illegible]
فقط [illegible] جانا
[illegible] خالی ہے

۱۳۳
[illegible] ساتھ [illegible]
سوا [illegible] ہفت اقلیم [illegible]
[illegible] نکالی ہے

۱۳۴
عبث [illegible]
[illegible]

سلام

۱۳۵
[illegible]

۱۳۶
[illegible]

۱۳۷
[illegible]

۱۳۸
[illegible]

۱۳۹
[illegible]

۱۴۰
[illegible]

۱۴۱
[illegible]

۱۴۲
[illegible]

۱۴۳
[illegible]

[illegible] ساتھ ہی

٢١٢ [illegible] جبریل [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

٢١٤ [illegible]

[illegible]

٢١٦ [illegible] عالم [illegible]

[illegible]

٢١٩ [illegible]

[illegible]

٢٢٠ [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

٢٢١ [illegible] مصطفیٰ [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

٢٢٢ [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

٢٢٣ [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

٢٢٤ [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

٢٢٥ [illegible] مصطفیٰ [illegible] ساتھ ہی

فاطمہ [illegible] ساتھ ہی

٢٢٦ [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

٢٢٧ [illegible] ساتھ ہی

[illegible]

۲۱ پہلو وہ دن ہیں احمد و حیدر ہیں آل عبا کے
بیٹھے ہیں سر فانوس میں ادب سے ساتھ کھڑی
نیّر ہے زیب سر کہا

۲۲ قطعہ
شمع جلاوے تجلے سے آل عبا سے ساتھ کھڑی
شمع جلوہ تیری ہیں
سنت جا بجا کی

۲۳ سر کھولے بالوں کے بین کرتی کلثوم آہ سے ساتھ کھڑی
ستم جان پہ پری ایسی وا
او ستمگر دریاں کا

۲۴ روئیں کیا کر کے سر کو پیٹیں رسول آ کر کے ساتھ کھڑی
کیا شین وا تقصیر کرنا کیا

سلام

۲۵ سلامی جبکہ سبط ہیں مہر سب کر پادہ کھڑی
کفش رسول فلک پیادہ کھڑی
نشان تاج سر جبکہ

۲۶ کیا برج چہارم نے تاج سر کلاہ کھڑی
بلال کی اذاں تری بہوئی کلاہ کھڑی

۲۳ قطعہ
ہوئے نبی و علی ایک نور سے پیدا
وہ مریم بیں جو زینب ہیں نادہ کھڑی
وہ زین بیں لوح و زیں

۲۴ وہ زینب عرش ہیں ہیں ایسی پادہ کھڑی
فلک پیادہ وہ ری او جہان پادہ کھڑی
گر کٹے ہیں

۲۵ عروج دیکھ کے حیدر کا لوگ کہتے ہیں
وزیر اعظم پیغمبر اللہ ہیں
نے کہا

۲۶ قطعہ
جلا نکل کے اودھر سے برج تو
چمکتا تھا کل آج اِدھر ادھر پادہ کھڑی
بچپنا بڑا کی

۲۷ رہ ثواب اب اس سے کبھی چھو
ستارہ کا خیر خواہ کھڑی
گر خاندان رسالت ہیں حسین عشق

۲۸ ادب سے بزم عزا سے حسین بارگاہ کھڑی
گر جلوہ گاہ تو عباس ہیں
کہتے ہیں

۲۹ اٹھا کے سر نشان کو کاندھے پر
بہشتی منگتے گوشہ کا بچہ جاہ کھڑی

۳۰ قطعہ
حسین ان ہیں جیسے آج سے دو شانہ بنو
فروغ حسن سے ہوئے ہیں رکاب
سر کے دو داہ کھڑی

۳۱ گنبد کا گل جہاں ہے کا دودا
تمول سے دل ہو ادا
شہادت

۳۲ سے گل یادر ام کو پادہ کھڑی
اس نکلے سے کی فاطمہ
ریاض فاطمہ سے کہیں
لب ہیں لب سے گاہ کھڑی

۳۳ لبوں کو جو سے لب پہ ہی کی ابو
حباب ساقی ہے سر پر
زینت

۳۴ گرواہی دی ہی کہ وہ اپنا قاف
حسن کی ہے
سر مصحف ہے

۳۵ قطعہ
ہوا کلیم کلام دن جو کہ ہالا ہیں
ہوا کلیم آئی کہ آنکھوں سے چل دادہ کھڑی
صدا ہے انی سے نعلین

۳۶ ادب کی جا ہے آنکھیں اٹھا کے پاؤں ہے
یہ تنقیح داد و زینہ پادہ کھڑی

۲۱۷ بیگانہ سب ہیں اپنے وفا کیش یاروں سے
اندوہ و درد و تنگ آہ دیدہ ہے
مقام حسرت اندوہ ہے زمین کربلا کی
زمین کربلا اس فلک کا دیدہ ہے

۲۱۸ نہ ہمنشین بچے ہیں نہ یاروں کا [illegible]
حسین سبط پیمبر شاہ [illegible]
بے سروسامان ہیں فلک کا دیدہ ہے

۲۱۹ قطعہ
کہا نہ بے زبانو بے گناہ تمہیں [illegible]
بتاؤ نوکِ تیغ ستمگر کی
نوک تیغ سیاہ دیدہ ہے

۲۲۰ بجا کہ شمر شریر شاہ کو [illegible]
بغور دیکھو پیش نظر [illegible]
مقتل [illegible] دیدہ ہے

۲۲۱ ہمارے لاشوں کا خون [illegible]
بتا کہ [illegible] شاہ دیدہ ہے

۲۲۲ نظامی نادیدہ اس [illegible]
یہ شمر اور [illegible] آیات [illegible]

۲۲۳ ظلم شقاوت شمر روسیاہ دیدہ ہے
شقاوت شمر [illegible]

۲۲۴ قطعہ
صدا یہ آئی نہیں گردن و قتل حسین
نہ تیغ کی ہے اثر شمر بے گناہ دیدہ ہے
نہ وہ تیغ کہ اس سے سینہ علی کا سینہ ہے

۲۲۵ نہ زانو بانو ہے نہ تیغ سے کہ [illegible] دیدہ ہے
بتا چھری کہ [illegible] سینہ شبیر

۲۲۶ قطعہ
نہ وہ زمین ہے نہ وہ علی کا [illegible]
ہوا یہ کربلا میں جسکا [illegible]
کرتا ہے یہ یاس میں [illegible]

۲۲۷ کہا نہ شیر وہی [illegible] آل کا [illegible]
بتاؤ آتشِ شہ [illegible]
بہاری [illegible]

۲۲۸ زلیست [illegible] شمع صبح گاہ دیدہ ہے
جہان میں [illegible] شمع [illegible]
بیشتر [illegible]

سلام

۱ زلیست سے حضرت سجاد کو نا امیدی ہے
مجھ کو اس [illegible] صد حیف جیسی ہے

۲۲۹ دم صبح فلک [illegible] جان [illegible]
ابھی تو اب یہ [illegible] ہمیشہ [illegible]

۲۳۰ سیاہ یا زمین دو نوں [illegible]
[illegible] شمع [illegible]

۲۳۱ ستمگر [illegible] بے [illegible] دو جہاں [illegible]
[illegible] کی [illegible]

۲۳۲ کہ تشنہ [illegible] دی [illegible]
شاہ [illegible]
[illegible] نشان [illegible]

۲۳۳ شام میں علی [illegible]
[illegible] سجاد [illegible]

۲۳۴ [illegible] جان [illegible] سادگی [illegible]
قابل [illegible]

۲۳۵ چمن [illegible]
[illegible] طوسی [illegible]

۲۰۹ غنچے گلزار نجف میں بہت تشنہ دہن ہیں
تن پہ جو داغ ہیں وہ داغ دکھا دیتی ہے
[illegible]

۲۱۰ [illegible]
صاف [illegible]

۲۱۱ سر وہیں [illegible]
[illegible]

۲۱۲ جب [illegible]
[illegible]

۲۱۳ [illegible]
[illegible]

۲۱۴ [illegible]
[illegible]

۲۱۵ [illegible]
[illegible]

۲۱۶ صحن فردوس [illegible]
[illegible]

۲۱۷ [illegible]
[illegible]

۲۱۸ [illegible]
[illegible]

۲۱۹ [illegible]
[illegible]

۲۲۰ [illegible]
[illegible]

۲۲۱ [illegible]
[illegible]

۲۲۲ [illegible]
[illegible]

۲۲۳ [illegible]
انیس

۲۲۴ [illegible]
[illegible]

۲۲۵ [illegible]
[illegible]

۲۲۶ [illegible]
[illegible]

۲۲۷ [illegible]
[illegible]

۲۲۸ [illegible]
[illegible]

جب سر کو دیکھا نیزے پہ کٹتے ہوئے حرم
بیٹھ کے بین کر کے رو اٹھیں کان ناشاد کیا بابا ہو
زینب بولی ہے پیٹتی
راحت جان بتول عذرا ہے کس کی ایذا کیا بابا ہو
صدمہ تیغ ہر کیا باپ نے
ذوالفقار اسد اللہ جو ... سر ادا کیا بابا ہو
غضب آل نبی پہ منظور
حلق کٹوا دیا جو کہ وعدہ کیا بابا ہو
قول ... جہاں
شمر نے ... سر ... کیا بابا ہو
دیکھو کون ... بیں تن ... نبی
ماں مری فاطمہ ... علی صاحب ... سر کیا بابا ہو
اے ظالم ... کہا
عشق ... سر کیا بابا ہو
ظالموں ...

سر کی ...
ساتھ ... سر کا ... سر کیا بابا ہو
بچے فاطمہ ... سر کہا
زانو ... پہ رکھ کے ... زیبا کیا بابا ہو
دیکھو تو ... سر کہا
... سر ... کیا بابا ہو
دوست ... بھائی ... تن ...
اسقدر ... سر کیا بابا ہو
اب ... بھائی ... سر ...
... سر کیا بابا ہو
ستمگر ... سر کیا بابا ہو
بیباں ... سر ... کیا بابا ہو
... صغرا ...
ابا کا خط ... سر کیا بابا ہو
نہیں ... سر کہا
... عباس ... سر کیا بابا ہو
مری ...

سرکٹا ... جن ... بھائی جان میں
لطف ... سر کیا بابا ہو
بانو ... سر کیا بابا ہو
اے ... غلام
ات ... سر کیا بابا ہو
اپنے ...

مجرئی ... شہید آتا ہے
خود ... سر آتا ہے
بیٹی ... فاطمہ حسن مجلس میں
... شاہ شہید آتا ہے
... سر آتا ہے
... صبا آتا ہے

صبح و مسا

٤ باغ زہرا میں گذر ہوتا ہے جو ہر صبح و مسا
بین یا سکینہ کی یہیں ہوں بابا اِدھر آتا ہے

بیٹھ جاتے ہیں نواسے شاہ
سنکے کانوں سے تو ان کے قضا آتا ہے

٥ پڑھتے ہیں بیٹے تو پیغام ہی نہیں
سنکے نہ کہا ... نقیبوں سے وفا آتا ہے

٦ دیکھ کر حضرت یہ سب اہل وفا
بیوفاؤں سے نہ کہا ... انبیا آتا ہے

٧ یہ جو مالک عقد ... اخوت کے حضرت
... خیمہ میں بیبی ... بس انبا آتا ہے

قطعہ
٨ بیان کرتی تھیں یہ لیکن سر ابن اُبو
... مشکل رسول ... زہرا آتا ہے

٩ وہ کہتی تھی یہ جو ہمیں نہیں کربلا آتا ہے
پھر کلیجہ ... صغرا کا ... آتا ہے

قطعہ
١٠ یہ ... دیکھا جو ... وہ ... پھر آتا ہے
خط دیا تھا جسے وہ ... آتا ہے

١١ نہیں سمجھ ... ذرا ... آثار قضا آتا ہے
دیکھیں کیا ہم ہی قیامت کا لکھا آتا ہے

قطعہ
١٢ کہتی تھیں ... کیوں ... ہیں ... آتا ہے
شاہ ... ہو ... پاس میں جو ... پیاسا آتا ہے

١٣ کہتی تھی ... دیکھو ... سینہ ... آتا ہے
دیکھو سیدانیوں کو سر ... صغرا آتا ہے

قطعہ
١٤ کہتی تھیں صغرا یہ بیبی سر سے ... سوا آتا ہے
لڑکیاں ... اور ... بھی ... تھیں
سمجھ ... تھیں ... بیوی کی ... جلا آتا ہے

١٥ جب ... سے ... روتا ہی جلا آتا ہے
اب جو ... بات ... بیٹے ... چھپا

١٦ کہتی تھی جوان ... اب ... سے ... آتا ہے
وہ ... نہ کہتی ... کا وہیاں ... پھپیا ...

١٧ کہتی تھی ناودنا ... سب ... آتا ہے
بیبیو بیبی ... لگا ... جو ... آتا ہے

قطعہ
١٨ شام میں قید ہیں ... بہن ... آتا ہے
سر کیا ہے ... جو انبوہ جفا آتا ہے

١٩ بیبیاں روتی چلیں آل ... وطن
اکبر ... جوان ... سیدانیوں میں ... آتا ہے

٢٠ نور کا آشنا تھا ... آتا ہے
شیخ ... آل کی ... گردش ... آتا ہے

٢١ حشر آل ... شاہ ... آتا ہے
جب کوئی زائر شاہ ... آتا ہے

سلام

١ دل میں نور ... آتا ہے ... شفا آتا ہے
... کے ...

٢ نہیں راہ میں ... یا ... کا ہاتھی ...
... بیٹیں ...

آتی ہی صدا
زینب بتاؤ آل نبی ملتی ہی

۳م وقت شبیر کے جب بیٹھی ہیں زینب آئی
سے جب لب سے کہا
سر پہ صغریٰ کی یہ بیٹی ملتی ہی

۴م کلام میں بکہ ہے اک شبیر کا سر
میں صورت سے کہا شبو
سر میں آل نبی کو جا ملتی ہی

۵م شاہ کے تیغ سے آل میں ہو جا ملتی ہی
شبیر عباس سیاح بہو برابر
تیغ کے آل کو جا ملتی ہی

۶م سر تیغ تیغ نیزہ عقدہ کشا ملتی ہی
جب گلے بنت نبی عباس علی
سے نہ زینب ملتی ہی

۷م سر کٹتا تھا بھی اب انت سے و الا فانی
سر کٹتی ہے شبو والا صغرا
میں وطن ہی سہتی
سر ہی صبا ملتی ہی

۸م صبح ہے ابھی صبا ملتی ہی
رو کے گل اب نصیب
سر ہی بات سر اشک ہو
کے سر تیغ کی جا ملتی ہی

۹م سر کے وقت ملک سر کی عبا ملتی ہی
دفن جب صحرا میں
سر تن جدا

جیسے قتل
۱۰م فوج اعدا میں جو چھپا تھا سر قتل
اب بیٹی زینب کی آرا ملتی ہی
سر تیغ بکھا
اب سر تو ملتی ہی

۱۱م کا بلا جو شہ والا سے لو خدا ملتی ہی
سے اس شاہ نے
سر کا اعدا کہا
کبر تو ملتی ہی

۱۲م ابن زہرا شاہ شہید ملتی ہی
خاک میں دولت سر سجاد
سر تیغ ادا تو دوا ملتی ہی

۱۳م جب نظر آیا تو سر نیزہ میں دوا ملتی ہی
اس مرض میں جو چھپا
سر آل کو جا ملتی ہی

۱۴م سر تیغ نے شہ کو دل سے اک بلا ملتی ہی
بے چھپاں لگا آنکھیں
بیمار سے جو ملتی ہی

۱۵م قطعہ بند کے عابد بیمار کو سر کو ملتی ہی
ہے زبان بیٹی دو آل کی بہ
فیض کا دل و درد دوا ملتی ہی

۱۶م رو کے فرمایا جب ...
سبز بیچ سر پہ دوا ملتی ہی

۱۷م قطعہ سر صغرا شہ شہین بنا ہر دو
بکھی تھی سر صغرا ابھی دعا ملتی ہی
بابو جو تیغ سے تو دعا ... مکھو
سر کربلا کو کون اب کا تیرا ہو
سر کی انتہا ملتی ہی

۱۸م سر کٹنی شہ کا سر ... بکتا ملتی ہی
راہ میں لے کو یہ بیوی جب کہا
سر کو سکینہ

۱۹م قطعہ عباس پر ردا ... ملتی ہی
لاش عباس کی جسکی یہ نہ ملتی ہی
سر کو قاتل کو تیغ ہو
کس فضا سے میں ملتی ہی

۲۰م تیغ نے مارے جیا ملتی ہی
جب تیغ ہی میں تیغ سر کہا
سے تو گئے یہ دیکھا
عجب طرح کا جلوہ
سر میں ضیا ملتی ہی

۲۱م انس اس میں عمر حسن عجب طرح کا جلوہ
سو ہے دل میں مرادو ضیا ملتی ہی
آنسو ان

سلام

۱م عجب تن فیض غم سے شاہ شہیدا ہی
سر کا بادہ گل تر نہیں سبا ہی
اب

مسلم نے لکھا شاہ کو یہ سرکو وطن آنا
یہاں مہر و وفا کرو دغا ہے
ہرگز نہیں یہاں جشن
سر کٹ گئے کنبہ گرا ہے
اس نیزہ میں اشکوں سے دل دو پارا ہے
مدد و بیاں وحی کے خون سے
حضرت سر کا بپا ہے
قطعہ
وہ ملبیان سر گران کا
فرمایا یہ دوا ستم
دیکھو تو دوا ہیں یہاں میں
کرو ان کے سر جھلا ہے
سن عرض نبیوں کی زوروں سے جھلا ہے
اے قبلہ عالم ذی
سر کی فتح کا یاد رکھ
مرتی نصرت پہ ...
شہ نے کہا یہ راہ خدا
زینب نے قدم ...
قطعہ
زوار وطن کے سنتے ہی یہاں دل ملک
فرزند ... یہاں کا
سر کی اور سر کا بہار
اس ماتم ...
این فاطمہ کا ...

شمع کہتے نہیں فرزند نبی کا شانا
ای ظالمو کیسی ذلت یہاں
نہ لوگ مسلمان ہو تو کیوں پہ یہاں
مومن احمد کا سر ...
کہتے ہی سر کٹا
کوفے میں تماشا ہی ہے یہاں
سر فاطمہ کی بیٹی کا ...
شہ کہتے صغرا کو روتی ہے
سر کہتے ہیں ... یہ انا
وہاں نے حضرت ابھی کا گلا ہے
ای شہ ... یہاں
یہیں کہ مقدس یہاں
جس نے ... گل ...
سو جان سے ...

سلام

سلامی کہ نجف بھی دو جہاں مکان ہے
کہ یہ ... آسمان ہے
سلامی حرم کا عجب کاروان ہے
کہ دل بند شکستہ ساربان ہے
سلامی عجب گردش آسمان ہے
کہ سر ... طوق گران ہے
سلامی گل ... چمن ... جہاں ہے
کہیں ... زبان ہے
وظیفہ ... زبان ہے
ثنا ... شاہ ...
بیان ... گلستان ...
میں بلبل ... آشیان ہے

بہار گلشن باغ ہاشم ہے دل اپنا
چمن وہ بلا ہے کہ جو بے خزاں ہے

چمن وہ ہے جس پہ شیر یزداں کا
صیقل تیغ پیا جوان ہے

پیارے ہیں آئینہ نوجوان ہے
سبق ہو سر عمر سی سے فاطمہ روان ہے

صدا آئی جنگل سے ... نشان ہے
حسین ... مکھیاں ہے

بہ آنکھوں سے ... مکھیاں ہیں نکہ میں
سناں پر ... نمازی

قطعہ

تھے عباس عاشق جہاں پر عیاں ہے
بہتی ہے ... جہان پر عیاں ہے

وفا کی نشانی سکینہ
ہے مشک ... آسمان ہے

علم میں کشتی ... آسمان ہے
بہ تیغ سر صغرا ... ہے

سر اپ پیارا پانی ... ہے
... نوجوان پہ بیان ہے

مجھے تیرا روضہ ہے ... نظارہ
کوئی در کا دیکھا ان پہ ... ہے

سکینہ سے شمر ... تھی رو کر
کہا تیرا وہ تب میں یتیم جان ہے

خبر لو کہ ... زخمی
ہے ظالم شمر ... روان ہے

کہا سطح ... کان ... سے قاتل
کرا ... جیسے ... زخموں کا

کہا شمر نے ... ابر ... ہے
کر تیغوں ... آئے ... ہے

زمانہ ہی نا قدر ... ہے
شنا خوان ہیں ... وہی قدر دان ہے

سلام

محرم کی آئی ... شاہ دیں آیا
گل ... بلبل ... ہے

شنا خوان کا نام ... زمین سے گیا
زینت ... تاج و نگین آیا

زینب ... حسن ابن علی ...
القدس ... اوج ... جہاں ...

میکائیل و جبریل ... علی کا نام
... بے نگین آیا

اینا ہو ... لوح ... دل ... تقصیر
جب ... سے ... تھے ... آیا

شہ ... وہ تبر ... نگین ...
فاطمہ وہ ... بے عیب

نیزہ بلا میں ... قیامت بیبی آیا
بس ... جیسے ... قتل

سر شاہ ... سجدہ ... آیا
گردن ... تیغ ... فاطمہ کا باغ

سر ... تیغ ... گلزار دیں آیا
... جوان ... آیا

٩٥ قطعہ
معرکی لالہ زن میں جب کھلا ہے [illegible] شاہ
[illegible] حسین [illegible] ہے
بیچین [illegible] حسین [illegible]

١٠
[illegible] بابا کا جمال [illegible]
رس لعل لب [illegible] شاہ
[illegible] تو داغ [illegible] ہے

١١ قطعہ
[illegible] ناطمہ [illegible]
[illegible] حسین

١٢
[illegible] کا [illegible] دیوان [illegible]
مین [illegible] جعفر [illegible]

١٣ قطعہ
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

١٤
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

١٥
[illegible] وطن [illegible]
[illegible]

١٦
مونس [illegible] سرور جو [illegible] حسن [illegible]
[illegible] یمن [illegible]

سلام

١٧
[illegible] مین اشکباری کا ہے
[illegible] فیض جاری کا ہے

١٨
[illegible] سلامی [illegible]
[illegible] چشم [illegible] اری کا ہے

١٩
[illegible] عمر [illegible] روان ہے
[illegible] اعمال [illegible] کا ہے

٢٠
[illegible] آہ [illegible] بیداری کا ہے
[illegible] تیغ [illegible]

٢١ قطعہ
[illegible]
[illegible] سپاری کا ہے

٩٠
[illegible] جو [illegible] بہاری کا ہے
[illegible]

٩٧ قطعہ
[illegible] بیگانہ [illegible]
[illegible] بہاری کا ہے

٩٨
[illegible] نعت [illegible]
[illegible] بیماری [illegible]

٩٩
[illegible] نہ [illegible]
[illegible] بیماری کا ہے

٢٠٠
[illegible] نعت [illegible] سپاری کا ہے
و بلبل [illegible]

٢١
[illegible] سپاری کا ہے
[illegible]

٢٢ قطعہ
[illegible]
[illegible] شہ سواری کا ہے

[illegible]

مطلع — فوّاروں [illegible] آفتاب ہے
[illegible] جاری ہے

ہزاروں [illegible] شکل
[illegible] ہے

مطلع — ہوا خواہ [illegible]
[illegible] جاری ہے

سواری میں [illegible]
[illegible] ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] زاری ہے

[illegible] میدان
[illegible] ہے

مطلع — قدم [illegible] طفل بھاری ہے
ہزاروں [illegible]
[illegible] ہے

مطلع — علم [illegible]
[illegible] فریاد و زاری ہے

[illegible]
[illegible] ہے

مطلع — [illegible] نثاری ہے
[illegible]
[illegible] ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] جاری ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] جاری ہے

وہ سب [illegible]
[illegible] وفاداری ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] ہے

قطعہ — [illegible]
[illegible] طاعت گزاری ہے

[illegible]
[illegible] قاری ہے

مطلع — [illegible] قرآن سے قاری ہے
[illegible]
[illegible] جاری ہے

قطعہ — [illegible]
[illegible] ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] یادگاری ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] کاری ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] جاری ہے

مطلع — زمانے میں [illegible]
[illegible] یادگاری ہے

سلام

[illegible] جاتا ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] جاتا ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] جاتا ہے

مطلع — [illegible]
انسان [illegible] کیا ہوا
[illegible] جاتا ہے

مطلع — آغاز [illegible]
[illegible] تقدیر جاتا ہے

فضل خدا [illegible]
[illegible] جاتا ہے

مطلع — [illegible]
[illegible] جاتا ہے

کہتی ہے خلق شاہ اودھ آج گئے [illegible]

آئی اجل کہ [illegible] سے اعدا [illegible]

قطعہ

میدان میں [illegible] شاہ [illegible] شمشیر [illegible]

[illegible] کا نام [illegible]

چلایا [illegible] شاہ

قطعہ

ملبوس [illegible] لباس [illegible]

بھاری [illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میدان میں بن لال تیران نخچیر ناداں کی طرح تھی ناتکی
پیکان تو تھا گلے میں بیکس کے وہ میں ان کی چھاتی میں
عابد بیمار نازک تن سر کو جدا تن بازو بن میں آئے
جو حسین کی شبیہ ہے جید
آئی تھی ہے آسماں بن تجلی شاہ کے بن میں
باقی قسمت کے حاکم تو دن تھی
بانو کی تھی نختر کے بازو رسن میں
شکل کر ناک تھی ہے وہ آگیا
مونس دلوں کا بیکس تھا وہ شاہ زادہ میں
معروف دل سے

سلام

سر دینے داغ عمر ابو تراب کے لئے چلے
جب زوال پاک وہ آفتاب کے لئے چلے

سوئے علم دل پہ صداے فطرات لے لیکے چلے
نہیں ہے جان پہ ہم سر آب کے لئے چلے
کیسی بن صورت نکیر کے بیکس کی زبان
وہ سوال کا جواب کے لئے چلے
جب مجلس شہ میں تو آبرو پانی
اٹھ تو نے بیر سے کنارہ ہون
لیکن بولی کہ وہ دو نون طرف سے لئے چلے
ہم نے ساتھ وہ دور حساب کے لئے چلے
اب گریہ بلا کے ساتھ ہمارے سے لئے چلے
جابر حسین عمر کی کربلا کے
نبی شبیہ نون میں کتاب کے لئے چلے
سرخ و شبیر دہ کلام سے لئے چلے
اب ایل سے وہ بیان تو کیا
خدا کا بندہ کا سلسلہ ہو جو نقد زر لیکے چلے
غنی وہ بھی جو

بغیر دو نبی کے روا سر کو اور دنیا
نہ ملا بن ملا جس حساب کے لئے چلے
سب باتیں شب تاب لیکے سعادت لیکے چلے
سب ہی کو راہ جدا عزا آفتاب کے لئے چلے
وہ راہ بیکس کی زمین
نصرت میں یار کا علم سر ادراک کے لئے چلے
کیسے مسافر ہو
بیکار کی کہ سکہ میں مہمان ان ہونے وہ لیکے چلے
جواب کے لئے سر
زینب علی کی وہ بیرا سے جو لیکے چلے
نواسہ کو بیان وہ اتفاق کے لئے چلے
سر ان حسین بن ثواب سے کہ لئے چلے
بہت سے سر کا شہ
اٹھ لے سر کر بانا جب لیکے چلے
دیدار ان کے سے دو آفتاب کے لئے چلے

ادھر آگئے
صغرا و عباس کو لے چلے
۲۱۸ آہ یہ کہتی تھی
آپ کے خط کا جواب سب لے چلے
سوار
دولہن بنی فرس لے چلے
۲۱۹ اکبر جب
بے والد ... کو یہ گریہ
جو بھائی ... لے چلے
۲۲۰ ضعیف ... عابد ... سر
اس آفتاب کے ... اپنا لے چلے
آہ
... شہ ... لے چلے
۲۲۱ ... کی ...
... بیتوں ... لے چلے
... یہ ... لے چلے
۲۲۲ ... علی اکبر
... شہ ... علی اکبر
... ان ... لے چلے
۲۲۳ ... سینان ... کی ... ستا ... لے چلے
... نیزہ ... ہلال
۲۲۴ ... تیغ ... لیپان ... لے چلے
... دوش ... تیل ... لے چلے

۲۲۵ غلاف سے تیغ ... تلوار کے نکلا برہنہ
نعل میں ... بیلی ... نگاہوں ... نقاب ان کا لے چلے
... تیر و ترکش
۲۲۶ پکاری ماں علی اکبر کے دین ... لے چلے
سوئے ... بابا ... حسین ... لے چلے
... بیٹھا
۲۲۷ وہ ... شیر ... میں بھوکے ... دین ... لے چلے
... چھیلی ... لٹا ... لے چلے
سر ... دوش ... مقتل
۲۲۸ ... سر اہل شام ... لے چلے
لکھا ہے ... رسالت ... لے چلے
حبیب ... سو
۲۲۹ عماری ان میں ... عورتوں ... لے چلے
علی کی بیٹیوں کو ... بے نقاب ... لے چلے
... کو
۲۳۰ بہشت خاک ... کھلے ... لے چلے
جو ... سوے در ... لے چلے

سلام

سلام

۱ تربت نجف میں اور ... رضوان میں ہم
... دل ... شگفتہ ہوا ... ہم
مجرائی ... دل ... کھلے ... باب ہم
۲ زینب کے ... علی کا ... ہم
... باب ... گل ... تلاش
۳ باغ ... میں گل ... مضمون ... کی ... ہم
... پھول ... ہم
گلدستہ ... فاطمہ کی ... ہم
۴ آسمان نہیں ... گل چمن ... ہم
... جگہ ... تو ... میں ... ہم
۵ ای دل ... مسافران عدم ... ہم
عالم ... بے ... طلسم
۶ طوفان ... نے دکھایا ... ہم
دیکھو ... صدف ... سینہ
۷ ای غافل ... آفتاب ... ہم
تاجیغ ... ہم

۸
اشک کیا حسین نے جوانان باوفا و
سر کو بھی نذر خاک کیا اس لیے اکبر
بیداد سے یہ
تب سے کو خوب سبز ہے لیکن

۹
بیت المقدس اے حسین دل میں ہے
الفت کو اہل بیت کی جبریل نے

۱۰ قطعہ
نفی کی ثنا جبریل نے
کی ضرب مرتضیٰ نے فتح جو خیبر کی
خیبر میں بعد فتح کے سرو
روح الامین نے

۱۱
اسلام کو بڑھایا زور سے روح الامین نے
دیکھا رسول نے تو فاطمہ زہرا کے حسین
حسین

۱۲ قطعہ
مشتاق کربلا سے معلا ہوں یا
اب جلد خانہ زاد کو اذن زیارت دو
الٰہی

۱۳
بر آس حسین میں نغمہ سرا ہے
جب خار باغ طیبہ کی بلبل ہو
یہ بلبل

۱۴
صبا نکہت ہے ... بلبل ... سے
سرسبز

۱۵
آزاد جو سرکی ہے دوا خاک کربلا
صندل ہے درد سر کا ہر دھو کے لیجئے
اس غبار کی

۱۶
سنتی ہے کہ یہ شاہ شہید کربلا
پائی بلا نزادہ میں کو سرون کو
سرہ بھی حسین

۱۷ قطعہ
کہتی تھی ذوالفقار جو باغ ظفر
سن کے خار اس سے جنگ
سر کہی ہے حیدر

۱۸
ہیں وہ ہلال ہوں ہر فلک کی سپر
گرد سر کاٹے سر وہ دین
سے آپ بھی

۱۹
سیکھے جو سر تنوار سے کہتی ہے
پیچھے ملان ہر ایک سر
بند نے

۲۰
پھیلا دے وہ سوتوں کو یہ کمر باندھ کے
سرو یا آزاد ہو تھی حسین
حسن حسین

۲۱ قطعہ
سکہ لکھے وصف حسن حسین
جب بیس کے جھکو مرزا

۲۲
دل بلا بھو بنائیں تاروں کے کمان ثنا
وصف شاہ کی کرے ان کے ساتھ
ہو دوب

۲۳
شمس و قمر ہے حالت خیالات
عنبر و اہل بیت کی
ریحان

۲۴ قطعہ
منظور ہو شنا لب شیر سخن کو
ہر سطح سخن کو بہار
لب طوطی کے حیات

۲۵
وصف و بین کہیں کہ الٰہی وہ جنتیہ
مضمون لب سے گل بہار کو بھی

۲۶ قطعہ
بولا نہ بادل کی کہ سر زبان
ہر عمر میں غضب ہو تو ہر باغ
اسی انسان میں

۲۷
لیوں اک شہیم کہ فلک
چھپتا ہوا جو شہنشاہ

۲۸
حلال ہی نیت شاہ سے دشت سر
مشتاق ہوں جب سے دیکھا بابا

مونس کی دعا ہے کہ بعد از قیامت [illegible]
جی جاؤں جو جیتے جی نفس میں [illegible]

سلام

شاہ کے غم میں جو بیں اشک بہا لیتے ہیں
مجرئی بیں سے وہ فردوس میں جا لیتے ہیں

کشتی ماتم میں سوار و صفا ہو کے ملک
سر کے بل چل کے [illegible] میں جا لیتے ہیں

کہا صغرا نے کہ بابا کو [illegible] دعا لیتے ہیں
سر کو [illegible] [illegible] لیتے ہیں

کیوں ان [illegible] [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible] صغر

غم میں عون و محمد کے [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] جان [illegible] لیتے ہیں

جو عباس علمدار [illegible] [illegible] تھی [illegible]
آج [illegible] سکینہ [illegible] [illegible] لیتے ہیں

کہتی تھی اہل وطن [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible] بابا لیتے ہیں

کہتی تھی [illegible] سکینہ کہ [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] جہاں [illegible] لیتے ہیں

بانو کہتی تھی [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] عباس [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible]

علی اکبر تو [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible] لیتے ہیں

[illegible] [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible]

لاشۂ اکبر [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible] لیتے ہیں

روئے وہ [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible]

کہا زینب نے [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] خلق [illegible] انس

[illegible] [illegible] [illegible] لیتے ہیں
[illegible] [illegible] [illegible]

سلام

[illegible] [illegible] خلق [illegible] عالم [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] عالم [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

۴۳ ہے روز عطش وصف ساقی کوثر
زبان دھو کے آب زمزم سے لکھیے

۴۴ اگر اہل درد اپنے نوحہ لکھیے
تو ادراک غم چشم پر نم سے لکھیے

۴۵ قطعہ طلب کی جو رخصت علمدار شہ نے
عزیزو رفیقان ہمدم سے لکھیے

۴۶ کہا شہ نے عباس سے ای دلاور
جدا ہو کے کیا اپنے ہمدم سے لکھیے

۴۷ کہا ضیغم رب نے شہ سے کہ آقا
لڑینگے یہیں فوج ظالم سے لکھیے

۴۸ قلم کو ہوا حکم حق نام زیبا
لکھو اہل عصمت میں مریم سے لکھیے

۴۹ عزیزو محرم کی آمد آمد
بیاں کیجیے غم محرم سے لکھیے

۵۰ یہ کہنے لگے قاسم گل اندام نوشاہ
کہ اب سا نہ شادی ماتم سے لکھیے

۵۱ کہ اے شاہ شاہ پہ جاں کی
یہ نوشہ کی بزم اہل ماتم سے لکھیے

۵۲ ملک آئے یہیں اہل جنت میں ہو یو
زہے بخت حر باغ جنت بہ عالم سے لکھیے

۵۳ عزیزان سلطان میں ہیں یہ بتا
بھلا کس طرح فوج ناری میں جینا

۵۴ کرم ہو چکا تھا جو جس کی تقدیر
نوا سوں نے قاتل کا عالم سے لکھیے

۵۵ کہ تیغ خداوند ارنس
نبیں بیبی کی جنت میں عالم سے لکھیے
عزادار شہ سارے عالم سے لکھیے

تمام

سلام

۱ عنبر زلف شبیر کیا دل سے نکلے
وہ لیلیٰ نہیں یہ جو محمل سے نکلے

۲ گیا ساتھ نوشہ کے جہاں کا اوجالا
اندھیرا ہے جب شمع محفل سے نکلے

۳ سراے جہاں میں بس اتنا ہی وقفہ
کہ شب بھر رہے صبح منزل سے نکلے

۴ جلایا العطش نے کہ گھر فاطمہ کا
یہ داغ الم کس طرح دل سے نکلے

۵ نکلتی ہیں سینے سے یوں آہ پیہم
دھواں جس طرح چاہ بابل سے نکلے

۶ قطعہ عجب ظلم سے شمر نے شہ کو مارا
بجا ہے جو خوں دیدۂ دل سے نکلے

۷ یہ سینہ پہ شہ کے جو ناری
چڑھا ... کہ قاتل سے نکلے

ایضاً

قطعہ

بہت رو کے جو سمجھا وقت رخصت سیل اشک سے نکلے
وہ زخمی قدم جب روان نہاں لہو ان کے [illegible] سے نکلے

سلاسل جس طرح زنجیر سے بسمل [illegible] سے نکلے
لہو [illegible] سر [illegible] سے نکلے

خستہ حسب جنت [illegible] محفل سے نکلے
بعد اس کے گرمی کی [illegible] کیا بنا

نہ [illegible] سر اک [illegible] سے نکلے
حرا با سعد [illegible] نقش اطلاع سے نکلے

یہ دو [illegible] تشبیہ [illegible] سے نکلے
[illegible] سے سرو [illegible] کاکل سے نکلے

کف [illegible] سرخ ماہ [illegible] سے نکلے
کلفت [illegible] ہے سمجھ [illegible] سے نکلے

عدم سے [illegible] کی منزل سے نکلے
سبک بار [illegible] سر [illegible] سے نکلے

وہاں [illegible] سر ایک [illegible] مشکل سے نکلے
نکلے سخن [illegible] سمجھ [illegible]

یہ دریا میں عباس [illegible] جب
سر ڈوب کے جو [illegible] ساحل سے نکلے

کہا شہ نے اب دم نکلتا ہے سر [illegible] دل سے نکلے
نہاں کیونکہ [illegible] گلوں سے

سر [illegible] گئی نہیں [illegible] نکلے
کیسا سر دم بہ مشکل سے نکلے

جوانوں سے [illegible] خدمت جو نکلے
قطعہ
نہ [illegible] یہ تھا کلمہ [illegible] سے نکلے
کسی کی نہ آواز محمل سے نکلے

[illegible] سر و [illegible] مرقد بالا میں
[illegible] اور [illegible] سے نکلے

عجب [illegible] شکل [illegible] سے نکلے
[illegible] سے [illegible] یہی [illegible] سے نکلے

دکھاتے [illegible] دل [illegible] محفل سے نکلے
گدا [illegible] سے [illegible]

تمام

سلام

بجلی دل سے [illegible] فغاں [illegible] سے نکلے
[illegible] دیدہ [illegible] سے نکلے

عمیر [illegible] وہیں [illegible] سے نکلے
[illegible] کے [illegible] سے نکلے

بجز [illegible] کے [illegible] سے نکلے
اجتبا [illegible] شاہ [illegible]

وصف [illegible] ابن [illegible] سے نکلے
شب [illegible] نہیں [illegible] سے نکلے

یہ دو دن [illegible] سے نکلے
نہ منظور [illegible] سے نکلے

کاہیدہ [illegible] سے نکلے
موت [illegible] سرحد [illegible] سے نکلے

لے گئی [illegible] سے نکلے
جو یہیں [illegible] سے نکلے

شاہ فرمانے [illegible] سے نکلے
ابھی کوئی [illegible] سے نکلے

۲۰۸ قطعہ
جا کے کعبے میں بن [illegible] قبلۂ ایمان نکلے
نیز کہا
اے گنہگاروں نہ اپنے گھر سے
خبر گزری یہ جو غضب
[illegible] دنیا سے نکلے

۲۰۹
وان بھی بلبلوں [illegible] گھر سے نکلے
اپنی [illegible] اللہ [illegible]
[illegible] مقصد یہ [illegible] سفر سے نکلے

۲۱۰
ہوئے جب منزل [illegible] سفر
[illegible] کہہ [illegible]
[illegible] بھائی
[illegible] نکلے

۲۱۱
[illegible] غلام [illegible] عمر سے نکلے
[illegible]
جا [illegible] آکر
[illegible] نکلے

۲۱۲
بانو [illegible] تھی [illegible] گھر سے
[illegible] وارثی [illegible] بھائی
[illegible] زینب نکلے

۲۱۳
جنگ [illegible] نکلے
[illegible] قاسم
[illegible] نکلے

۲۱۴
ہائے [illegible] کا [illegible] سے
[illegible] نکلے

۲۱۵
گئی جب [illegible] عباس
[illegible] علمدار کے گھر سے نکلے
یا علی اب [illegible]
[illegible] نکلے

۲۱۶
کہا اکبر نے [illegible] کس طرح [illegible]
[illegible] صغرا
[illegible] حافظ و ناصر نکلے

۲۱۷
بانو کہتی تھی خدا حافظ [illegible] گھر سے
وارثی [illegible] آج [illegible]
[illegible] اکبر [illegible] نکلے

۲۱۸
کہا صغرا نے [illegible] تصویر [illegible]
[illegible] یقین [illegible] جان [illegible]
[illegible] نکلے

۲۱۹
زینب [illegible] کہیں [illegible]
غم [illegible]
[illegible] نکلے

۲۲۰ قطعہ
رو کے شہ نے کہا [illegible] بیٹی گھر سے
کہیں ایسا [illegible] نکلے

۲۲۱
عرض کی [illegible] چادر [illegible]
[illegible] امان [illegible] نکلے

۲۲۲
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] نکلے

۲۲۳
[illegible] نکلے

۲۲۴
[illegible] نکلے

۲۲۵
[illegible] نکلے

۲۲۶
[illegible] نکلے

۲۲۷
[illegible] نکلے

۲۲۸
[illegible] نکلے

۲۲۹
[illegible]

سلام

سُہا نہیں ہے بلندی وہ آسماں کے لیے
جو اوج ہے تری نعلین کے نشاں کے لیے

مزا نہیں ہے جو خوشی کا عرش بیاں کے لیے
زباں سخن کے لیے ہے سخن زباں کے لیے

سلامی ذکر ہے جو تیری ثنا مطلع سے سناں کے لیے
سخن میں ہے ترے وقار زباں کے لیے

زباں سے سجھے فضل عالم میں ہے سخن
سخن ہے ابر و ہے خالق میں زباں کے لیے

دعا و مصحف و تسبیح و ورد العرب لیے
فضائل وہی کا ہیں عجب نعت صد نشیں زباں کے لیے

نیز اعطا و ادب ہے زباں میں سے لیے ہے ادب زباں کے لیے

جبیں ابرو و چشم و رخ و لب و دندان
وہی جمال کہ بنا سب جہاں کے لیے

بیاں جو کرتا ہوں خال رخ حسین کا وصف
سینہ نقش ہے آرام تری زباں کے لیے

نہیں ہے شغل کوئی عمر بھر سے بیاں کے لیے
صدا سے کام ہے بھی بھاو دیا زباں کے لیے

عرب یہ کہتے ہیں حسن و خطبہ سن کے لیے
ہوا ہے خلق وصال جنت کی زباں کے لیے

سکہ جو نہ گھر میں ادب ہے کے لیے
زمیں جریدہ ترے انس مکاں کے لیے

نبی کے واسطے ہے حسن سے جہاں کے لیے
جہاں جبیں کے اوج سے سکاں کے لیے

علم کے فیض سے ترے سر ہے سکاں کے لیے
زمیں کے لیے ترا شرف ہے اوج کے لیے

زمیں کو رات کی عرش سے آسماں کے لیے
ہوائے زمیں سے بہاں نہیں پاسباں کے لیے

محافظت میں ہو جہاں تو معصوم
زمیں کے واسطے ہوں میں آسماں کے لیے

حبیب آخرالزماں میں علی و ولی کے لیے
فلک یہ جا بتاتا ہے ادراک کے لیے

ہوا یہ اوج تری ہستی و نقشہ قدسیاں کے لیے
کوئی دعا نہیں ہے فوق آسماں کے لیے

بلند کرتا ہے کیا ضعیف بڑی
نہیں زور ہوائی میں ضعیف جہاں کے لیے

نہ پھول سے بہار ہے ابتدا خزاں کے لیے
کہ بہار ہوا ان ہونٹوں میں لب کے لیے

ابوتراب کا بندہ ہوں مشت استخواں کے لیے
فنا سے قدر ہے کل جہاں کے لیے

مرا جہاں ہے یہ آسماں کے لیے
جو میری آرزو بھی زمیں کی کمال کے لیے

قبل
گنبد گئی تھی سب
گنبد سے سب

٢١م پکارے حسین میں حضرت سب
بھوئی فلک اکبر اٹھو اوازان
کہ بھوئی [illegible] اما مرام

٢٢م یران میں غل تھا سب ابر سب
یہ ہیں ابی کمان
تو سب ہیں نبی زیبا
مصطفی

٢٣م گیا بہشت میں جو سب
فردوس میں سیماں
ملکا و حلہ سب

٢٤م جا سب گیسوں میں سب
ملاکمان
گریبان کا تیغ

٢٥م آتری طالب زمین سب
جھلکتا آسمان
بجا بھی فلک [illegible] ولہ

٢٦م امام دین کو فقط آسمان نہیں سب
کہی قبلہ زبان
ملک زیب کا جو عباس سب

٢٧م تیاں نہ لٹا تھا [illegible] کاروان
بیوی کے نہ [illegible]

٢٨م شفیق رنج و مصیبت میں باوا تاری
حسین تو سب شہ بنگام رنج جہاں سب
غضب کی [illegible]

٢٩م قیامت آ رہی تھی ای جہاں غضب سب
امام یاک کا سر نیزے کی سنان
[illegible]

٣٠م پکارا دیکھ سر کے صدا و گریبان سب
غضب خدا کا طوق ایتا توان
جھنی جاوید

قطعہ
٣١م پکاری بنت علی سر سے حبیب سب
لباس خاک بر اب جسم ناتوان
فغان سب

٣٢م آئی تھی آ بیت بہ جا [illegible] لعل سب
رداے فاطمہ زہرا چھین بادبان
انس

٣٣م شاع عالم فانی کو دور سب معین
شفقت بری جمع کرو ہوا

سلام

سلام
کی سب لباس آسمان
جس شاہ کا سب [illegible]

٤م گل سب ہوئی قبا سب جیسا
سیاہ سب غم
افسوس سب

٥م دیکھ سر لاشے سب [illegible]
سرخ سب [illegible] راہ

٦م و مرگ کو سب فلک زمین
طاب سب ہوئی زمین

قطعہ
٧م سر بلا کو ہو علم سب امام
تیرے لب سب

٨م تر سے در وا از جلال تھی صفدار سب
لیلی طلب بھی سب

٩م ریت نوح شمع دیکھ سب آہ
شاہ دو سب سب

قطعہ
١٠م سر تا پا جو زندان میں سب
سچھ عام آیا بی [illegible]

۹م
قرآن کھولا تو سکینہ نے کہا یوں رو کر
صدقے اس مصحف کے [illegible] گلے سے لپٹ کے

۱۰م
ذبح کا شوق جو تھا خنجر [illegible] پیاس میں
کیا مرے بابا [illegible] نے کہا

۱۱م
جب ردا الٹی لگا [illegible] چادر
سر کو عریاں [illegible] تو اعدا

۱۲م
سر دریا پہ جو عباس [illegible]
پانی لاتی تھی [illegible] دنیا

۱۳م
پھر وہیں پانی [illegible] شاہ کی
مشک کا [illegible]

۱۴م
جب یہ بیٹی [illegible]
پانی کا قطرہ بھی [illegible]

۱۵م
لاش لا کر [illegible] الفت
[illegible]

۱۶م
صدف [illegible] شاہ کی
[illegible]

۱۷م
بادشہ [illegible] تھا عابد
[illegible]

۱۸م
تاج [illegible] شاہ کا سر
[illegible]

۱۹م
شاہ [illegible] کے لعینوں [illegible]
دین [illegible]

۲۰م
[illegible] طمانچہ [illegible]
[illegible]

۲۱م
کوئی دنیا میں [illegible]
خاتمہ [illegible]

سلام

سلام

۱م
جب [illegible] بہار دیدۂ [illegible]
[illegible] علی

۲م
فیض کا دریا [illegible]
بان [illegible] حسین

۳م
[illegible]
[illegible]

۴م
[illegible]
کام [illegible]

۵م
فیض [illegible]
[illegible]

۶م
[illegible]
[illegible]

۷م
[illegible]
[illegible]

[illegible]

نعیمی ... نسل ... سلطانیم

[illegible]

فیض تاج شاه ... اولی ... ایكن

[illegible]

آلودہ [illegible] خون [illegible] کی طرح [illegible]

[illegible] مضامیں [illegible] باغ دنیا میں وہ عنقا ہو

سلام

نام حیدر جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۱۹ [illegible]

ذو الفقار [illegible]

۲۲۲ [illegible]

۲۲۳ [illegible]

۲۲۴ [illegible]

۲۲۵ [illegible]

۲۲۶ [illegible]

۲۲۷ [illegible]

۲۳۰ [illegible]

[illegible]

۹ عون و محمد [illegible]
وادی ظلم [illegible]

۱۰ شام میں غل تھا [illegible] سر [illegible]
آج زندان [illegible] شام [illegible]

۱۱ اشک خوں رو کے [illegible]
[illegible]

۱۲ [illegible] اکبر [illegible]
وہ [illegible]

۱۳ جو یتیما تھا جو [illegible]
[illegible]

۱۴ رو کے [illegible]
داغ دل [illegible]

۱۵ [illegible]
علی اکبر [illegible]

۱۶ شاہ فرماتے [illegible]
اہل بیت [illegible]

۱۷ کہتی تھی [illegible] سکینہ [illegible]
اے چچا جان [illegible]

۱۸ [illegible]
[illegible]

ے

۱ زینب [illegible] داغ دل [illegible]
[illegible]

۲ [illegible] داغ [illegible]
حشر میں [illegible]

۳ [illegible]
[illegible]

۴ کہتا تھا حر [illegible]
[illegible]

۵ کہتی تھی [illegible]
[illegible]

۶ [illegible] داغ [illegible]
[illegible]

۷ [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

۸ [illegible]
آج [illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ [illegible]
[illegible]

۲۱۱ [illegible]

۲۱۲ [illegible]

۲۱۳ [illegible]

۲۱۴ [illegible]

۲۱۵ [illegible]

۲۱۶ [illegible]

۲۱۷ [illegible]

۲۱۸ [illegible]

۲۱۹ [illegible]

۲۲۰ [illegible]

۲۲۱ [illegible]

۲۲۲ [illegible]

۲۲۳ [illegible]

۲۲۴ [illegible]

۲۲۵ [illegible]

۲۲۶ [illegible]

۲۲۷ [illegible]

۲۲۸ [illegible]

۲۲۹ [illegible]

۲۳۰ [illegible]

۲۳۱ [illegible]

سلام

[illegible]

ہو خاک اور اکسیر برابر ہے ہمیں [illegible]

دولت ہے کہ سلامی [illegible]

اس خاک کا دعویٰ [illegible]

شبیر کا نوحہ [illegible]

زینب نے کہا شاد [illegible]

کہتے تھے علی [illegible]

سجاد جو کہتے تھے بابا آئے ہیں بابا [illegible]

جوان [illegible]

کہتے تھے بھائی عباس دلاور [illegible]

بے جان [illegible] عباس [illegible]

[illegible]

کہتے تھے کہا [illegible]

[illegible] روح [illegible]

ہوئے سکینہ [illegible]

[illegible] تنہا [illegible]

دل [illegible]

خاک کا [illegible]

[illegible]

محسن [illegible]

اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے تھے [illegible]

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]

١٢٤ھ قلعہ سر کیا عباس بہادر جس جگہ
ولئے تھے عباس نے وہ دلاور سر کیا
ہاں جگہ اکبر کی صفت شیر
ہاں دلیروں کا ... سر کیا
١٢٤ھ بے سر و پا ... سکندر سر کیا
بانوے ... سر کیا
١٢٤ھ جو بیچ چھپا حاکم سے ... سر کیا
دارو دو عالم کا ... بولا
١٢٤ھ آیا سر شہ پیاسا حاکم سے
زینب کو بھی آگ ... سر کیا
١٢٥ھ انس من ازل سے ... سکندر سر کیا
معیں بین دارا و سکندر
دارو ...

سلام

ہے ...ایا سر کیا
١٢٥ھ بیچ دریا ہے ... مجرئی پیاسا ...
سیدون نظاروں ... شہ کا ... گیا

١٢٥ھ سر و قبا خنجر کی زینب کو
رکھ سر ... سر کیا
جاؤ داری کی ... بین سفر
١٢٥ھ آنکھوں میں سبھی ... صحرا ...
سر ... حکمہ
١٢٥ھ سب عباس سر کٹے ... آواز دی
آج ... ناموس
١٢٥ھ سر کٹے سر پر ... کا بدلا ...
شاہ ... گنہگاروں کا حاکم
١٢٥ھ سر کٹے شہ ... کی عبادت کا ... سجدہ
دم آخر ... عبادت ... صغیر
١٢٥ھ ... قسمت میں ... اٹھالا ...
پانو ... کو قابل ... لکھا
١٢٥ھ سیدون فلک ... شاہ کا ... لکھا
دامن ... لکھا

١٢٥ھ بیبیان گر کٹی ... جھٹکا ...
... بین ... جہان ...
١٢٥ھ گر کٹی تھی زینب ... سر کیا
اور دو سر کے ... جب
١٢٥ھ ... سلامون کا ... کا جھا ...
بعد ... گیا

سلام

١٢٥ھ ... گر شہ کا ... لکھا
... جنان ... لکھا
١٢٥ھ ... گر کٹے تھے ... سجاد
١٢٥ھ ... عمر ... لکھا
شال ... لکھا
١٢٥ھ گر کٹے ... لکھا
حسین ... لکھا

۶۳ وہاں یہ جا کے بیٹھی تھی سر برہنہ
وہاں سے جلد شاہ اسیر وطن لکھا
یہاں سے گئے تھے ہم جگ بچے وطن میں
یہاں سے گئے تیغ سے جگر ان لکھا

۶۴ ہم ہیں یتیم ہم ہیں بے وطن بیکس
اے بے کس و بے وطن بیکسوں کی
تڑپتی ہیں بیکس یہاں لکھا

۶۵ یہ کہتے تھے بھائی کو بیٹی یہاں لکھا
عباس علمدار کا نشان
آہ کی لاش عباس غازی کی
جنگ میں رہ گئی ہے یہاں لکھا

۶۶ رو رو کے کہتی تھی سکینہ بابا
رنڈاپے میں علی اکبر کا لاشہ
رنڈاپا ہے عابد علیل بیمار لکھا

۶۷ یہ رو کے کہتے تھے کہ سب ہیں عابد
کہ بہن کو بیوہ کیا
کہ لئے ہاتھ میں لال لکھا

۶۸ اڑتی ہیں خاک پہ ان کے گیسو
اڑتی ہیں بیبیاں جدائی میں شاہ کی
نہیں بیان ہے سعادت لکھا

۶۹ اجل کا ہاتھ گریباں میں
نہیں سید کا ابن تیغ امان لکھا

۷۰ گلے کو ناوک سے چھید کے حرملہ نے تیر لگا
عجب نہیں شہید نینوا ابن جو زبان لکھا
عجب نہیں جو آئیں مونس

۷۱ رہے دیر میں یہی بہت بڑی آرزو
کہ اک خبر کسی جا پہ آسمان لکھا

سلام

۱ اے سلام اے شاہ کربلا امام
بادشاہ کربلا سلطان سلام

۲ اے گریبان چاک کئے
احباب کے ماتم میں زینب عصیان
اے بادشہ رو رو دیا حسین

۳ ہم ہیں ابر عصیان میں
اے شاہ کربلا ابن علی
شہ کے غم میں شیون سے

۴ بولی زینب کیوں نہ ہو
اٹھ گئے سر سے شہ ذیشان سلام

۵ کرتی تھی شبیر ضیافت کیا کرنا
اب نہ رہے مہمان سلام

۶ شاہ دین سے کہا
اے شبیہ نبی سے لاشے کی
کہتی تھی اے بھائی عباس
وہ بیٹی ہیں ان کی ماتم عریان سلام

۷ دی ندا لب پہ علی اکبر
اے نبی کے جانشیں
لب وندان سلام

۸ بولی زینب بیت
خاک میں بیٹا زبان سلام

۹ وہ جب ماتم سے بی بی سلام
وہ صغرا بیمار
ارمان کیا

۱۰ شعلہ زن رہا ان سے مہمان سلام
ہائے بیتاب سر کی بیبیاں حضرت

۱۱ آئی وقت ذبح خضر
ہر صبا نے تابع فرمان سلام

۲۱ گلہ
سے خم سے نشیبوں کو بخشا ہے حسین
لب سے تشنہ ابر آئے سب الریان پر

لب سے تشنہ ہوا لو کو بالنڈا و فلک

۲۲ گلہ
کہتی تھی اڑتوں کو بالنڈا سے
سب سے نوک نے سنا تابان پر

سب بجز سکی و دو

۲۳ گلہ
ختم میں ہر نہر اکھیکی دوا
دیکھ تشنہ ہرگز دا دا ان پر

تھام لو نہ تم اسے ہاتھ سے

۲۴ گلہ
نالی سے کہتی تھی صغرا و ویران پر
آئے ہیں سب علیبی سے

آئے ہیں عدو سے

۲۵ گلہ قطعہ
شہ نے فرمایا عمر سے نہیں نہیں بیان پر
تشنگی نے نہیں

او نہیں

۲۶ گلہ
عہدا ہی سنا جلد ادا سے
والد جب شہ ویران پر

والدا جب عزیز

۲۷ گلہ
لو نہ بانی کچھ سے کرتا ہے
سر کو گردن نہیں احسان پر

۲۸ والہ
وشمنو تم کر زمین کر دو نگاہ شکوف
وہ آرے شاہان بر زینب پان پر

وہ آرے بیج

۲۹ گلہ قطعہ
بولی بابو اگر سکینہ کو بچیوں
سب سے توڑ بحر پریشان پر

سر بچھو نوا بر سر

۳۰ گلہ
خبر راضی ہوں سدھارو مر
وارثی آمان نمبر نو زبان پر

وارثی فاطمہ

۳۱ گلہ قطعہ
آ کے سنقل بیں سکاری فاطمہ بچ غلطان پر
اس طرف برہا کو نہیں

سر طرف نہ اکھ سکنا نہیں

۳۲ گلہ
دی صدا اللہ نے سیکھ یہ سب بسا مان پر
مرا جدا ہو رو بیٹے شہ

۳۳ گلہ
وہ نہ ایک نشہ وار ہا بیٹا بہن کو ان پر
زہر سب و بہ کہ سی

زہر جب عباس کی

۳۴ گلہ
بولی زینب جب بھیا شہ مردان پر
رونے بہن بابا شہ

۳۵ گلہ
لب بیٹھ رستا ہاں پر مو سے انس آج
دیکھنا کل تشنہ من بساماں پر

۱ گلہ
تمہیں حسین میں دل دا غدار رہتا ہے
بیان خزاں میں بجی لطف بہار رہتا ہے

بیان خزاں میں بہار رہتا ہے

۲ گلہ
نشان قبر بنے نقش مزار رہتا ہے
جہاں میں یاد اگر یاد گار رہتا ہے

جہاں میں یا غدیر

۳ گلہ
سکینہ حنیف ہمیں غمخوار رہتا ہے
بچھا گیا ہے کہ شہ کا ہر غدیر دم

اسی کی شہ ان الاغزان حسین

۴ گلہ قطعہ
زہے عزا ہے عزا بدانتر ان قتار رہتا ہے
کہ جسم و عزت رستا آتا ہے

سر کو دوب کو بکی سکتا ہے

۵ گلہ
برا وج برکہ ملا یک سے انتظار رہتا ہے
عبد سے برا یہم سر

لوح پیشانی
٢٠٦ جو نقش ہی نقش ہی
عجیب نے خط غبار رہتا ہی
سر خاک ہو کے عالم میں
سر عالم میں صیاد دم شکار رہتا ہی
٢٠٧ بچھائے دام ہی صیاد جان کو ہمیشہ
ہمیشہ طائر جان کا نہیں
کہیں پہ کے رنگ کا نگار رہتا ہی
٢٠٨ سمائیں ہوں نہ کبھی
سر کو دوران لینا جا
شبیہ ساتھ نثار رہتا ہی
٢٠٩ یہ خاک زینب نثار رہتا ہی
میان قبر غدار ہی ہمیشہ
سی ہستی کی میں بہار رہتا ہی
٢١٠ جواب ہوں نہ کہ دل میں بہار رہتا ہی
جو خاک پاک شبیہ عنبر
ظلم و نثار غبار رہتا ہی
٢١١ سب ہیں یہ زمین میں عبار رہتا ہی
جہان سر شہ صبا یہ زمین زاری
نوحہ ہی ہمیشہ کا شمار رہتا ہی
٢١٢ یہ پیر دوران کو صدا ہی قطعہ
سرِ زینب کی بھی کی خاکسار رہتا ہی

پامال
لے زمین سر بریدہ بدن
٢١٣ لگا کے سر کو چھوڑ میں
سر کو بریدہ کے عالم میں
سر و سینہ کا عالم میں نشان رہتا ہی
٢١٤ یہ ذوق سفینہ لیل و نہار رہتا ہی
یہ حال کہ زینب لیل و نہار
بریدہ ضعیفی میں
٢١٥ کہ کھائے فاطمہ صغرا کے نے خنجر رہتا ہی
کلیجہ دل کی جدائی نے
جدا تو زیب نثار رہتا ہی
٢١٦ یہ حال کر دیا اتنا جسم زار رہتا ہی
دیکھا اٹھ کہ بدن
صبح و شام گنتی ہو
٢١٧ یہ دن جدائی کے ہر ہی اشکبار رہتا ہی
فلک جگر کو مر کے نثار رہتا ہی
سے نکلوں کا شیون
٢١٨ سحاب چشم سے اشکبار رہتا ہی
خجل ان آنکھوں سے ابر بہار
غذا کے ان کی گزری ہی دوران کی
٢١٩ غذا کہاں کی گزری ہی زار رہتا ہی
نہ ضعیف میں ہر دم بخار رہتا ہی

سر و حشت ہی
٢٢٠ یہ دن کو چین ہی نہ مجھ کو خوشی سے بیتاب رہتا ہی
عذاب جگر لیل و نہار رہتا ہی
سر اٹھتی ہو
٢٢١ یہ نالہ سے بھی گر زلف سنبل رہتا ہی
گلی بھی دل کی عجیب اضطرار رہتا ہی
سے دل پر ہی بھائی کا انتظار رہتا ہی
٢٢٢ کیا تھا وعدہ جو آئے ہی تجھ کو انتظار رہتا ہی
ابھی کا شام کو کیا بھلا دیا
سے مجھ کو بھلا دیا رہتا ہی
٢٢٣ گلہ ہی کہ دل بھی سے اشکبار رہتا ہی
جگر میں داغ کہ دل سے
گلہ جگر ہوا جو بھی کھلا
٢٢٤ گرچہ بہن و جہل ہوا جو رہتا ہی
سیج پہ یہ ایک بار رہتا ہی
دیکھا یاد و دہ کر کھا
غم بتیاں کو کھانا ہی
٢٢٥ سند عمر سے کہیں شہسوار رہتا ہی
اجل سے بھی یہ بیقرار
نصیب و نیس پہ یہ ہی
٢٢٦ زینب نصیب و قرار رہتا ہی
جہان وہ جسم تو گرد وقار رہتا ہی

سلام

رونق عالم ہوئی جب مصطفیٰ پیدا ہوئے
زیب کرسی و رونق عرش علا پیدا ہوئے

او ہو نالہ میں نشاط روز میلاد علی
کعبہ میں جب حیدر خیبر کشا پیدا ہوئے

وہ مریضی تھی کہ جس میں درد تھا
[illegible] عاشقوں میں [illegible] پیدا ہوئے

عرش اعظم پر [illegible] پیدا ہوئے
قابل عشق امام [illegible]

قطعہ
انبیا کے جہاں سے [illegible] پیدا ہوئے
یہ تھا مجمع جہان [illegible]

جنگو [illegible] کہ فقیر [illegible]
[illegible] گھر میں پیدا ہوئے

بخشش دنیا نہیں [illegible] پیدا ہوئے
دولت دین [illegible] غنی [illegible]

قطعہ
باوران [illegible] سبحان [illegible] پیدا ہوئے
واہ کیا دنیا میں [illegible] باوفا پیدا ہوئے

قالب میں یاد آئی آپ کی حسینؑ
عاشق جانباز جان مصطفیٰ پیدا ہوئے

مرثیہ میں [illegible] قبلہ اسلام کے
مر گئے [illegible] پیدا ہوئے

[illegible] دل کے زینب کے
مشکلات دو جہاں مشکل کشا پیدا ہوئے

جان نثیں مصطفیٰ [illegible]
جلد [illegible] پیدا ہوئے

بند ہے سوز [illegible] پیدا ہوئے
جب [illegible] مشکل کشا خیبر [illegible]

سلام

جہاں سے آہ شجاعت [illegible] بن علی
جبین کی [illegible] صد حیف

خاک میں [illegible] شوق [illegible] بن علی
نجف کی سمت [illegible] عباس بن علی

حسین
نبی کی شان سے تکلم حرم اکبر بن علی
دلیل [illegible] سوار اکبر بن علی

قطعہ
[illegible] ذوالفقار [illegible] بن علی
دوات [illegible] قلم [illegible]

وفا [illegible] علی جان [illegible]
[illegible] بن علی

ریاض [illegible] نسیم بہار بن علی
ہوا خزاں کی [illegible]

قطعہ
[illegible] زبان [illegible] بن علی
شبیہ امام [illegible]

جنون [illegible]
[illegible] عباس بن علی

[illegible] ابا مرتضیٰ [illegible]
[illegible] بن علی

کیا کلام [illegible] ذوالفقار بن علی
شبیہ باوفا ذوالفقار [illegible] عباس

شبیہ باوفا ذوالفقار بن علی
[illegible] عالی وقار بن علی

[illegible] ہے علی
[illegible] ہے علی

امام دین [illegible]
[illegible] ہے علی

[illegible]
[illegible] ہے علی

حسین [illegible]
[illegible] ہے علی

[illegible]
[illegible] ہے علی

حسین [illegible] ہے علی

سلام

سلام

عمر شاہ دکن کا بیاں رہ گئے
[illegible] نوحہ خواں رہ گئے

کہیں [illegible] مکاں رہ گئے
[illegible] نشاں رہ گئے

[illegible] آسماں رہ گئے
[illegible] امام زماں رہ گئے

خوشا اوج قبر امام [illegible]
کہ جس سے بہت پست آسماں رہ گئے

[illegible] علم
صد افسوس [illegible] مکاں رہ گئے

[illegible] اوج [illegible]
کہ جس سے بہت پست آسماں رہ گئے

[illegible]
[illegible] رواں رہ گئے

فصاحت کے میداں میں جو آ گئے
وہ [illegible] دم امتحاں رہ گئے

[illegible]
[illegible] داں رہ گئے

[illegible]
جہاں [illegible] داں رہ گئے

[illegible]
[illegible] گماں رہ گئے

[illegible]
[illegible] خواں رہ گئے

[illegible] باغ عالم میں [illegible]
[illegible] نشاں رہ گئے

[illegible]
نشان بہار و خزاں رہ گئے

قطعہ ۱۲۵۵
عدم سے جو آئے نئے گل بہ عرش گلشن
بہشت اُن کا باغ جنان ہے

۱۲۵۶
صبح کو بستر سے شب سبحان ہے
وہ بہشت شمشیر نصیر ہے

۱۲۵۷
ہوا کس سے برس سر زمین نجف
شوق میں سر زمین یزدان ہے

۱۲۵۸
ذریں شمع تھیں گھر بار
بین بابا نہیں
صحن گھر سب آج ان کا ہے

۱۲۵۹
سب غم نہ صفر گذشت
گھر گھر سب اندھیرا ہے

سال
نصف ہو گیا جب شب
سر قائم زمین و زمان ہے

۱۲۶۰
غضب ہو گیا مہمان آج گھر
سر فرش ہو گیا و زمان ہے

۱۲۶۱
ستم کی رات شب حسین
ذوالفقار سے یہ بیان ہے
فقط بیکسی سے بیان ہے

۱۲۶۲
اب جب زن نہیں ہے سلطان
سر کون ہیں مکان ہے

۱۲۶۳
زن جب نہ سر بیٹی کا کلام
انیس سے یہ شعر ہے

۱۲۶۴
شہ جب کہ
زوجہ ان فصیح البیان ہے

سلام

۱۲۶۵
سلامی ہو اور غم سے
گردن زندگی سے بہت

۱۲۶۶
گریہ آب سے دیدہ سے
سوار ہیں یار نہیں بھی

۱۲۶۷
نہ گریہ ہے حسین
شغل عزا سے

۱۲۶۸
نہ خاک ہے حسین پر
ستم کی تھی دلا

۱۲۶۹
سر کو نہ سر دیا گیا
سکندر دارا ہے

۱۲۷۰
سبحان کہ برابر ابتدا سے فنا
نہ تو ان میں اور نہ آدم ہے

۱۲۷۱
جہان سے سب اب انکے باپ
عیش کوئی نازاں و خرم ہے

۱۲۷۲
جو اگر ہوا شہ کا بہ بادہ
جہاں نہ یاد نہ ہمدم ہے

۱۲۷۳
نہ موت میں سر
خالق میں خلق
ہوا حکم تو بیٹا کا ماتم ہے

۱۲۷۴
فیاض ملک جلال و قتال
سر گئی جلال یہ پایہ ہے

۱۲۷۵
سخن نہ تاب ہوں میں سلام
سخن یہ لعین بہ ہم ہے

۱۲۷۶
ہوا جب سے شہ عباس بابا
اپنی دم سے و حضرت ہے

۱۲۷۷
سخن نہ اپنی وہ دیکھے جو
فاتحہ میں بجا ہے

سکھاتا کمال
کہا شہ نے گو ہو مصیبت مرا ہے
گیسو فاق مقدم مرا ہے

پکارے کی لاشے پہ چلا کے تب
برادر شہنشہ سمر مرا ہے
امام حسن سید
رہے ساتھ فرزند مسلم مرا ہے

ہو لاشے بھی دریا پہ بازو مرا ہے
دلاور سلام
پکارا بس اب وہ بھی آکر مرا ہے
بھتیجا سو انس بن حرّ بن علی نمر مرا ہے

سلام

ہے شاہ حجازی پہ دم مرا ہے
غم شہ کا اب ماہ ماہ پہ مرا ہے
پس سجاد بے کس مرا ہے
بیکس شہ کو داغ الم مرا ہے
اٹھا نے

قطعہ
غم و درد و رنج و الم مرا زینب
اکیلے جو شاہ بکس مرا ہے
ہے ملک وہ طفل بے جان
نو اختر ریاض شاہ دو عالم مرا ہے
وہ صغر سے
بی بی شہ کی زینب سے کہا اللہ مرا ہے
سکینہ تھی کہ بھائی کا دم مرا ہے
بیکس شاہ
قطعہ
سلامت تہ کے آئے شیر مرا ہے
وہ جس سے یہ تم ہو لے دم مرا ہے
بیت در کیا ہے
یتیم ستم شاہ جوان شہر مرا ہے
ضعیفی میں بس سے عمر مرا ہے
شاہ بے بسی
بابا جب تک ہے حرم مرا ہے
سکینہ اب بچھڑی
کیا ہیں صغریٰ کی لاش
اکیلی بچھڑی ہی نبی ہم مرا ہے
حسینی پاس جا کے شبیر مرا ہے

قطعہ
یہ آیا پیام خدا شاہ کو
کہ تو بھی بچن جا کر مرا ہے
کہوں تو تنی آگے
ستم شہ کیا کیا کھا
سنو اطاعت میں جو حرم مرا ہے
ہمارے سر پر ہیں
یہ کہو عم و دین کی آب
سنا سنایا ہے بہت نم مرا ہے
جو دور سے ہم
کہا شہ نے جب بیٹا تیر آکر
سکینہ بیکس کی عمر مرا ہے
نوشاہ آزاد
بہت نے یہ آج سے نام مرا ہے
کہ وہ دور آتے ہیں غم زینب
بہت شکلیں جگل بین عم مرا ہے
اگر یاس ور اب دو دم
شہ نے شاہ
گئے مصیبت کے سب مرا ہے
زمانے

جو بچا ہو تو وہ بھی لے گئے تم سو انتہا فوت
چو جز زیارت مقصم اے

سلام

۱ سلامی ہو جو غلام اہل انصار ہی
اُسے خوف آتش دوزخ سے کیا ہی

۲ عَلَم شبیر بہین دوا بہین ... سے لیا ہی
کہ اشک جشم ... عزا بہین ... اکرا ہی

۳ کسے زوق ... اس سر شاہ ولد ... ہی
برابر بیان ... سر جسکا

۴ مری جان ہو فدا اس لب ... پر جو بی ہی
زمین کربلا ... سے بھی ہی

۵ کہا جس نے کہ بیکس ... ہی
شہ دین سا ہمارا ... ہی

۶ لعین پانی نہین دیتے ہین دو دن
کہا شہ نے ہمارا بھی تو حق ادا ہی

۷ عزیز و اقربا سے قطع کر کے وہ گئے
غضب کا سانحہ یہ بھی ہوا ہی

۸ دلہن کہ ہر اک سی بھی کہ اجڑی بنا ہی
کہیں دلہا بھی قاسم سا بنا ہی
کوئی دولہا بھی کیا ... کا سر ہی

۹ برابر اس کے تھا وہ قاسم کا سہرا
کہ جس سے بیاہ کا سہرا بندھا ہی

قطعہ
۱۰ کہا زینب نے ... بیان ... وہ تازہ ہوا ہی
کوئی کیا حادثہ ... روون

۱۱ کہا شہ نے ... بیکس ... سا ہی
جوان بیٹا مرا مارا گیا ہی

۱۲ جو کوئی پوچھتا کہتی سکینہ
مرا بابا ... کربلا ہی

قطعہ
۱۳ برابر اس کے شمر تھا کہ دیکھو
یہ سب گنبد ... کا لب ادا ہی

۱۴ زمین پر کربلا کی ہمین ... وطن کی جگہ
یہی عابد ... بلا ہی

۱۵ جب فرزند ... سر ... عریان ... ادا ہی
وہی اب ... نے دیکھ

قطعہ
۱۶ سر شہ سے کہا زینب نے دیکھو
بہن بھولے ... ادا ہی

۱۷ صدا آئی کہ ... صبر بھیا
وہی ابتر ... رضا ہی

۱۸ کہا شہ نے کہ اب بعد شہادت
زمین ... فاطمہ کی بلا ہی

۱۹ بہشت مومن ... معصیت
علی سا بادشا حاجت روا ہی

سلام

بجرے کی اگر محمل زہرا کی عماری ہووے
زینت پئے بازار بھی گلشن جنت ہووے

بن گئی سر ہووے گلشن جنت ہووے
سیکھو دونوں وقصہ شہہ بیکس ہووے

بجرا ادم علی کی جو بھی جا ہووے
جس بزم عزا یہ برات جنت ہووے

جس بزم میں سکینہ زیارت ہووے
زیبد خانہ میں سکینی بھی بابا کی زیارت ہووے

ابھی جی جاوں وہ باباں معصف حج
آئے نسیں وہ پیش کی صورت ہووے

خواب ہی بن نظر آئے ساکین کی صورت ہووے
سیکھو ادو گو مری جس نہیں حسین

زخم کھا اس مجرا ج نشتر تیری
جسم سے روح نکل جاوے تو راحت ہووے

تھی یہ دیکھ کے آلی میں شاہ جابت حسین
جلد گردن سے ادا بابا امانت ہووے

سوئی ہو فاطمہ یہ بیں کفنا شہر
عین حسرت پر جو مقبول شہادت ہووے

سوتی جبہہ پہ طلع نہ بیوں ناموس نبی
سر سے روز رنگ سرخ شفق زینت ہووے

کہنے بھی روئی شبیر
لاش تو زندہ سے بیکس بھی دولت ہووے

ایسی بربادی سے واغ وداع
روکے بانوئے کہا وقت رخصت ہووے

خوب ہو جاں بھی گر جبہہ پہ ہووے
روح بنی شادی سے آئی اوراں ہووے

شب کو شادی کی بیکسی بھی نہ قسمت ہووے
ایسی بہ شبہہ کا تو لا یہ دل

جھک گیا جب گلا اکبر کا تو ہووے
یاحسین تو جنگ کی اجازت ہووے

اب کلا ذاکر و مداح ہے یہ مرثیہ بنی
ہاں سند قلعہ کی مؤمنین عنایت ہووے

سلام

اے مجھو منزل شبیر والا نظر آئے
اے محمد فردوس کی نقشہ نظر آئے

سب داد فاطمہ کے سرور ازل نبی
جس مرثیہ اس سے تم عدا نظر آئے

کینے خبر یہ سیبی شادی کی ہوئی التماس
کنبہ نوحہ و بکا دو بہن بیٹیاں نظر آئے

دوران بھی وہ لکھا دو جہاں
سب طرح یہ کہنے بھی ہم زبان

کہنے بھی یہ شہزادہ سب نظر آئے
آباد گھر انا جب تو ہی بانو

دو لکھا بن کے قاسم تو دعا کریں نظر آئے
آئے گا بھی یا رب بھی سہرا نظر آئے

سکینہ
کہتی تھی سکینہ
نظر آئے

۲۰۶ عمو کو بلیں ورنہ وہ گردن کی تیغا نظر آئے
میں پانی سے ... بھیا
نظر اکبر کا بھیا نظر آئے

۲۰۷ جس بات کا تو نظر آئے کا سا نظر آئے
انصاف کی ... جو بیٹھ
... دہان جو بیٹھا نظر آئے

۲۰۸ ای شوق ہے کہ وہ ... کا حیا نظر آئے
بے جان جو ... بالا کا بیٹو
شبیہ ... نظر آئے

۲۰۹ ہم کہتے ہیں کیون پانی کا وعدا نظر آئے
وہ دن اے ... جو نظر آئے
... [illegible]

۲۱۰ روز جنگ ہے بیان کا ... بھیا نظر آئے
خون کا ... نہ کہیں ... بیبی
... علی اکبر ... نظر آئے

۲۱۱ بھی پانی سے یاد آیا ... تماشا نظر آئے
تھا شام ... ڈھونڈ ... کہ
کو دیکھون ... شبنم کا ... نظر آئے

۲۱۲ صف باندھ ... جب ... دریا نظر آئے
مطلب ... پیتا یا سون ...

کہہ کر
لوگ قبل میں
۲۱۳ زینب نے کہا زینب ... کا نظر آئے
بیٹھی میں ... نظر آئے
زینب ... کیون ... نظر آئے

۲۱۴ انتشر ہے ... کالا سا نظر آئے
جب خاک ... عالم
... خالق ... نظر آئے

۲۱۵ نہ کہتے ہیں ... وہ صحرا
شتاب ہون جنگ میں ... حیا
مشتاق ہون ... مین ... نظر آئے

۲۱۶ گھر شبیہ ہون وہ ... نظر آئے
بیٹھی ... دختر زہرا نظر آئے
... والا

۲۱۷ سیدانیاں ... اپنی ... نظر آئے
کیون بیٹی تھی ... بھتیجی نظر آئے
جب ... بیٹھی ...

۲۱۸ بانو کا ... سکینہ کا بھی ... نظر آئے
... جب ... کوئی
سوار ... کا وہ ...

۲۱۹ ... عمو کو ... نظر آئے
تھا کہ ... دختر زہرا نظر آئے
بیٹھی ... اگر

سکینہ
۲۲۰ ... کہتی تھی سکینہ
در یار ہیں ... نظر آئے
کیون لوگو ... بیان

۲۲۱ ... دھوپ ... نظر آئے
... بھائی ... نظر آئے
یکن ... سب

۲۲۲ ... پیچ ... نظر آئے
... جو ... نظر آئے
... ادھر ...

سلام

۱ ... عباس علمدار آئے
دل ... جو عباس ... حیدر آئے
عمل ... جو ... آئے

۲ ... نے ... آئے
مجلس ... شبیر ... آئے
بانو ... آئے

۳ ... آئے
... نظر ...
... شبیر ...

۴۹ قبرین جا کے جو منہ سے کفن و ھانیا
وارونیا ہے ہمراہی سے ہم نیزاداری ہے

قطعہ
۵۰ تم گرانا تھا یہ دریا ہے نگہبانون
اس طرف کوئی آدھر کا نہ ہم ادار ہے

۵۱ آب پیکان کے گنبد سے اب ہے
تالاب نہر جو پانی کا طلبگار ہے

قطعہ
۵۲ تشنگی نا کس یہ نفس ابل حرم کو آزار ہے
باہر آواز کسی کی نہ خبر دار ہے

۵۳ لعبہ و نشل نشہ درین لعبہ ہے وہ بیدار ہے
منہ کو بالون سے چھپائے ہے بازار ہے

۵۴ شہد انکلین میں کھنچ تیغ کو نکالے دار ہے
جنگ یہ عرش ہے اور زمین بیدار زمین

قطعہ
۵۵ شاہ کونین سے اٹھا لیے گئی ہی جو کہ
سب تنک حرف شکایت نہ جزا دار ہے

۱۱۰ جو کے اثنا عشر صف جنگ میں کھا تیغ
آج کے روز ابل بدر و حنین پیر

۱۱۲ سر کے کھوڑے سے زمین پہ گرے
کہہ و فتح ہے اب تو شمشیر بکار ہے

قطعہ
۱۱۳ لاش دو لھا کی جوانی کو بار ی
شکل کسی یہ نباہ کر کہ من و دلدار

۱۱۴ سر سے بانہ ہے جدا جو ان عون
وان سے بینے کو سبہ لاش کے نقطہ

۱۱۵ زمین و دشت کا نکہ بین کا کھا سوی
شکل آسمان پہ چلی ایسی کراہی

ہے ہے

۱۱۶ آتی ہے صدا مجرئی سے یہ لوح و قلم سے
وصف اسد اللہ زیادہ ہے رقم سے

۹۲ اے مجرئی کیا انکا تحسین ہو ہر بن
پانی اب کہ جو ساقی کوثر ہو لبالب

۹۳ فرما کے شہ جیسے گزرا گا تب
سائل کو جو دین سب بیکانہ رہے

قطعہ
۹۴ سرتیغ تیغ ہی قصہ مختصر ہی و دانشمند
کیا کام ہے دنیا سے ہیہات جا کے گئے

۹۵ بہتر سے بہتر و طون سے ہی فرزون تن جسم
یہ خاک کا بستر ہی یہ و ہانیا

۹۶ غافل ہو سن قائم و قیام نبی سا کہ کو دھانیا
سب خاک کرے بیٹھے پہ زمین پسر و ان نام

۹۷ ہے بین کیا تیغ سے سر تن پہ جنگ و قدم
تیغ و نگاہ سکان میں پیدا کے اسکا دو بار
تھی گردون سکان بین اس بین دو بی

قطعہ
۹۸ نصرت علی عرش جب دل نشان کا انسی
تغیر ہوا حال ملائک کا السم

٢٠٩ سہرا سے جبرئیل بکار کے الفقین ہی
سجدے سے سجدے میں علی تیغ ودو ادم

تھی ایک ہو شمع آیا بیت
فانوس ہیں ایک ایسے سے ادم

٢١١ تھا شور کہ فانوس ایک ایسے نظف
تھی روشنی اس کا نکتہ یارب

٢١٢ قطعہ تھی ابو حیدر تو کہا تیغ الم
احمد کا وصی چھپ گیا لطف ہائی

٢١٣ کعبے میں ولادت بھی ہے علی کا ہم
مسجد میں شہادت بھی علی کی

٢١٤ لگتی تھی سرِ شہ سے نمازی
پیر کو دیوار حرم

٢١٥ گھر والے سے علی
اک نام میں ماتم

٢١٦ ممبر کا جگر چاک تھا ماتم بپا
محراب بھی سر پیٹتی تھی مصیبت

٢١٧ سر نیم سیطین نبی وا ماتم
سر اشفتہ تھے تھی نانا ماتم

٢١٨ نانا سے بوں تھی بعد ہی ملک
ہیں میں نہ ہوا تھی ہم

٢١٩ فریاد کہ بابا بھی جدا ہو کے سر
زینب نے کہا غش میں بابا ہی وا ادم

٢٢٠ پوشیدہ ہے دیدہ میں نیزہ
ہر سر حیدر

٢٢١ نعمان نے کہا دیکھ ہو قتل ستم
فریاد کہ تھی تیغ جفا علی بچا

٢٢٢ زانوں علی حسن میں اب آنکھوں سے
رو نے حسین بول اٹھے کہ وقت شہادت

٢٢٣ کہتے تھے علی آرو وقت کی ہم
جن وبشر تھے کہ ہو نکلا سر

٢٢٤ فرمانے تھے بشوں فاتل کو پی کے دوا ادم
سکینہ بھو کا ہے حیدر آ

٢٢٥ عوروں سے سنی جب خبر ادار ادم
لبنے کو بیبیں فاطمہ گھر

٢٢٦ مسجد میں لگی تیغ نمازی کی وہ
کرتے ہیں دونوں چھپا کے خدا جانے
حوران کے ملائک

٢٢٧ اٹھے تھے رسولاں سلیمان سے ہم
تابوت علی اٹھا تھا ارتن وہ ماتم
کردن کیا

٢٢٨ زہرا کی صدا آتی تھی بابا کے لئے ہیں
بیٹے سر سے جلتے رہیں بابا

٢٢٩ حالا نہ ہے سیطین نبی بابا ماتم
اب کون یہ ہیں یا سے گذا ارض

٢٣٠ سمجھانے تھے سب ابن حیدر ادم
سر ہے انیس

٢٣١ ان کہ سلیمان علی تو ہوا موس
خالق کی عنایت محمد سے کہ ہم

سلام

روشنائی اب سیکھا ہم تقاضا سے ہاتھ
فیض ہو پہنچا جو ملک اکی کے ہاتھ

خشک ہے تر کو فیض ہے
خشک لگنا سے لگے ہاتھ

فیض جاری ہے ہر سو دریا [illegible]
جس جو بانگا و ہی سے لگے ہاتھ

شکلیں لا کھوں ہیں حل [illegible]
جو طلب جس کیا پایا جاے سے ہاتھ

وہ پھیلا کا فور ہو جا بیکی سر می جنتری
جام کوثر جب ملے گا مرتضیٰ کا ہاتھ

مومنوں سے ہم و با و ہیں علی کے لال
ہم ہیں بالا لال آئے یاد شاہ کے ہاتھ

زینی تھی صفدر کے بھی شاہ والا سے
سر کیا خط ایک ہے ایک صبا کے ہاتھ

سے خلق میں سب ہو کریم ابن ابد
سفر سے دین خلق میں سبب ہو سے ہاتھ

اب خبر جب گھلا تیرا صاف سے ہاتھ
اب بنت نور الہی ہو سر کی ہے

جب ہو نمازت میں سے ہی بر صاف کے ہاتھ
مصطفیٰ سے پاؤں کی سیر زمانہ

مشکلیں سب ہو بنگی ان سے شان
جھوڑ نا صرف نہ وہ ناک سے کا ہاتھ

فیض کا سیما بھی [illegible]
ارمو تعالیٰ اللہ کہاں پہنچ سے ہاتھ

بڑھی کی کا ہاتھ لیا ہو ہے ستم
ابنگین الٰہی کھا جا سے ہاتھ

ایل دولت کر سر وس سے اب بہا
جھنگیں ہیں جا کی نیابی تھا گھسی

از سر روزن کی سے قضا ہاتھ
حضرت شمع کی ہے دولت علی

مشکل کشا سے کی جب دست عباس
پاؤں غم ہے سے ہو جب سے ہاتھ

سلسلہ کہنہ ہو پاؤں و امام حسن
جھینی تیغ رود امام حسن و فا کے ہاتھ

سر نو جہان
زینب کا نام ابنی کا ہاتھ

وین عمارت نہ گھا تھا علی سے گو دوا ہاتھ
دینا کا چھوڑا نہ گئے

سلام
سب تعجب پر ہو نقبول شیر کا ہاتھ
کیا تعجب پر جو ہو ان کی بڑ شاہ ہوان

بیدار کر لیں سے جگہ پاؤں
سر کٹا سے شہ نے جس سے ہوا ہاتھ

شام میں ان وہ سب زینب ہوا ہاتھ
بیٹی کھین نہایت ستم

ابنی سے ہاتھ سب
سر بلا میں ہو ان ساتھ نہ گئے

پاؤں ہی کی جان
غنیمت ہے جان سے ہاتھ

نعمیل کر و سر کو قضا ہاتھ
جب ہیں بلا لگا کے ان قضا سے ہاتھ

خاک میں بلی کا تھوں
سوز من سے ہاتھ

گوشہ جنت نظر آتا ہیں ہوں ان سے اس و
سمت ایک ایسی ہاں

سلام

سلام

١ غنچے ہیں اس چمن میں جگر زار لیے ہوئے
محرائی آئی چشم گہربار لیے ہوئے

بندہ شہنشاہ کربلا
٢ مجلس میں ہیں سبھی گہر تر لیے ہوئے

وسعت ثمرہ کی شکیبا
علی شاہ انبیا نشتر لیے ہوئے

٣ بھائی کی لاش پر سکینہ جگر لیے ہوئے
شوہر کی میں بانو علم

٤ جرأت کی ہے یہ جا کہ گیا جانب نہر
دنیا سے خالی ہاتھ سکینہ کی مشک لیے ہوئے

٥ عباس جری سے کہو زانوئے سر لیے ہوئے
بیبی کے سب کو کیا بچے لیے ہوئے

٦ سر تیغ شاہ دو ستمگار لیے ہوئے
جانا ہے کربلا کو مقتدا لیے ہوئے

٧ حسین
آئے ہیں نبی ونبی کا جگر لیے ہوئے
سر وقت جنگ آگے علی اکبر لیے ہوئے

گھر کی بات آل نبی کی تھی اب نثار
٨ حور و قدسی آئے تھا مولا ارض لیے ہوئے
کرتی ہیں عرش پہ نثار ... لیے ہوئے

حوریں اشک نظارہ تھی
٩ قطعہ ترنم وہ حوریں میں سرو سمن لیے ہوئے
اب ان ہاتھوں میں سب جھومیں
ہاتھوں میں خاک انتقام

١٠ یوسف چھپا سر سکینہ لیے ہوئے
حیران تھا آسمان شاہ
شمشیر تھی سر پر لیے ہوئے

١١ حوریں کھڑی تھیں ساحل سر لیے ہوئے
ہاتھوں میں نیزہ آگ کا دو

١٢ اشک دست بازو لیے ہوئے
دوا نگاہوں سے ساتھ شاہ
جب سر لیے ہوئے

١٣ عباس نے تنہا خود سر لیے ہوئے
بھائی کی لاش پہ ... لیے ہوئے

١٤ رونی تھی زینب فاطمہ کی سر کی جان
بینا تھا شہ ہاتھ میں چادر لیے ہوئے

١٥ گھر میں شیعہ نکلے پر ... کو لیے ہوئے
رضوان گھر اری جنت لیے ہوئے

١٦ ساتھ دین شاہ
آنسو بہ دریا ... لیے ہوئے
ہاتھوں اپنے دست برادر لیے ہوئے

١٧ ہاتھوں ... جب ساتھ جبین
لے صبر ... تیغ و بیداد لیے ہوئے
سر کو تیغ ... لیے ہوئے

١٨ کھائے سے کٹی کر زانو
سر کو شہ سر کو لیے ہوئے
تیغ انبیا ... بابا لیے ہوئے

ہاتھوں میں بیٹی دیکھ
١٩ سر تن عباس لیے ہوئے
کتنے شاہ نشو جعفر لیے ہوئے

گویا علم ہیں دو سر شاہ
٢٠ آئے ہیں نیزہ شہادت لیے ہوئے
مٹھی میں نقد جان علی صغر لیے ہوئے

۴۱م قطعہ
آواز فاطمہ کی یہ دی نیسہ کو لعبہ میں
حسین لاش میں بار بار لب پہ ہو
آتی ہوئی لاش عزا ادھر
سے کسی کا بولا ادھر

۴۲م
پکھین کبھو ہیں آرزو ہے اب لب پہ ہو
امان تو ہو میں آرزو ہے تھام لو

۴۳م
روح علی کا ہے ملک ہیں سرکاری یہ لب
احمد کا ہے سبط نبی کا ہے

۴۴م
زینب یہ تھا بہ دھوم میں ہے لب پہ ہو
تھی تھا منہ سوئے فوج

۴۵م
ہر اک سپہ سے علی کو بھیج ہے لب پہ ہو
کلمہ مبین پہ ہیں جب

۴۶م
جو گھر میں بیٹھا یہ آواز علم حسین کا لب پہ ہو
بیٹھوں ہو کے اسلام سے کیا سب

۴۷م
اے نیک وفا جو حیدر بن کا لب پہ ہو
وہ ہاتھ میں کہ وہاں بھی ہاتھ لب پہ ہو

لم

۴۸م
قاتل ادھر تھے ہاتھوں میں تیغ ہے لب پہ ہو
شمر دون تیغ ہاتھوں میں پیاسے لب پہ ہو

۴۹م
بازو نکل کے جسم سے دریا کو لب پہ ہو
پیاسے صغیر ہاتھوں میں بیاں ہو علم

۵۰م قطعہ
میدان میں جنگ سے کو امام لب پہ ہو
ہمراہ لیے نور کا لشکر آسماں

۵۱م
علم تھا کہ آج بھی ہے میں زمین لب پہ ہو
علم کو بیٹھ بن تیغ ہاتھ میں قتل

۵۲م قطعہ
آل نبی فاطمہ یہ دیکھو میں یادو لب پہ ہو
بیکس کی ماں طفل ادا کرو

۵۳م
احمد کا بیٹا وعدہ پہ قتل کا منہ لب پہ ہو
روح الامین پہ

۵۴م
جھڑکی حرم میں آگ تو با بار بکل لب پہ ہو
بیٹیوں کو روتے ہیں وہ مضطر لب پہ ہو

۵۵م
ظالم نے چھین لی ان کی زینب کی چادر لب پہ ہو
بیکس ہے فاطمہ کی

۵۶م
بالی سکینہ روتی تھی سر پیٹ پیٹ کر لب پہ ہو
بن باپ تھا شمر ہاتھوں میں

۵۷م قطعہ
میدان میں وقت جنگ جو لیکے لب پہ ہو
شاہ زمن کا تیغ ہے ہاتھ میں جنگ

۵۸م
آنکھ لال عون و محمد کا حیدر لب پہ ہو
بن باپ تھا ظلم و جفا

۵۹م قطعہ
لٹتا تھا گھر تمام بیابان میں سر لب پہ ہو
کس کس کا غم تھا ظلم میں

۶۰م
اسی نوال بیت محمد کا لب پہ ہو
نیزہ پہ سر اور منہ پہ ہو

ناز یکی لچک کا ہے موسی کنیں زیر زباں
جا بیگا داغ یا ثمر زیر لب ہو

ردیف لام

عقدہ سلک گہر کی دیدۂ تر کھول دے
اے زلیخا ہوسکے تو بند یوسف کھول دے
ان زلیبان پھرے ۔۔۔ کھول دے

گر آئنہ بند نقاب ۔۔۔ کھول دے
کوہ یا وزارہ ۔۔۔ کھول دے

خنجر سے شعلہ کو ۔۔۔ کھول دے
بجلی کا ۔۔۔ کھول دے

وحشت میں جب صراحی ۔۔۔ کھول دے
مشتاق وصل ۔۔۔ کھول دے

قبر پر کی ظلمات کی ۔۔۔ کھول دے
اپنی ۔۔۔ کھول دے

بیت قدرت ہے کہ کنگرۂ سر بحر دے
جب گرہ کو ناخن تدبیر جبہ کھول دے
ذوالفقار حیدری

یوں زمین کھود کے کھیتی ۔۔۔ کھول دے
سر ڈھالکے اپنا منہ ۔۔۔ کھول دے

تم نے زلف یا کاکلیں ۔۔۔ کھول دے
اپنا منہ جب ۔۔۔ کھول دے

فتح باب ۔۔۔ علی ۔۔۔ کھول دے
ہاں ۔۔۔ کھول دے

تو بھی دروازۂ ۔۔۔ کھول دے
جز ۔۔۔ علی ۔۔۔ کھول دے

بیٹے طوفاں ۔۔۔ کھول دے
ہاں گرہ ۔۔۔ علی ۔۔۔ کھول دے

بیت بلبل ۔۔۔ کھول دے
سر ۔۔۔ کھول دے

تیر کھا کے ۔۔۔ کھول دے
جلد قضا ۔۔۔ کھول دے

گہری نیند ۔۔۔ کھول دے
سمجھی ۔۔۔ کھول دے

مشتاق ۔۔۔ کھول دے
بیمار ۔۔۔ کھول دے

دل کے عقدے ۔۔۔ کھول دے
غنچے کی ۔۔۔ کھول دے

شمع سے ۔۔۔ کھول دے
ہاتھ سے ۔۔۔ کھول دے

نامے قاصد ۔۔۔ کھول دے
ثنا القلیں طالب ۔۔۔ کھول دے

سلام

۱ نکل جائیگا قلب قابو سے باہر
گر شعلہ اب تشنگی میں پہلو سے باہر

۲ بشارت کہ نکلی ہے آنسو سے باہر
نہ سمجھو شہ طفل بازو سے باہر

۳ ہوئی لفظ حسن نکلا گر مین جادو
[illegible] جان آئے جادو سے باہر

۴ جہاں سے گئے [illegible] زار و بیوگا
[illegible] آنسو سے باہر

۵ خیال آ گیا جب لبوں کا [illegible]
لہو کی جو بوند آئی آنسو سے باہر

۶ اٹھی تل کا فوارہ آنسو سے باہر
جنم ہوا [illegible]

۷ قطعہ بہت کربلا میں نہیں یہ دشمن
چلی پھر زنجیر دل آنسو سے باہر

کربلا میں بہت سے سرداران
سب آئی خیمے سے باہر

۸ بات یہ سن کے اب پہلو سے باہر
نہ سر کا آب [illegible] اہل مجلس

۹ سنی مجلس جب یہ پہلو سے باہر
گئی دل اب نکلنا پہلو سے باہر

۱۰ غلام دل کلا جس لکھی [illegible]
[illegible] نکلنا پہلو سے باہر

۱۱ کیا آپ کیا سب زینب بین بھر
سنا داغ حسرت نہ پہلو سے باہر

۱۲ ہوا جب روان کاروان آنسو سے باہر
جس کا صدا آئی پہلو سے باہر

۱۳ یہ بالیدگی ہوئی [illegible] سے باہر
سر [illegible] تنگ بازو سے باہر

۱۴ قطعہ سے عباس نے وقت رخصت
کہا تشنہ ہم اٹھا بچے پہلو سے باہر

علم اب سرو [illegible]
۱۵ چھری منت بازو سے باہر

۱۶ قطعہ یہ ہوئی آگ جو لغزش
صراط جنتی پہلو سے باہر

۱۷ حسن و شکل [illegible]
حسین و شعلہ گلا بازو سے باہر

۱۸ خلیل [illegible] ارم میں
کہو [illegible] آنسو سے باہر

۱۹ [illegible] دو بوند پانی
کہا تشنہ [illegible] گلو سے باہر

۲۰ قطعہ [illegible] عباس غازی
اسد بولو [illegible] لب سے باہر

۲۲۱ دونگا پن بے اور بیبن رفن ہو بیگا
کہان کا بکی نہ تھا قابو سے اب
کہتی تھی از نیت

۲۲۲ علاک کی مین عشق بی بدون سے
رسن کھول اے کوئی بازو سے اب
جبین جبین سکا

۲۲۳ قطعہ اشارہ یہ تھا شمکی یہ کنڈ ابرو سے اب
رخ جبر ابرو جشنیک
کی تھی یہ

۲۲۴ چشم خم یہ وہ چشم کی شب کا دو سے اب
اودھر بکلے ابر ان وصل صبا طاہر

۲۲۵ قطعہ کہا شمع نے اے اعلاسے بر صبا سے اب
مجھ کی شبو جسم بو
بن سر

۲۲۶ ہمیں اب بو سے بلے وابرو سے اب
ملاکہ وہ بین جشم وابرو پلنگ
دل کبودی

مقطع مین وہ ہو دون کہ سبرا یہی بال گیسو سے اب
جو کو طا

۲۲۷ کہان اب بین بین یادر یدار کہان بین
سے اب
کہان ابرو کا یا بدو سے اب
بکا بین جو برون سے کہین

۲۲۸ کہان اب بین ناتا کہ انکھون کی وہ دن
سے اب
کہان پہلو سے اب
گنڈ ناسنا نون کا

۲۲۹ قطعہ بہم مرسید سے کہ ان بین اشارہ
سے اب
طرار دو بالا بین ہو

۲۳۰ ادھر اے دو بالا ہین تھی
پو یا بن صبا کبھی نہ پہلو سے اب

۲۳۱ اڑ وان گر تو بیک صبا کبھی یہ پہلو سے اب
ابھی یہ بکل اب بین پہلو سے

۲۳۲ گذر تھی سے وہ سرکہ ابرو ی م
سے اب
گر یہ تھی مستی و سرکہ ابرو سے اب
نہایت نشاب سے نعمین زیر

۲۳۳ بیتاب ہین تھی ہے صد
علی اب یہ پھین سمن کبوتر سے اب
یہ تھا عشق جسم سے بیان

۲۳۴ زبانہ چمکون اسکو یہ گیسو سے اب
کسی دل بین وا ابر گیسو

۲۳۵ قطعہ کہارات مین کیا ابر نے بین نو رقی ہو
شرف بوچھو اونشاہ و بو سے اب
ان بین سر ہمان

۲۳۶ میکا اے بنتہ ذرا ابل کنعان کو و سے اب
تلا بین تو یوسف سر یکہ

۲۳۷ قطعہ چڑھا تھا نسیم سیلے یہ بیتے سے اب
بھلا ابسیلے بکلے نہ قابو سے اب
مہلت

۲۳۸ کہا شمع نے کہ رنج مین ابر کی سے اب
سر امان سرک وا بین پہلو
لس

۲۳۹ کیا بال کی ورنہ اے حسینہ نے بو سے اب
سرو اھو تہ آہ ابر الیو

سلام

۱ یہ جخ یہ ستم گر سے کہ جشم نو سے
سلامی تاراندا شکون کا جشم ہے

قضا سے اپنی بغل میں باغ نشہ ہم آغوش
[illegible]

[illegible]

لڑے یہ عون و محمد سپاہ اعدا سے
[illegible] ہم آغوش

یہ نعرہ کرتا تھا [illegible] حیدر سے
دم جہاد [illegible] ہم آغوش

[illegible]

یہ فیض صبح [illegible]
[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگیا
داغ دل زرد و لعل گون سے بالا نہ آگیا
جنس الفت کی گرانی دیکھی

روز نے تیغ سے کہیں تک گردن ایسی
تیغ دیکھی سر نثاراں کی دیکھی

تیغ سے کہیں ابرو سے سر تیری
کہتی شمع عابد کی تیغ رانی دیکھی

ناعیون کی بیکسی نہ کہ بہتری
طوق کا تنگ گلا تھا پہ گرانی دیکھی

بیڑیوں کی سختی نہ شعر
علالت میں کہے سے روانی دیکھی
طبع کی اسے

سلام

سنگ خارا ہے جو ہر عمر سے ہوں دل پانی
بحر کی شرم نے دیا نہ کم سیل پانی

ہوں دل پانی
سر قطع عمر سے بحر آئی کا ہوں دل پانی
کوئی خنجر قاتل پانی

فرات شہ کو نہ سے کنارا گر کے
جان عباس کی آگ سے کنارا ساحل پانی
گیا مشک کا جسم لب ساحل پانی

بیان کون شہ کا ہے تشنگی چھین بے منزل پانی
بیٹی شہ بنگال کی
اس نفس سے سکینہ کا پانی

شاہ کہتے تھے کہ سے یار نہ تشنہ لب پانی
دین عباس میں تو آ جو ہے
پانی میں بیان

شاہ دولت سے ہم کیا نہ تشنہ جان صد پانی
جان نبی بھی ہو نہ تیغ خنجر
مر گئی کس نے سر لب

ملتا تھا زہر سے میں قاتل پانی
سے صدا آئی تھی قاتل پانی
حلق سرور کہتے تھے حرم

نہر پر مرگئے عباس تو کہتے تھے حرم
اب سے ہر پیاسوں کی لئے ہے پانی

گر دنیا ہے گر
سمجھتا تھا سمجھا کو دنیا پانی
سمجھتا ہے کہ تر نہ سلسل پانی

ماں گئے بھی نہ لینا پہ
شام تھی کہتی ہیں میں پیاس میں پانی
نہ ملا نہیں مشکل پانی

وریدہ دریا سے تو لانا نہیں
ورنہ دریا کو دیکھا اور
نہ ملے بھی سے دریا کہتا میں پانی

شہ نے لگتے مر جانا کہ آؤ
مانگتے لگتے سکینہ سے چاہا پانی
عش میں کہتی تھی اب لگی مشکل پانی

ورنہ کہہ حلق سے آئے
یا نہیں پانی میں پیتے ہیں پانی
کہتے تھے شہ یہ ہیں لب ساحل پانی

جانور پیتے ہیں دکھلاتے میں
بولے عابد کہ یہ آگ سے منحجر سلاسل پانی
طوق کا گلے ہی سر کہ ہو جانا تھا
سرد ہو گیا تو ہو جاتا تھا

پیشوا حسن کا ہے اب یہ مقابل پانی
زندہ بھی سر ہے حق اب

سیاں ہوں کا آسمان آیا ہے

۱۱م کہتی تھی شاہ کی دختر کہ نہ ہوں پیاسے قابل پانی

ای سکینہ نہیں بچنے کی [illegible] مری باری ہو

۱۲م سر کٹ گئے دکان جان بھی عباس پانی

شانہ سے بھی [illegible] قطرہ بہہ وا حاصل پانی

ایسی محنت [illegible] زیارت

۱۳م کہتی شاہ کہ [illegible] قابل پانی

عون عباس علی اکبر [illegible]

[illegible] کا [illegible] پانی

۱۴م صبح کچھ [illegible] فانی [illegible]

راحت اس [illegible]

سلام

[illegible] مکان [illegible]

۱م [illegible] ضعف [illegible] جہان [illegible]

شان [illegible]

۲م [illegible] کلام [illegible]

[illegible] بلا [illegible]

۳م [illegible] دعوا [illegible] زبان [illegible]

[illegible] بہتر [illegible]

۴م [illegible] شب [illegible] زبان [illegible]

سخن [illegible] قلم [illegible]

۵م [illegible] عالی [illegible] زبان [illegible]

[illegible]

۶م [illegible] کاروان [illegible]

مسافر [illegible]

۷م [illegible] آسمان [illegible]

[illegible]

۸م [illegible] مکان [illegible]

[illegible]

۹م [illegible] زبان [illegible]

ثنا [illegible]

۱۰م [illegible] جہان [illegible]

[illegible] صورت [illegible]

۱۱م [illegible] ناتوان [illegible]

خدا کی شان [illegible]

۱۲م [illegible] آسمان [illegible]

رسول [illegible]

۱۳م [illegible] آسمان [illegible]

[illegible]

۱۴م [illegible] آسمان [illegible]

خدا کی شان [illegible]

۱۵م [illegible] زبان [illegible]

[illegible] اس [illegible]

۱۶م [illegible]

سلام

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] شبیر [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] شاہ [illegible] اکبر [illegible]

[illegible] شاہ [illegible] عباس [illegible]

[illegible]

۱۲۲
سر کہیں تھی شدت سے پیاس یا رب
اس جلال پہ صبر ہی کی زیبا
[illegible]
۱۲۳ سنکھ [illegible] انس [illegible]
[illegible]

۱۲۵
[illegible] عدو ان [illegible]
بیٹی [illegible] سر کھا [illegible]
[illegible] حال [illegible]
۱۲۶ [illegible] عجیب [illegible]
[illegible]

[illegible]

سلام

۱ کسی سے مرض کی دوا کیا جائے
سلامی کو خاک شفا کیا جائے

۲ سلامی پہ آل رسول دم بکا کیا جائے
مدارات ماہ عزا کیا جائے

۳ بس نغمہ بلبل ہما کیا جائے
سلامی در پہ مرتضیٰ کیا جائے

۴ نصیب عجب حضرت نے وقت یہ کہا
آل ہی مرا نوحہ زینب کیا جائے

۵ صدا آئی شبیر کی شیون گریہ کیا جائے
کہا زینب نے جو ہے اکبر ہو حسین

۶ کہ ران میں اکبر کے دل اٹھا کیا جائے
ولا اب جہاں سے اٹھا کیا جائے

۷ رہ شام میں درد زینب تھا
سخن بھی پیدا کیا جائے

۸ ہے شبیر کی بہن سے بھی یہ
بہن سے بھائی کا ادا کیا جائے

۹ کہاں ماں نے اکبر سے اللہ و بابا
وہ بولے تمہاری دعا کیا جائے

۱۰ قطعہ
کہا حر و عون میں تو اب کیا جائے
وہ بولے عمر

۱۱ بجز تیغ ظلم اور کیا جائے
ابھی وقت ہے یہ سبب

۱۲ پھرا کا عمر اس ظالم کا نزا کیا جائے
بی بی اس سے

۱۳ ارے حر و شبیر کی لقا کیا جائے
اگر آل و فاں سے بیان ہو بار

۱۴ کہا حر نے شہ سے وہ سر دو
یہیں یا بس آل عبا کیا جائے

۱۵ ملا کی نہیں لینے مال حرام
عطا سے شہ کی آتا کیا جائے

۱۶ خدا بھی بلا ہے نہیں بھی
پھر اب اور زینب سے گریہ کیا جائے

۱۷ بنی کے نواسے کا قاتل بڑا
جہاں سے عجب کیا جائے

۱۸ برابر کا ماتم سے صلا کیا جائے
بچا لیں کا سر جھکا نہ

۱۹ زینب سے کہا روکے سر کس کا کیا جائے
جنت مزار روان سے سیال

۲۰ کہا زینب نے اکبر سے سوا کیا جائے
بچاں گواہ عبرت سے ڈرا کیا جائے
خدا سے غضب سے

قطعہ
بندھا جب گلا بولے زین العبا
دلا یاد نشکا ہے گردن کا پیچ
نکلے غم سے کلے میں گرفتار کا پیچ
نکلا جو سر کلی میں فدا کا پیچ
ہے حال بے سے پایا
ہے بس عباس کی ہوا کا پیچ
کہا شتہ ترا کی گفتگو کی ہوا کا پیچ
تراکی کی گفتگو نے
قطعہ تھا سب پیچ میں پیچ
خدا یا تو فرمایا
تو پیچاں ہو گیا ترے فدا کا پیچ
نقیبیں سب
وہ بولا کہ بائیں میں
نقط اب بیچ جفا کا پیچ
تصدق کرے سر غلام
خداوند نعمت رضا کا پیچ
خدا مشکل آسان کرے
ہے حق میں اب دعا کا پیچ

قطعہ
بنی زادیاں کشتی تھیں شہیں
ہیں لطف و عطا کا پیچ
نیبوں سے قابل نہیں
کہا نیزوں سے گرتے ندا کا پیچ
اب سیکھو تو نبات
انیس سر و سر کی مو
زیارت کو سر کے کربلا کا پیچ
سو

سلام

ہجر میں جب دل غمدیدہ کو آرام ہوا
دو شاہ جیب سے ان گران جان ہوا
سر عرش کو سر دیتے ہیں
خون تھا بے پر سے عریان ہوا
بنت زہرا سر کھینچ اعدا
شبیہ نبی سے ان کا طوفان ہوا
شہ بیا

سر کاں
بانو نے سر دیکھ کے
سر کو جو بھی تھی بانو کا یہ حصہ
بی بی زینب سر کی ادا ہوئی
سر کو بی بی سکینہ حسین
دیکھ پریشان ہوا
ماں نے کہا جب سر کو
سر طفل کا کے سر نکلا
سر دیکھ کے نوحہ ہوا
سر سرخ بین ابن علی
روح بر کر مجھ سر ہمسایہ کیا
جس طرح ابن علی حسین
سر کو نہ بھی دیکھا کیا
جب سر کلی سر کا بھی ایمان ہوا
لاکھوں بیٹیوں میں صفین
اٹھ سر ہے دو پہر ایسا ہوا
رقعہ کہ سلطان حجازی کا سر ایمان ہوا
بنو سے سلطان ہوا
سر کو کہ بی بی بانو سر ہوا
نیم سر سے کو جب زبان
خیمہ سر سے دیا لیلیٰ ہوا
سر روضہ سے دیا
بس نالہ کہ دل نے ذرا لیلیٰ ہوا

بانی بانی
سے سرگ کے پہنچ ہوں بیگم
۱۲۵۴ھ
اے شیر سر میں ہوں سے بیاں مہماں
کہ جو سرکھاتے کہ جو دوں سے سرکہا
جو کہ گئی بانو
سکوں کے بانو گئی بیگم
۱۲۵۵ھ
سنت جان کہ جہاں مہر ساں ثریا
جان کی مہر ونہ ہوں ان
علی اکبر جو دیں حسین
نے کہا جو سر
۱۲۵۶ھ
تیغ یا تھا وہ بیگم
تیغ سے ہو جس پہ صفدر سے بیکان
سرکٹ کے گردن اک سپاہ
فاک سیاہ
۱۲۵۷ھ
شاہ کہ تیغ ہی بار کی عون بھی بیگم
سے آہ نالہ سوزان
سینہ سے ماتم
مہ سے اجل
۱۲۵۸ھ قطعہ
سر کہ تیغ سے پہلے تشنہ بیگم
ایسے والدین سے کہ اس کی عصیان
درد اعمال سے اہل سوز
نیزہ ودہ بیگم
۱۲۵۹ھ
سر کو کاٹ کر غلطان
آج تیغ وطن سے النور
جیکہ سر سے پیاسا
ساعت بیگم
۱۲۶۰ھ
شاہ تیغ محمد سے جس پہ سلیمان
سنگدل کا وہ دن ہی

سمجھو
شتاب ہو بیگم
۱۲۱۰ھ
سر کہ تیغ لعین ہوئی
شاہ کہ سر کہ دین جس سے نالان
روح احمد سے
ہو والا
سر سے پاک تیغ بیگم
۱۲۱۱ھ قطعہ
وقت تن پہ پاک غلطان
دفن کے وقت سر میں
سے پھر ہیں
سے جدی
پیاسا رو کے اور بیگم
تیغ سے ہو کے بیکان
۱۲۱۲ھ
جسم بے سر پہ تیغ سے پیرواں پہ
لے کر رہ کے
بیوی
ابن عمہ
۱۲۱۳ھ قطعہ
سر کو واللہ بیگم
زینب نے سے کہ قرباں
سہ سے جدا
ہے پیاسا
ان جدا
تو وہاں کو بیگم
۱۲۱۴ھ
داغ کے سر سے دل
سر سے ار باب
کہ سرکاں میں
آہ ہم
جاہیوں میں
اعدا سے بیگم
۱۲۱۵ھ
شاہ تیغ سے اعدا اسی بیاں
تشنہ لب بیگم اجل کی
جو جس کی حسین ابن علی
بیکس بیگم
۱۲۱۶ھ
سر کٹ تیغ وہ بیکس
سے جیب سے لیے رو سے سر جوان

سن بی
وقت تو نہ ہو
۱۲۱۷ھ
لگا جس گریبان بیگم
جب طلوع یاک
سر رو کے
سکہ نام
زمین بیگم
۱۲۱۸ھ
شوق شہادت سے زندان
اتنے میں گریاں کے خندان
ہمیشہ
ان آت
معونس بیگم
۱۲۱۹ھ
سنیں یہ من
خندان
جو ماتم سے وہ ماہ
خستہ تن سے

۱۲۲۰ھ
جب تھی جب جو ہوں والے
بیکلہ آلائے
مجروح جب ہیں
تلوار سے
گردن پہ دیا
کیوں شاہ
۱۲۲۱ھ
عشق عباس
آئے
سے رخصت ہے
بیکس وہ
عجب
ہاہیں گردن ہیں
سے کہا
۱۲۲۲ھ
ہیں بانو
نسبی ہیں
اکبر جو
سے آہ
نکالے آہ

٤ قطعہ
لاش نوشاہ کی خیمے میں جو لائے تھے اٹھا کر کیا کیا
دونوں ہاتھوں سے کلیجے کو پکڑ کر ماں نے کہا ہائے پسر

٥
سیدانیاں روتی تھیں اور کہتی تھیں پیارا تھا یہ
لاش قاسم کی جو آئی تو عجب حال ہوا

٦
دُولھا بھائی کی اتر کر آئی جو خیمے میں لاش
لاش صغرا کی طرف دیکھ کے رونے لگے سب

٧
جب سنا نام یہ عباس کا خیمے میں یہ
تیغ کھینچے ہوئے اکبر بھی گیا شاہ کے پاس

٨
کہتی تھی شاہ سے ران میں علمدار کی لاش
ان میں سے ہے کوئی اب نہ رہا

٩ قطعہ
جب لگی تیغ تو کہتی تھی شہیدوں کی زبان
لاش اکبر کی جو آئی تو غضب ہو گیا

١٠
کہتی تھی طفلی میں ہم نے پالا ہے
صاحب جو تجھ کو سلام

١١
وہ گئے دولہا کے سر سے گہنا تھا کیا آہ
ہائے کوئی ہمارا نہیں دنیا میں

١٢
تیر بازو پہ کھا کے علی اصغر نے دم توڑا
شاہ دروازے پہ کھڑے تھے جو سنا

١٣
جب سنا زیور لوٹ گئے رانڈ ہوئیں
لاش بے گور و کفن خاک پہ تھی

١٤
نقل فرمانے لگی فاطمہ زہرا روتے
ہائے صغرا بھی نہیں آئی مدینے سے

١٥
فاطمہ صغرا اکبر کو بلاتی تھی
کہتی تھی اے بابا کہیں ہو

١٦
ان میں جب فاطمہ زہرا نے اسیروں کی صدا
ہائے زینب کا عزا خانہ یہ تھا

١٧
فاطمہ زہرا کو جو اماں کہا
یہ عابد کی زبانی یوں

١٨
وہ عصیاں کی دوا کیجیو بخشش کی دعا
ہائے بابا کہتی تھی بہن سن کر

تمام

١
صغرا کہتی تھی ہوا بابا کی خبر آ گئی
مرا داغ دل ہے یتیم

٢
جو کیا تھا شبیر نے تو دنیا میں
عاقبت میں جو گیا عباس

٣
شہ کو جب ان میں کوئی نہ دیکھا
دُور تک صحرا میں رو رو کے

٤ قطعہ
بانو شبیر سے کہتی تھی کہ جاؤ
دھوپ میں لاشہ ہے

٥
شاہ کو مرنے کی خبر ان میں نہ تھی
سب کے بیچ وہ فرزند کی

۴۶
بانو نے تھی جھپنی تھی کہ سر آگ کی وہ گیا تھا
زینب نے بہت منہ دونوں پہ گرا آنکہ
قاسم دل میں تھے کہ تیغ سے

۴۷
جلتی تلوار تھی وہ رستے میں گرد اٹھا لون کمر آنکہ
زین سے ارزق ... وہ بیاب

۴۸
کہتے تھے حضرت عباس یا بی بی تعب
کر آنکہ مجھ ساتھ ہے باب
یون تلم سے تھے سجاد
آنکھون کو سے تانو آگئے

۴۹
شمع جو دو روئے آئی سرکنا ہوا آنکہ
شور سے روئے سکینہ نے بابا
پالی سکینہ جو ننھی

۵۰
قتل جو میں لشکر سے جا بن دیا
جب یہ میں جو مارا بولی بانو
منہ پہ سر پر جو پٹی

۵۱
لے علی شاہ جو مست جو سیلاب
واری جا ان جو تلخ تو

۵۲
شہ جا چھوڑے کے صغرا کو وقت سفر
ملے

۵۳
کہا صغرا نے کہ آئے زمین تھا بابا
دیر ہوئی تو مجھے کس طرح خبر آنکہ
بین مصیبت

۵۴
صبح عاشور بھی سر شام مصیبت آگئے
پچھاڑ دالوں جو گریبان نہیں

۵۵
جلد جل بند ہے آپ سے نجف
آنکھ قلعے میں

سلام

۱
ای حسین کی آئی سی جناب بری
سجدہ کوئی کرکے تو جبین آفتاب بری

۲
حضرت نبی پانی بانگ لگا یا لکین نبی
پیاسا کا سوال وہ نہ لگا جواب بری

۳
بین تو وہ نبی و علی ابن شاہ سب بری
ہوا آفتاب

۴
وہ آئی تھی حسین جل اپنی ذو الجناح
فاطمہ زہرا کا بری

۵
رو رو کے شاہ کہتے تھے سکینہ لب
اب تو کلیجہ پیاس سے کباب بری

۶ قطعہ
قاصد نے عرض کی مجھے لکھنے جواب
صغرا کو حسین بہت اضطراب بری

۷
وا نے زینب سے بیبی جلدی جواب بری
صغرا سے کہنے

۸
سجاد کن شاہ دین پہ جو حجاب بری
جو ظلم شاہ دین پہ علمدار

۹ قطعہ
دریا میں جب در آیا علمدار تو آب بری
کیا جلوہ رخ خلف بو تراب بری

۱۰
دیکھو تو عکس رو سے مبارک آب بری
بین دریا گل جناب گلاب بری

۲۱۱ کہتی تھی شاہ کو مرکزِ دو لقب سکینہ لگی
سر کر دو پانی وہ در کلاب ہے
بیمار اب مسافر ہے شاہ
کیسے بچے گا کھوئے بیٹا اتراب ہے

۲۱۲ اکبر سے جو کہا کہ بیٹا اتراب ہے
دنیا سے بس حسین علی کا لال
بابوں میں بانو رو رہی ہے آفتاب ہے

۲۱۳ کہتی تھی فوج روبرو دو
شفق میں عمر و بن سعد آفتاب ہے
یا آج یہ شاہ دین
سب کو لب نہر شاہ کا باب ہے

۲۱۴ قطعہ
سنبھلے نہ تھے عمر سے لب
جو جان میں نہیں آئی تشنہ حباب ہے
سو کیا مجھ غریب پر
۲۱۵ کیوں ہو نہ یاں اب نیزہ عذاب ہے
واللہ تشنگی سے کلیجہ کباب ہے
والعلم جو بیچ الجن

۲۱۶ یہ اس ظالم و جفاکار غریب کا
نام بتا عذاب ہے ہے یہ ثواب ہے
ظالم نے ذبح اکبر کیا
۲۱۷ فرما نے تھے امام وہ مر ذبح اکبر کا
نصرت کا کیا گھونٹ کے جگر کا باب ہے

۲۱۸ صغریٰ کی یہ کہتی تھی وہ اٹھیں کہاں
کہتی یہ بین ابن کیا عذاب ہے
یہ بیت قضا ہے ہیں کیا ہو ابتا باب ہے
قضا علی

۲۱۹ قطعہ
پڑھتا تھا ہائے ہائے جو بجز قاتل
ہوں بیکس فنا جنگل کا باب ہے
ذبح وہ کیے ہیں
اٹھ جائیں ہم

۲۲۰ شبیر خدا کی ذبح کا البصیرہ
صبر خدا کی کس کو رضا میں دیا حجاب ہے
علی امام مرا

۲۲۱ ماں میری فاطمہ ہے علی باپ ہے مرا
نانا مرا جناب رسالت مآب ہے
نانا مرا جناب ظالم
روپ دیا زہر سے

۲۲۲ لیتے تھے شاہ زہرا کے ان میں تشنہ لب
اصغر کی جان پیاس سے کہتے تھے شاہ
بے آب و آب نہیں حجاب ہے

۲۲۳ قطعہ
مرنے سے پہلے مجھ کو حجاب ہے
دکھلا کے گناہوں سے تجھ کو
کیا ہے گناہ میں یہ میں

۲۲۴ کہتے ہیں ایک گل
کیسے وہ باغ فاطمہ میں مجھ کو جواب ہے

۲۲۵ جا کر تو شاہ نے کہا اب کے دھیان میں
سجاد ٹھکانے ہیں پیاسا کا جواب ہے
دل ان کا یہاں
سر کو شاہ میں

۲۲۶ قطعہ
زینب کی دیکھ آنکھ کا پتا اب ہے
کہتی تھی شام آنکھ نہیں رسالت مآب ہے
یہ یاد گار ہے
گو نیزہ کو نورانی آفتاب ہے

۲۲۷ قطعہ
کہتا تھا سکینہ کو یاں بھی مجھے لقاب ہے
بس دن سے نہ تھا
ٹکڑے ان

۲۲۸ قطعہ
سو کی صف کشتی نجف شبیہ عالی جناب ہے
ظہور اس کا اسلام میں
جان کا یہ سب

۲۲۹ کیا تن حسین اب سے کہ آفتاب ہے
ہے سر کوئی آفتاب کے
نیزہ ستم کی زمین سر کو ویسا ہی

۲۳۰ سر جس حسین کا ہے کہ تن خاک حجاب ہے
سن سر آپ کا وہ جوان کا حساب ہے
واللہ بد وفا

۲۳۱ قطعہ
سر شہ بیخ نیزہ سے آئی صدا یہ
بھر کے کہا کہ میں نے اب ہی جواب ہے
ہم کو

حیدر کی ذوالفقار [illegible] جلی [illegible]
دنیا سے عالم ہستی خراب ہی
[illegible] جلال [illegible]
یہ جلال ہر اک [illegible] میں جلال ہی
[illegible] اقتاب ہی
غصہ [illegible] حسین [illegible] حساب ہی
[illegible] کچھ نہیں [illegible] حساب ہی
بس [illegible]
ممدوح [illegible]

[illegible] ابن بوتراب ہے
[illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
[illegible] حجاب [illegible]
[illegible] اقبال [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
غنی [illegible] بابا فاتح [illegible]

[illegible] ہے زمین جو [illegible]
[illegible] آفتاب ہے
[illegible] بان [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
سکینہ [illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible] بوتراب
[illegible] ابن [illegible]
[illegible] حساب [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] عالم [illegible]

[illegible] جہان [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
حسین [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
سکینہ [illegible] بابا [illegible]
[illegible]

بیت ۴۸ نہ انیس ضعیفی میں کسی کی ہے عیب / زیست اب ہے ستم ہے جوانی ہے شباب	بیت ۴۹ نقش آرایادہ ... عیب / ستم ہے ... شباب	تمام شد دیوان قصائد جسته عنوان سلام ہائے میر مونس صاحب مرحوم بار دوم بماہ جولائی سنہ ۱۳۱۹ء

رباعی[۵۱] مونس در وفات انیس	رباعی[۵۳] مونس در وفات انیس
انیس نے کیا دنیا سے انتقال افسوس	خوش فہم و سخن سنج و سخندان نہ رہا
جہان سے گیا کیا صاحب کمال افسوس	ذی رتبہ و ذی شوکت و ذیشان نہ رہا
زمین شعر و سخن جسکے دم سے روشن تھی	ہو جاتی تھی جس سے بزم شہ مطلع نور
وہ آفتاب ہوا مورد زوال افسوس	ہیہات وہ آفتاب تابان نہ رہا
رباعی[۵۲] مونس در وفات انیس	رباعی[۵۴] مونس در وفات انیس
مداح نبی و آل دنیا سے اوٹھا	افسوس دلا انیس مغفور نہین
خوش خصلت و خوش جمال دنیا سے اوٹھا	ہر چشم لہو روئے تو کچھ دور نہین
تھا بدر صفت کمال جسکا روشن	تارے بھی ہین خورشید بھی ہے ماہ بھی ہے
افسوس وہ ذی کمال دنیا سے اوٹھا	آنکھین جسے ڈھونڈھتی ہین وہ نور نہین

رباعی

انیس وقت آخر

عازم طرف عالم بالا ہوتے ہیں
اب اپنے مکان کو جانے والا ہوتے ہیں
یارب ترا نام پاک بچپن سے لیے
گویا کہ پیمبروں کا لالا ہوتے ہیں

تمام شد

Post Graduate Library
College of Arts & Commerce. O. U.